۱۔ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔

۲۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

۳۔ انصاف کے دن کا حاکم۔

۴۔ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

۵۔ ہم کو سیدھے رستے چلا۔

۶۔ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل وکرم کرتا رہا نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔ اٰمین۔

۱۔ الم۔

۲۔ یہ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ کا کلام ہے پرہیزگاروں کیلئے راہنما ہے۔

۳۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴۔ اور جو کتاب اے پیغمبر تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے پیغمبروں پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

۵۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

۶۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے۔

۷۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔

۸۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔

۹۔ یہ اپنے خیال میں اللہ کو اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔

۱۰۔ ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔

۱۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

۱۲۔ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے۔

۱۳۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

۱۴۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور مسلمانوں سے تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔

۱۵۔ ان منافقوں سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو انکی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ یہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔

۱۷۔ انکی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے شب تاریک میں آگ جلائی۔ جب آگ نے اسکے اردگرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور انکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔

۱۸۔ یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کسی طرح سیدھے رستے کی طرف لوٹ ہی نہیں سکتے۔

۱۹۔ یا انکی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے برس رہا ہو اور اس میں اندھیرے پر اندھیرا چھا رہا ہو اور بادل گرج رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو یہ کڑک سے ڈر کر موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

۲۰۔ قریب ہے کہ بجلی کی چمک انکی آنکھوں کی بصارت کو اچک لے جائے جب بجلی چمکتی اور ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی دونوں کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۱۔ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم اسکے عذاب سے بچو۔

۲۲۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو۔

۲۳۔ اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں انکو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔

۲۴۔ پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۲۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے نعمت کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور انکو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائینگے اور وہاں انکے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ

رینگے۔

۲۶۔ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھکر کسی چیز مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ کی مثال بیان فرمائے۔ اب جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ انکے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے اللہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔

۲۷۔ جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۲۸۔ کافرو تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۲۹۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو انکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۳۰۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانیوالا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں اللہ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۳۱۔ اور اس نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

۳۲۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا ہے حکمت والا ہے۔

۳۳۔ تب اللہ نے آدم کو حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان چیزوں کے نام بتاؤ سو جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو فرشتوں سے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو سب مجھ کو معلوم ہے۔

۳۴۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا۔

۳۵۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ پیو لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۳۶۔ پھر شیطان نے دونوں کو اس طرف کے بارے میں پھسلا دیا اور جس عیش و نشاط میں تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ بہشت بریں سے چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا ہے۔

۳۷۔ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے اور معافی مانگی تو اسنے اُنکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۳۸۔ ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو اسکی پیروی کرنا کہ جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی انکو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۳۹۔ اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانیوالے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۴۰۔ اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

۴۱۔ اور جو کتاب میں نے اپنے رسول محمد ﷺ پر نازل کی ہے جو تمہاری کتاب یعنی تورات کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اوّل نہ بنو اور میری آیتوں میں تحریف کر کے انکے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو۔

۴۲۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔

۴۳۔ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

۴۴۔ یہ کیا عقل کی بات ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم اللہ کی کتاب بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۴۵۔ اور رنج و تکلیف میں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر گراں نہیں جو عجز کرنے والے ہیں۔

۴۶۔ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اسکی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

۴۷۔ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

۴۸۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ کسی اور طرح مدد حاصل کر سکیں۔

۴۹۔ اور ہمارے ان احسانات کو یاد کرو جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے نجات بخشی وہ لوگ تمکو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی۔

۵۰۔ اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

۵۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔

۵۲۔ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔

۵۳۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

۵۴۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو معبود ٹھہرانے میں اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو پھر اپنوں کو قتل کرو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور

معاف کر دیا وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۵۵۔ اور جب تم نے موسی سے کہا کہ موسی جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے۔

۵۶۔ پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو ازسر نو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو۔

۵۷۔ اور ہم نے بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور تمہارے لئے من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں انکو کھاؤ پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

۵۸۔ اور جب ہم نے ان سے کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ پیو اور دیکھنا دروازے میں داخل ہونا سجدہ کرتے ہوئے اور حطۃ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کردیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

۵۹۔ تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے۔

۶۰۔ اور جب موسی نے اپنی قوم کے لئے ہم سے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو انہوں نے لاٹھی ماری تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر کے پانی پی لیا ہم نے حکم دیا کہ اللہ کی عطا فرمائی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔

۶۱۔ اور جب تم نے کہا کہ موسی! ہم سے ایک ہی کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز وغیرہ جو نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور آخر کار ذلت و رسوائی اور محتاجی و بے نوائی ان سے چمٹا دی گئی ۞ اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یعنی اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

۶۲۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۶۳۔ اور جب ہم نے تم سے عہد کر لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ عذاب سے محفوظ رہو۔

۶۴۔ پھر تم اس کے بعد عہد سے پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔

۶۵۔ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کرنے میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔

۶۶۔ اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو انکے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔

۶۷۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔

۶۸۔ انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ انکے درمیان یعنی جوان ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔

۶۹۔ انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں کے دل کو خوش کر دیتا ہو۔

۷۰۔ انہوں نے کہا اب کے پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتا دے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں اور اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی۔

۷۱۔ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو۔ نہ تو زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو بے عیب ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں غرض بڑی مشکل سے انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا جبکہ وہ ایسا کرنے والے لگتے نہ تھے۔

۷۲۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے۔ حالانکہ جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا۔

۷۳۔ چنانچہ ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۷۴۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

۷۵۔ مومنو کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے دین کے قائل ہو جائیں گے حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ یعنی تورات کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔

۷۶۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لئے بتائے دیتے ہو کہ قیامت کے دن اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۷۷۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو سب معلوم ہے۔

۷۸۔ اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنی آرزوؤں کے سوا اللہ کی کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف اٹکل سے کام لیتے ہیں۔

۷۹۔ سو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت یعنی دنیوی منفعت حاصل کریں سو ان پر افسوس ہے اس لئے کہ

بے اصل باتیں اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور پھر ان پر افسوس ہے اس لئے کہ ایسے کام کرتے ہیں۔

۸۰۔ اور کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا نہیں یا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جنکا تمہیں مطلق علم نہیں۔

۸۱۔ ہاں کیوں نہیں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ ہر طرف سے اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۸۲۔ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہوں گے اور ہمیشہ اس میں عیش کرتے رہیں گے۔

۸۳۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے منہ پھیر کر پلٹ گئے۔

۸۴۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم اس بات کو مانتے بھی ہو۔

۸۵۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا یہ کیا بات ہے کہ تم کتاب اللہ کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔

۸۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو اور طرح کی مدد ملے گی۔

۸۷۔ اور ہم نے موسی کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسی ابن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس یعنی جبرائیل سے انکو مدد دی۔ تو کیا ایسا ہے کہ جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جنکو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ انبیاء کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

۸۸۔ اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر پردے ہیں نہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔

۸۹۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی آسمانی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے ہمیشہ کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ پھر جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے منکر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

۹۰۔ جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے

لگے تو وہ اس کے غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

۹۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے اب نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر پہلے نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں یعنی یہ اس کے سوا اور کتاب کو نہیں مانتے حالانکہ وہ سراسر سچی ہے اور جو ان کی آسمانی کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے ان سے کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے تھے۔

۹۲۔ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے پھر تم ان کے کوہ طور پر جانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم اپنے ہی حق میں ظلم کرتے تھے۔

۹۳۔ اور جب ہم نے تم لوگوں سے پختہ عہد لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو سنو تو وہ جو تمہارے بڑے تھے کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب بچھڑا گویا ان کے دلوں میں رچ گیا تھا اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔

۹۴۔ کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں یعنی مسلمانوں کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔

۹۵۔ اور ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۹۶۔ اور ان کو تم اور لوگوں سے زیادہ زندگی کے حریص دیکھو گے یہاں تک کے مشرکوں سے بھی بڑھ کر۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

۹۷۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرائیل کا دشمن ہو اس کو غصے میں مر جانا چاہیے کیونکہ اس نے تو یہ کتاب اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

۹۸۔ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔

۹۹۔ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔

۱۰۰۔ ان لوگوں نے جب جب اللہ سے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو کسی چیز کی طرح پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔

۱۰۱۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر آخر الزمان آئے اور وہ ان کی آسمانی کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

۱۰۲۔ اور ان چیزوں کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور وہ یعنی بنی اسرائیل ان باتوں کے بھی پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ذریعہ آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑھو۔ غرض لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈالدیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس چیز سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے منتر سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں یعنی سحر اور منتر وغیرہ کا خریدار ہو گا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس بات کو جانتے۔

۱۰۳۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس سے واقف ہوتے۔

۱۰۴۔ اے اہل ایمان گفتگو کے وقت پیغمبر ﷺ سے راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو اور کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۱۰۵۔ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم لوگوں پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیروبرکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۱۰۶۔ ہم جس آیت کو منسوخ کردیتے ہیں یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

۱۰۷۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

۱۰۸۔ مسلمانو کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر ﷺ سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور جس شخص نے ایمان چھوڑ کر اس کے بدلے کفر لیا تو یقیناً وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۱۰۹۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگذر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

۱۱۰۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پا لو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۱۱۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

۱۱۲۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے یعنی ایمان لے آئے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۱۱۳۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں حالانکہ وہ کتاب الہی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔

۱۱۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی کیلئے کوشش کرے۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ مسجدوں میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔

۱۱۵۔ اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت ہے باخبر ہے۔

۱۱۶۔ اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے نہیں وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

۱۱۷۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۱۱۸۔ اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے سمجھانے کے لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔

۱۱۹۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی۔

۱۲۰۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو ان سے کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت یعنی دین اسلام ہی ہدایت ہے اور اے پیغمبر اگر تم اپنے پاس علم یعنی وحی الہی کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی مددگار۔

۱۲۱۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کو نہیں مانتے وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

۱۲۲۔ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی۔

۱۲۳۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اسکو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو کسی اور طرح کی مدد مل سکے۔

۱۲۴۔ اور جب ابراہیم کی اسکے پروردگار نے چند باتوں میں آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میری اولاد میں سے بھی پیشوا بنائیو فرمایا کہ میرا قول و قرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔

۱۲۵۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور حکم دیا کہ جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوتے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو حکم بھیجا کہ طواف کرنے

والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

۱۲۶۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اس کو بھی کچھ مدت تک سامان زندگی دوں گا مگر پھر اس کو عذاب دوزخ کے بھگتنے کے لئے مجبور کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۲۷۔ اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے تو دعا کئے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۱۲۸۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا حکم بردار بنائیو اور پروردگار ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرما۔ بیشک تو ہی توجہ فرمانے والا ہے مہربان ہے۔

۱۲۹۔ اے پروردگار ان لوگوں میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان کے دلوں کو پاک صاف کیا کرے بیشک تو غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۱۳۰۔ اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوں گے۔

۱۳۱۔ جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ میرے فرمانبردار ہو جاؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کا فرمانبردار ہو گیا۔

۱۳۲۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی اپنے فرزندوں سے یہی کہا کہ اے میرے بیٹو اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

۱۳۳۔ جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو کیا تم اس وقت موجود تھے۔ جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔

۱۳۴۔ یہ جماعت گذر چکی ان کو ان کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔

۱۳۵۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ گے اے پیغمبر ان سے کہہ دو نہیں بلکہ ہم دین ابراہیم اختیار کئے ہوئے ہیں جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۳۶۔ مسلمانو کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو دوسرے پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی معبود واحد کے فرمانبردار ہیں۔

۱۳۷۔ پھر اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں اور نہ مانیں تو وہ تمہارے مخالف ہیں۔

اور انکے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۱۳۸۔ کہہ دو کہ ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

۱۳۹۔ ان سے کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

۱۴۰۔ اے یہود و نصاریٰ کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔

۱۴۱۔ یہ انبیاء کی جماعت گذر چکی۔ ان کو وہ ملے گا جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔

۱۴۲۔ احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر پہلے سے چلے آتے تھے اب اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

۱۴۳۔ اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخرالزماں ﷺ تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جنکو اللہ نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں سمجھتے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی ضائع دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان ہے صاحب رحمت ہے۔

۱۴۴۔ اے پیغمبر ﷺ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ نیا قبلہ انکے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔

۱۴۵۔ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس علم یعنی اللہ کا حکم آ چکا ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۱۴۶۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان پیغمبر آخرالزماں ﷺ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔

۱۴۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ نیا قبلہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۱۴۸۔ اور ہر ایک شخص کے لئے ایک سمت مقرر ہے جدھر وہ عبادت کے وقت منہ کیا کرتا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۴۹۔ اور تم جہاں سے نکلو نماز میں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

۱۵۰۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو یہ تاکید اس لئے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں وہ الزام دیں تو دیں سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔

۱۵۱۔ جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب یعنی قرآن اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

۱۵۲۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور میری ناشکری نہ کرنا۔

۱۵۳۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۱۵۴۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو شعور نہیں۔

۱۵۵۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے اور صبر کرنے والوں کو بشارت سنا دو۔

۱۵۶۔ کہ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۵۷۔ یہی لوگ ہیں جن پر انکے پروردگار کی عنایتیں ہیں اور خصوصی رحمت بھی ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔

۱۵۸۔ بیشک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کے درمیان چکر لگائے بلکہ یہ ایک نیک کام ہے اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدردان ہے دانا ہے۔

۱۵۹۔ جو لوگ ہمارے حکموں کو اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں کسی غرض فاسد سے چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان کو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

۱۶۰۔ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور احکام الٰہی کو صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا بڑا مہربان ہوں۔

۱۶۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت۔

۱۶۲۔ وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی۔

١٦٣۔ اور لوگو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس بڑے مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

١٦٤۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو سمندر میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ یعنی خشک ہو جانے کے بعد سرسبز کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

١٦٥۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو اللہ کا شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

١٦٦۔ اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور دونوں عذاب الہی دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

١٦٧۔ یہ حال دیکھ کر پیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہو۔ تاکہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

١٦٨۔ لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

١٦٩۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔

١٧٠۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی وہ انہی کی تقلید کئے جائیں گے۔

١٧١۔ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے۔

١٧٢۔ اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو۔

١٧٣۔ اس نے تو تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو مجبور ہو جائے بشرطیکہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد ضرورت سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

١٧٤۔ جو لوگ اللہ کی کتاب سے ان آیتوں کو اور ہدایتوں کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ

ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۱۷۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خرید لیا۔ یہ آتش جہنم کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں۔

۱۷۶۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں آکر نیکی سے دور ہو گئے ہیں۔

۱۷۷۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر ان کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخر پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

۱۷۸۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون کے بدلے خون کا حکم دیا جاتا ہے اس طرح پر کہ آزاد کے بدلے آزاد مارا جائے اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے مقتول بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے قرارداد کی پیروی یعنی مطالبہ خون بہا کرنا اور قاتل کو خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے اب جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔

۱۷۹۔ اور اے اہل عقل حکم قصاص میں تمہاری زندگانی ہے کہ تم قتل و خونریزی سے بچو۔

۱۸۰۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔

۱۸۱۔ پھر جو شخص وصیت کو سننے کے بعد اسکو بدل ڈالے تو اس کے بدلنے کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔

۱۸۲۔ اب اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی وارث کی طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ وصیت کو بدل کر وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم والا ہے۔

۱۸۳۔ مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو۔

۱۸۴۔ روزوں کے دن گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں لیکن رکھیں نہیں وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی اپنی مرضی سے زیادہ نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۸۵۔ روزوں کا مہینہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اوّل اوّل نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزے رکھ کر ان کا شمار پورا کرلے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور یہ آسانی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔

۱۸۶۔ اور اے پیغمبر جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں انہیں معلوم ہو کہ میں تو تمہارے پاس ہی ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تا کہ نیک رستہ پائیں۔

۱۸۷۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگذر فرمائی۔ تو اب تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے یعنی اولاد اس کو اللہ سے طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھتے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے سمجھانے کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیز گار بنیں۔

۱۸۸۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوۃً حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور اسے تم جانتے بھی ہو۔

۱۸۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیز گار ہو۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیابی پاؤ۔

۱۹۰۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۹۱۔ اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ یعنی مکے سے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور دین سے گمراہ کرنے کا فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔

۱۹۲۔ پھر اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

۱۹۳۔ اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور ملک میں اللہ ہی کا دین غالب ہو جائے۔ پھر اگر وہ فساد سے باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی چاہیے۔

۱۹۴۔ ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۱۹۵۔ اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۹۶۔ اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر راستے میں روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو کردو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈوا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تکلیف دور ہو کر تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو تم میں حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۱۹۷۔ حج کے مہینے معین ہیں جو معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرلے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ یعنی رستے کا خرچ ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہترین زاد راہ پرہیزگاری ہے۔ اور اے اہل عقل مجھی سے ڈرتے رہو۔

۱۹۸۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض ناواقف تھے۔

۱۹۹۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۲۰۰۔ پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو منی میں اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو جو دینا ہے دنیا ہی میں دیدے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔

۲۰۱۔ اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔

۲۰۲۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۰۳۔ اور قیام منی کے دنوں میں جو گنتی کے دن ہیں اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے اور دو ہی دن میں چل دے تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو اللہ سے ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

۲۰۴۔ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہو اور وہ اپنے مافی الضمیر پر یعنی اس بات پر جو اسکے دل میں ہے اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

۲۰۵۔ اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔ اور کھیتی کو برباد اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔

۲۰۶۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو اس کو جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

۲۰۷۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

۲۰۸۔ مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۲۰۹۔ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۱۰۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی اتر آئیں اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

۲۱۱۔ اے پیغمبر بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۲۱۲۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۲۱۳۔ پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے تو اللہ نے ان کی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آ چکے تھے اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس کی ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔

۲۱۴۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یونہی بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی مشکلیں تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ صعوبتوں میں ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد عنقریب آیا چاہتی ہے۔

۲۱۵۔ اے نبی لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۲۱۶۔ مسلمانو تم پر اللہ کے رستے میں لڑنا فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور ان باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم

نہیں جانتے۔

۲۱۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے عزّت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ میں جانے سے بند کرنا اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا جو یہ کفار کرتے ہیں اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ گناہ ہے۔ اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر کر کافر ہو جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۱۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے وطن چھوڑ گئے اور کفار سے جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۲۱۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں گناہ بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے گناہ فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

۲۲۰۔ یعنی دنیا اور آخرت کی باتوں میں غور کرو اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا یعنی خرچ اکٹھا رکھنا چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۲۱۔ اور مومنو مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور اسی طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک مرد سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ مشرک لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۲۲۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۲۳۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے نیک عمل آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور اے پیغمبر ایمان والوں کو بشارت سنا دو۔

۲۲۴۔ اور اللہ کے نام کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۲۵۔ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

۲۲۶۔ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھا لیں ان کو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیے اگر اس عرصے میں قسم سے رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۲۷۔ اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۲۸۔ اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس مدّت میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت ہے اور اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۲۲۹۔ طلاق صرف دو بار ہے یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق شائستہ نکاح میں رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت خاوند کے ہاتھ سے رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔

۲۳۰۔ پھر اگر شوہر دو طلاقوں کے بعد تیسری طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس پہلے شوہر پر حلال نہ ہو گی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

۲۳۱۔ اور جب تم عورتوں کو دو دفعہ طلاق دے چکو اور ان کی عدّت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی اور کھیل نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۲۳۲۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدّت پوری ہو جائے تو ان کو اپنے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس حکم سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روز آخر پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۳۳۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدّت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہو گا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی تو یاد رکھو کہ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح نان نفقہ بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

۲۳۴۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب یہ عدّت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۲۳۵۔ اگر تم اشارے کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا نکاح کی خواہش کو اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے نکاح کا ذکر کرو گے۔ مگر ایام عدّت میں اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدّت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے حلم والا ہے۔

۲۳۶۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو یعنی مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔

۲۳۷۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اپنا حق چھوڑ دیں اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۳۸۔ مسلمانو سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز یعنی نماز عصر پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

۲۳۹۔ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار جس حال میں ہو نماز پڑھ لو پھر جب امن و اطمینان ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو۔

۲۴۰۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۲۴۱۔ اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر یہ بھی حق ہے۔

۲۴۲۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۲۴۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو شمار میں ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مرجاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۲۴۴۔ اور مسلمانو اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

۲۴۵۔ کون ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی گنا زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور وہی اسے کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۲۴۶۔ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو ایسا تو نہیں کہ لڑنے سے پہلوتہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے خارج اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ پھر جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۲۴۷۔ اور پیغمبر نے ان سے یہ بھی کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ اس سے بڑھ کر بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی بڑا عطا کیا ہے اور اللہ کو اختیار ہے جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا ہے اور دانا ہے۔

۲۴۸۔ اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی یعنی طالوت کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی بخشنے والی چیز ہو گی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔

۲۴۹۔ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے ان سے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ سمجھا جائے گا کہ میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے تو خیر جب وہ لوگ جب نہر پر پہنچے تو چند آدمیوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

۲۵۰۔ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو اللہ سے دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں لڑائی میں ثابت قدم رکھ اور لشکر کفار پر فتحیاب کر۔

۲۵۱۔ تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دیدی اور داوٗد نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے پر چڑھائی اور حملہ کرنے سے نہ ہٹاتا رہتا تو کرہ ارض تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔

۲۵۲۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اے محمد ﷺ تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

۲۵۳۔ یہ پیغمبر جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے دوسرے امور میں مرتبے بلند کیۓ۔ اور عیسی ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ وقتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۵۴۔ اے ایمان والو جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ اعمال کا سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔

۲۵۵۔ خدا وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے۔

۲۵۶۔ دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

۲۵۷۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۵۸۔ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس غرور کے سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے وہ بولا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دے سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے یہ سن کر وہ کافر ہکا بکا رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۵۹۔ یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جس کا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی گذر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس کے باشندوں کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی اور سو

برس تک اس کو مردہ رکھا پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ مرے پڑے رہے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ سو برس مرے رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ اتنی مدّت میں مطلق سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو جو مرا پڑا ہے غرض ان باتوں سے یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے اپنی قدرت کی نشانی بنائیں اور ہاں گدھے کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کسطرح جوڑے دیتے اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۶۰۔ اور جب ابراہیم نے اللہ سے عرض کیا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اس بات کا یقین نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن میں دیکھنا اس لئے چاہتا ہوں کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے فرمایا کہ چار پرندے لے لو پھر انکو اپنے سے ہلا لو اور انکے ٹکڑے ٹکڑے کر دو پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۲۶۱۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔ اور اللہ جسکے اجر کو چاہتا ہے اور زیادہ کرتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

۲۶۲۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲۶۳۔ جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور درگذر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے نیاز ہے بردبار ہے۔

۲۶۴۔ مومنو! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۶۵۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو جب اس پر زور کا مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے پھر اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۶۶۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو ناگہاں اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے پس وہ جل جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو اور سمجھو۔

۲۶۷۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔

اور جان رکھو کہ اللہ بے نیاز ہے خوبیوں والا ہے۔

۲۶۸۔ شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

۲۶۹۔ وہ جسکو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جسکو دانائی ملی بیشک اسکو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

۲۷۰۔ اور تم اللہ کی راہ میں جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

۲۷۱۔ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی ضرورت مندوں کو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اس طرح کا دینا تمہارے گناہوں کو بھی دور کرے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

۲۷۲۔ اے نبی ﷺ تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور مومنو! تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہی کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔

۲۷۳۔ اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو ان حاجت مندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو تونگر خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اسکو جانتا ہے۔

۲۷۴۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ انکے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ غم۔

۲۷۵۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو نفع کے لحاظ سے ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور قیامت میں اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے۔

۲۷۶۔ اللہ سود کو نابود یعنی بے برکت کرتا اور خیرات کی برکت کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۷۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۲۷۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔

۲۷۹۔ پھر اگر ایسا نہ کرو گے تو تم اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے اعلان جنگ سن لو اور اگر توبہ کر لو گے اور سود چھوڑ دو گے تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔

۲۸۰۔ اور اگر قرض لینے والا تنگدست ہو تو اسے کشائش کے حاصل ہونے تک مہلت دو اور اگر زر قرض بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔

۲۸۱۔ اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہو گا۔

۲۸۲۔ مومنو! جب تم آپس میں کسی معیاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اسکو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی دستاویز کا مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو ایسے معاملے کے گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو کافی ہیں کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ گواہی کے لئے طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس کی دستاویز کے لکھنے لکھانے میں سستی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر ایسے معاملے کی دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو مثلاً زمین جائیداد کی تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۲۸۳۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن با قبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۲۸۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۸۵۔ رسول اللہ ﷺ اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۸۶۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بناتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے انکا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ ہم پر نہ رکھیو۔ اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگذر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ سو ہم کو کافروں پر غالب کر۔

مَدَنِيَّةٌ ۸۹ — رکوعاتہا ۲۰

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الم۔

۲۔ اللہ جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا۔

۳۔ اس نے اے نبی تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی تھی۔

۴۔ یہ دو کتابیں اس نے پہلے نازل کی تھیں لوگوں کی ہدایت کے لئے اور پھر قرآن جو حق اور باطل کو الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں انکو سخت عذاب ہو گا۔ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

۵۔ اللہ ایسا خبیر و بصیر ہے کہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۶۔ وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۷۔ اے پیغمبر وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل کتاب ہیں اور بعض دوسری متشابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں گہری نظر رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب آیات ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں۔

۸۔ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

۹۔ اے پروردگار تو اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کر لے گا بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

۱۰۔ جو لوگ کافر ہوئے اس دن نہ تو ان کا مال ہی اللہ کے عذاب سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی کچھ کام آئے گی اور یہ لوگ آتش جہنم کا ایندھن ہونگے۔

۱۱۔ ان کا حال بھی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہو گا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب عذاب میں پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۱۲۔ اے پیغمبر کافروں سے کہدو کہ تم دنیا میں بھی عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف اکٹھا کئے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۳۔ تمہارے لئے دو گروہوں میں جو جنگ بدر کے دن آپس میں بھڑ گئے قدرت الہی کی عظیم الشان نشانی تھی ایک گروہ مسلمانوں کا تھا وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا

تھا۔ اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا وہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا مشاہدہ کر رہا تھا۔ اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔

۱۴۔ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں مگر یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔

۱۵۔ اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سنو جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ بیویاں ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ اپنے سب بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۶۔ جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

۱۷۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور نیکی میں خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

۱۸۔ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس حال میں کہ وہ انصاف کا حاکم ہے اور فرشتے اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

۱۹۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۰۔ اے پیغمبر پس اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی اللہ کے فرمانبردار بنتے اور اسلام لاتے ہو؟ پس اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پا لیں اور اگر تمہارا کہا نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۲۱۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کرنے کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

۲۲۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

۲۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب یعنی تورات سے حصہ دیا گیا اور وہ اس کتاب اللہ یعنی قرآن کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ ان کے تنازعات کا ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے پھر جاتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے۔

۲۴۔ یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

۲۵۔ تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے یعنی اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۶۔ کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جسکو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۷۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق بخشتا ہے۔

۲۸۔ مومنوں کو چاہیے کے مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ عہد نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان کے شر سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو تو مضائقہ نہیں اور اللہ تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

۲۹۔ اے پیغمبر لوگوں سے کہدو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۰۔ جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو موجود پا لے گا اور اپنی برائی کو بھی دیکھ لے گا تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تمکو اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

۳۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۲۔ کہدو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ پس اگر وہ نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۳۔ اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں سے منتخب فرمایا تھا۔

۳۴۔ ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۳۵۔ وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو اسے میری طرف سے قبول فرما تو تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۳۶۔ پھر جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے جبکہ اللہ خوب جانتا تھا جو انکے ہاں ولادت ہوئی تھی اور نہ ہوتا لڑکا مانند اس لڑکی کے اور کہنے لگیں میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

۳۷۔ تو اسکے پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اسکے پاس کھانا پاتے یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے آتا ہے بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۳۸۔ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار کو پکارا عرض کی کہ پروردگار مجھے اپنی طرف سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بے شک دعا سننے والا ہے۔

۳۹۔ چنانچہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ زکریا اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ یعنی عیسیٰ کی تصدیق کریں گے اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور ایک پیغمبر یعنی نیکو کاروں میں ہونگے۔

۴۰۔ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہو گا کہ میں تو بڈھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۴۱۔ زکریا نے کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو ان دنوں میں اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔

۴۲۔ اور جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تمہیں پاک بنایا ہے اور دنیا جہان کی عورتوں میں سے تم کو منتخب کیا ہے۔

۴۳۔ اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔

۴۴۔ اے نبی یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم بطور قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

۴۵۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح اور مشہور عیسیٰ ابن مریم ہو گا اور جو دنیا اور آخرت میں آبرومند اور مقربین میں سے ہو گا۔

۴۶۔ اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر دونوں حالتوں میں لوگوں سے یکساں گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہو گا۔

۴۷۔ مریم نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہو گا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۴۸۔ اور وہ اسے کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کا علم عطا کرے گا۔

۴۹۔ اور عیسیٰ بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر ہو کر جائیں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ پرندہ ہو جاتا ہے۔ اور پیدائشی اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے نشانی ہے۔

۵۰۔ اور مجھ سے پہلے جو تورات نازل ہوئی تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور میں اس لئے بھی آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کردوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۵۱۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔

۵۲۔ پھر جب عیسی نے انکی طرف سے انکار اور نافرمانی ہی دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کے طرفدار اور آپ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

۵۳۔ اے پروردگار جو کتاب تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور تیرے پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

۵۴۔ اور وہ یعنی یہود قتل عیسی کے بارے میں ایک چال چلے اور اللہ نے بھی عیسی کو بچانے کے لئے تدبیر کی اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

۵۵۔ اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسی! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق و غالب رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔

۵۶۔ اب جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت دونوں میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

۵۸۔ اے نبی یہ ہم تم کو اللہ کی آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

۵۹۔ عیسی کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے پہلے مٹی سے انکو بنایا پھر فرمایا باشعور انسان ہو جا تو وہ ویسے ہی گئے۔

۶۰۔ یہ بات تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۶۱۔ پھر اگر یہ لوگ عیسی کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اسکے بعد کہ تم کو حقیقت معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق اللہ سے دعا و التجا کریں اس طرح جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

۶۲۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بے شک اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۶۳۔ پس اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

۶۴۔ کہدو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں تسلیم کی گئی ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ پھر اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو ان سے کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

۶۵۔ اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں اور وہ پہلے ہو چکے تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

۶۶۔ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۶۷۔ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہوکر ایک اللہ کے ہورہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔

۶۸۔ ابراہیم سے زیادہ قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے رہے اور یہ پیغمبر آخرالزماں ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔

۶۹۔ اے اہل اسلام بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ کسی طرح تم کو گمراہ کر دیں۔ حالانکہ یہ تم کو کیا گمراہ کریں گے اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔

۷۰۔ اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم تورات کو مانتے تو ہو۔

۷۱۔ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو جبکہ تم جانتے بھی ہو۔

۷۲۔ اور اہل کتاب ایک گروہ اپنے آدمیوں سے کہتا ہے کہ جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ اسلام سے برگشتہ ہو جائیں۔

۷۳۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کی بات کا یقین نہ کر لینا اے پیغمبر کہدو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے وہ یہ بھی کہتے ہیں یہ بھی نہ ماننا کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو بھی مل سکتی ہے ورنہ وہ تم پر تمہارے رب کے روبرو حجت قائم کر دیں گے اے پیغمبر کہدو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے علم والا ہے۔

۷۴۔ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۷۵۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس دیناروں کا ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو فوراً واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور اس بات کو جانتے بھی ہیں۔

۷۶۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور پرہیزگار بنا رہے تو اللہ بھی پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۷۷۔ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

۷۸۔ اور ان اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب یعنی تورات کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور یہ بات جانتے بھی ہیں۔

۷۹۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ اس کو یہ کہنا چاہیئے کہ اے اہل کتاب تم ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم بھی دیتے ہو اور کیونکہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔

۸۰۔ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو معبود بنا لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا وہ تمہیں کافر ہونے کو کہے گا۔

۸۱۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہو گا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا انہوں نے کہا ہاں ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا کہ تم اس عہدوپیمان کے گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

۸۲۔ اب جو لوگ اس کے بعد پھر جائیں تو وہی بدکردار ہیں۔

۸۳۔ پھر کیا یہ کافر اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان وزمین خوشی یا ناخوشی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۸۴۔ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

۸۵۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو گا۔

۸۶۔ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور پہلے اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۸۷۔ ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہے۔

۸۸۔ ہمیشہ اس لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

۸۹۔ ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۹۰۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

۹۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر نجات حاصل کرنی چاہیں اور بدلے میں زمین بھر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

۹۲۔ مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۹۳۔ بنی اسرائیل کے لئے تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہدو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو یعنی دلیل پیش کرو۔

۹۴۔ اب جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افتراء کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں۔

۹۵۔ کہدو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۹۶۔ سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور جہان والوں کے لئے موجب ہدایت۔

۹۷۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق یعنی فرض ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔

۹۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو جبکہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

۹۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

۱۰۰۔ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

۱۰۱۔ اور تم کیوں کر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔

۱۰۲۔ مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

۱۰۳۔ اور سب مل کر اللہ کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرقے فرقے نہ ہو جانا۔ اور اپنے اوپر اللہ کی اس مہربانی کو یاد رکھنا جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم راہ راست پر رہو۔

۱۰۴۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

۱۰۵۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور صاف احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو قیامت کے دن بڑا عذاب ہو گا۔

۱۰۶۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے ان سے اللہ فرمائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو اب اس کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

۱۰۷۔ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے باغوں میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۸۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

۱۰۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۱۱۰۔ مومنو! تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی ہدایت کیلئے میدان میں لایا گیا ہے کہ تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں۔

۱۱۱۔ یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

۱۱۲۔ یہ جہاں نظر آئیں گے تم دیکھو گے کہ ذلت ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ کی پناہ میں یا مسلمان لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

۱۱۳۔ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان اہل کتاب میں کچھ اچھے لوگ بھی ہیں۔ جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔

۱۱۴۔ وہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں۔

۱۱۵۔ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

۱۱۶۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابلہ میں انکے ہرگز کام نہ آئیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۱۱۷۔ یہ لوگ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال آندھی کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

۱۱۸۔ مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے۔ اور جو کینے ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں۔

۱۱۹۔ دیکھو تم ایسے صاف دل لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ یہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور یہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں۔ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب تنہا ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں ان سے کہدو کہ اپنے غصے میں مر جاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

۱۲۰۔ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تمہیں رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور نافرمانی سے کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۲۱۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر موقع بہ موقع متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۲۲۔ اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

۱۲۳۔ اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی جبکہ اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ کی نافرمانی سے بچو تاکہ شکرگذار بن جاؤ۔

۱۲۴۔ جب تم مومنوں سے یہ کہہ کر ان کے دل بڑھا رہے تھے کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے۔

۱۲۵۔ ہاں کیوں نہیں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور نافرمانی سے بچتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہ حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔

۱۲۶۔ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے ذریعہ بشارت بنایا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۲۷۔ یہ اللہ نے اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں۔

۱۲۸۔ اے پیغمبر اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں اب دو صورتیں ہیں یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔

۱۲۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۳۰۔ اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۱۳۱۔ اور دوزخ کی آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۱۳۲۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

۱۳۳۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور اس بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۱۳۴۔ جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۳۵۔ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

۱۳۶۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ انکے پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔

۱۳۷۔ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گذر چکے ہیں۔ تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

۱۳۸۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے صاف پیغام اور اہل تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۱۳۹۔ اور بد دل نہ ہونا اور نہ غم کرنا اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

۱۴۰۔ اگر تمہیں زخم شکست لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ ایام زمانہ ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو جدا کر دے اور تم میں سے بعض کو شہید بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۴۱۔ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو پاک صاف بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے۔

۱۴۲۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ بے آزمائش بہشت میں جا داخل ہو گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ بھی مقصود ہے کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔

۱۴۳۔ اور تم موت شہادت کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔

۱۴۴۔ اور محمد ﷺ ایک پیغمبر ہی تو ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گذرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکرگذاروں کو بڑا ثواب دے گا۔

۱۴۵۔ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے اس نے موت کا وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکرگذاروں کو عنقریب بہت اچھا صلہ دیں گے۔

۱۴۶۔ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ کے دشمنوں سے لڑے ہیں۔ تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ کافروں سے دبے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۴۷۔ اور اس حالت میں ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔

۱۴۸۔ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۴۹۔ مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

۱۵۰۔ یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

۱۵۱۔ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانہ ہے۔

۱۵۲۔ اور اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا یعنی اس وقت جب کہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور پیغمبر کے حکم کی تعمیل میں جھگڑا کرنے لگے اور تم نے اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے طلبگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان کے سامنے سے ہٹا دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

۱۵۳۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم غمگین نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۱۵۴۔ پھر اللہ نے اس پریشانی کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہوگئی اور کچھ لوگ جنکو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق ایام کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہدو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ بہت سی باتیں دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہدو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جنکی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

۱۵۵۔ جو لوگ تم میں سے احد کے دن جبکہ مومنوں اور کافروں کی دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں جنگ سے بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا تھا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

۱۵۶۔ مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے مسلمان بھائی جب اللہ کی راہ میں سفر کریں اور مرجائیں یا جہاد کو نکلیں اور مارے جائیں تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے یہ اسلئے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۵۷۔ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو جو مال و متاع لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

۱۵۸۔ اور اگر تم مرجاؤ یا مارے جاؤ تو اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۱۵۹۔ پھر اے نبی اللہ کی مہربانی سے تم ان لوگوں کے لئے نرم مزاج واقع ہوئے ہو اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ سو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب کسی کام کا پختہ ارادہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۶۰۔ اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے اسکے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو تو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۱۶۱۔ اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ کوئی پیغمبر خیانت کرے۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز اللہ کے روبرو لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور انکے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

۱۶۲۔ بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

۱۶۳۔ سب لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف درجے ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔

۱۶۴۔ اللہ نے مومنوں پر یقیناً احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کو سناتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

۱۶۵۔ بھلا یہ کیا بات ہے کہ جب احد کے دن کفار کے ہاتھ سے تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ جنگ بدر میں اس سے دگنی مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم کہنے لگے کہ یہ آفت ہم پر کہاں سے آپڑی کہدو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۶۶۔ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے واقع ہوئی اور اس سے یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کرلے۔

۱۶۷۔ اور منافقوں کو بھی معلوم کرلے اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا کافروں کے حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

۱۶۸۔ یہ خود تو جنگ سے بچکر بیٹھ ہی رہے تھے مگر جنھوں نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں اپنے ان بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہدو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔

۱۶۹۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا وہ مرے ہوئے نہیں ہیں بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔

۱۷۰۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور شہید ہو کر ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۱۷۱۔ اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۷۲۔ جنھوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول کے حکم کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

۱۷۳۔ جب ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے مقابلے کے لئے لشکر کثیر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہوگیا۔ اور کہنے لگے ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔

۱۷۴۔ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ خوش و خرم واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۱۷۵۔ یہ خوف دلانے والا تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔

۱۷۶۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کی وجہ سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔

۱۷۷۔ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

۱۷۸۔ اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے نہیں بلکہ ہم انکو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

۱۷۹۔ لوگو جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے سو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ اور اگر ایمان پر قائم رہو گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

۱۸۰۔ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں وہ اچھا نہیں بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔

۱۸۱۔ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی قلمبند کر رکھیں گے اور قیامت کے روز کہیں گے کہ سخت جلن والی آگ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

۱۸۲۔ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

۱۸۳۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آ کر کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے اے پیغمبر ان سے کہدو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا؟

۱۸۴۔ پھر اگر یہ لوگ تم کو جھٹلا رہے ہیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں کہ انکو بھی جھٹلایا گیا تھا۔

۱۸۵۔ ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

۱۸۶۔ اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش ضرور کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو

گے۔ تو اگر صبر اور پرہیز گاری کرتے رہو گے۔ تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۱۸۷۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جنکو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ اس میں جو کچھ لکھا ہے اسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس کی کسی بات کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔

۱۸۸۔ جو لوگ اپنے کئے ہوئے کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور وہ کام جو کرتے نہیں ان کیلئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھٹکارا پائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہو گا۔

۱۸۹۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۹۰۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۱۹۱۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس کائنات کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

۱۹۲۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

۱۹۳۔ اے پروردگار ہم نے ایک پکار کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے سو اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھائیو۔

۱۹۴۔ اے پرودگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے واسطے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرے گا۔

۱۹۵۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

۱۹۶۔ اے پیغمبر کافروں کا شہروں میں ٹھاٹ سے گھومنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

۱۹۷۔ یہ دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر آخرت میں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۹۸۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں سے ان کی مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے۔

۱۹۹۔ اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جنکا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۰۰۔ اے اہل ایمان کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پر جمے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ مراد حاصل کرو۔

مَدَنِيَّةٌ ۹۲ رکوعاتها ۲۴

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا یعنی اوّل اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کر کے روئے زمین پر پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے حقوق کا مطالبہ کرتے ہو اور قطع رحمی سے بچو کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

۲۔ اور یتیموں کا مال جو تمہاری تحویل میں ہو ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے ناقص اور برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

۳۔ اور اگر تم کو اس بات کو خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ کئی عورتوں سے انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا باندی سے تعلق رکھو جس کے تم مالک ہو اس طرح تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

۴۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے مزے سے کھا لو۔

۵۔ اور کم عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو ہاں اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول بات کہتے رہو۔

۶۔ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو اور جانچتے رہو پھر بالغ ہونے پر اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو ایسے مال سے قطعی طور پر پرہیز رکھنا چاہیے اور جو ضرورت مند ہو وہ مناسب طور پر یعنی بقدر خدمت کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔

۷۔ جو مال ماں باپ اور رشتے دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔

۸۔ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت غیر وارث رشتہ دار اور یتیم اور نادار لوگ آ جائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو۔ اور ان سے معقول بات کہو۔

۹۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو ایسی حالت میں ہوں کہ اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو کہ ہمارے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا ہو گا پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں۔

۱۰۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور ضرور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

۱۱۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں یعنی دو یا دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی ہے۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا نصف ہے۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ ہے۔ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ ہے۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہوگا اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمہ ہو عمل میں آئے گی تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۲۔ اور جو مال تمہاری بیویاں چھوڑ مریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں سے نصف حصہ تمہارا ہے۔ پھر اگر انکے اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی ہے لیکن یہ تقسیم وصیت کی تعمیل کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو۔ کی جائے گی اور جو مال تم مرد چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کا اس میں چوتھا حصہ ہے۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ ہے یہ حصے تمہاری وصیت کی تعمیل کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور ادائے قرض کے بعد تقسیم کئے جائیں گے اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصے بھی بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو تقسیم کئے جائیں گے۔ یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم والا ہے بردبار ہے۔

۱۳۔ یہ تمام احکام اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۱۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

۱۵۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ ان کی بدکاری کی گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کرے۔

۱۶۔ اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۷۔ اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کرلیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ توجہ کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۸۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۹۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور دیکھنا اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں گھروں میں مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں تو اور بات ہے اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔

۲۰۔ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو ڈھیر سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کرکے اپنا مال اس سے واپس لو گے۔

۲۱۔ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد بھی لے چکی ہیں۔

۲۲۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر جاہلیت میں جو ہو چکا سو ہو چکا یہ نہایت بے حیائی اور اللہ کی ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت برا دستور تھا۔

۲۳۔ تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئیں ہیں اور جن عورتوں سے تم خلوت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو تو ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی حرام ہے مگر جو ہو چکا سو ہو چکا بے شک اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۲۴۔ اور شوہر والی عورتیں بھی تم پر حرام ہیں مگر وہ جو قید ہو کر باندیوں کے طور پر تمہارے قبضے میں آجائیں یہ حکم اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔ اور ان محرمات کے سوا دوسری عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ نکاح سے مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت پرستی۔ تو جن عورتوں سے تم لطف اندوز ہوئے ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۲۵۔ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن باندیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئیں ہوں نکاح کر لے اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پھر ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو۔ اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ وہ پاکدامن ہوں۔ نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر وہ نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو دی جائے۔ یہ باندی کے ساتھ

نکاح کرنے کی اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور یہ بات کہ صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۶۔ اللہ چاہتا ہے کہ اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۲۷۔ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔

۲۸۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان طبعاً کمزور پیدا ہوا ہے۔

۲۹۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔

۳۰۔ اور جو زیادتی کرتے ہوئے اور ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے۔

۳۱۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے پرہیز کرو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے۔

۳۲۔ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۳۳۔ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو حقداروں میں تقسیم کر دو کہ ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

۳۴۔ مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ فرمانبردار ہوتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی اور بدخوئی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو۔ پھر اگر تمہارا کہنا مان لیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ بہت اونچا ہے بڑا ہے۔

۳۵۔ اور اگر تم لوگوں کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے سب باتوں سے خبردار ہے۔

۳۶۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور ناداروں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ حسن سلوک کرو بیشک اللہ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۷۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو مال اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۸۔ اور جو خرچ بھی کریں تو اللہ کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کے دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روز آخر پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو کچھ شک نہیں کہ وہ برا ساتھی ہے۔

۳۹۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان پر کیا مصیبت آ پڑتی اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

۴۰۔ اللہ کسی کی ذرا بھر بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کسی نے نیکی کی ہوگی تو اس کو دوگنا کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے گا۔

۴۱۔ بھلا اس دن کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو اے نبی ﷺ ان لوگوں کا حال بتانے کو بطور گواہ طلب کریں گے۔

۴۲۔ اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش ان کو دھنسا کر زمین برابر کر دی جاتی۔ اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔

۴۳۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک ان الفاظ کو جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ غسل کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمم کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

۴۴۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔

۴۵۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے۔

۴۶۔ اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کتاب اللہ کے کلمات کو ان کے مقامات سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور کہتے ہیں سنو نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے تم سے گفتگو کے وقت راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر یوں کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور صرف اسمع اور راعنا کی جگہ انظرنا کہتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔

۴۷۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم کچھ چہروں کو مٹا دیں اور پھر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر لعنت کی تھی ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو سمجھ لو کہ ہو چکا۔

۴۸۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔

۴۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں نہیں بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے۔ اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہو گا۔

۵۰۔ دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ طوفان باندھتے ہیں۔ اور یہی کھلا گناہ کافی ہے۔

۵۱۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔

۵۲۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

۵۳۔ کیا انکے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے اس صورت میں تو یہ لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔

۵۴۔ یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔

۵۵۔ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا رہا تو ان نہ ماننے والوں کے لئے دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔

۵۶۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم انکو اور کھالیں بدل کر دیں گے تاکہ ہمیشہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔

۵۸۔ مسلمانو اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۵۹۔ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

۶۰۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعوی تو یہ کرتے ہیں کہ جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ اللہ کے باغی کے پاس لیجاکر فیصل کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انکو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے۔

۶۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا اس کی طرف رجوع کرو اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے گریز کرتے اور رکے جاتے ہیں۔

۶۲۔ پھر کیسی ندامت کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور مصالحت تھا۔

۶۳۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جانتا ہے تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو۔ اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں۔

۶۴۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا ہے اسی لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور پیغمبر بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا بڑا مہربان پاتے۔

۶۵۔ پس تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ بھی نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہونگے۔

۶۶۔ اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو انکو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور دین میں زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔

۶۷۔ اور اس صورت میں ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے۔

۶۸۔ اور انکو سیدھا رستہ بھی دکھاتے۔

۶۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے روز ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور صالحین اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

۷۰۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔

۷۱۔ مومنو! جہاد کے لئے ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

۷۲۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ خواہ مخواہ دیر لگاتا ہے اور پیچھے رہ جاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

۷۳۔ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں افسوس کرتا اور کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل ہوتا۔

۷۴۔ اب جو لوگ آخرت کو خریدتے اور اس کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

۷۵۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جسکے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لیجا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

۷۶۔ جو مومن ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو اور ڈرو مت کیونکہ شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے۔

۷۷۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو پہلے یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد جلد کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لئے نجات آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۷۸۔ اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ مضبوط قلعوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اے پیغمبر تم سے کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہمیں پہنچی ہے۔ کہہ دو کہ رنج وراحت سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔

۷۹۔ اے آدم زاد تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے۔ اور اے نبی ہم نے تم کو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

۸۰۔ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

۸۱۔ اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ آپ کی فرمانبرداری دل سے منظور ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ سو انکا کچھ خیال نہ کرو۔ اور اللہ پر بھروسا رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

۸۲۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں وہ بہت سا اختلاف پاتے۔

۸۳۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اسکو اگر پیغمبر اور اپنے ذمہ داروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

۸۴۔ سو اے پیغمبر تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمے دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ شدید ترین جنگ کرنے والا ہے اور سزا دینے کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔

۸۵۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۸۶۔ اور جب تم کو کوئی دعا دے تو جواب میں تم اس سے بہتر کلمے سے اسے دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۸۷۔ اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہو گا؟

۸۸۔ اب کیا سبب ہے کہ مسلمانو تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ رہنے دیا ہے اسکو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تم اسکے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔

۸۹۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو کر سب برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر ترک وطن کو قبول نہ کریں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔

۹۰۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے بھنچ رہے ہوں تمہارے پاس آ جائیں تو اور بات ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں یعنی تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر زبردستی کرنے کی کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔

۹۱۔ تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے لڑنے سے کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف پیغام صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انہی لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہیں کھلی چھوٹ دے دی ہے۔

۹۲۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ دوسرے مومن کو مار ڈالے مگر غلطی سے ایسا کر بیٹھے۔ اور جو غلطی سے بھی مومن کو مار ڈالے تو وہ ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول توبہ کے لئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

۹۳۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اسکی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہو گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹۴۔ مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم کو سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ کہ اس سے تمہاری غرض

یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو۔ سو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا چنانچہ آئندہ تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔

۹۵۔ جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور بہترین انجام کا وعدہ اللہ نے سب سے کیا ہے اور اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

۹۶۔ یعنی اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۹۷۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ پس ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لوٹنے کی۔

۹۸۔ ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ رستہ ہی جانتے ہیں۔

۹۹۔ تو قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا بخشنے والا ہے۔

۱۰۰۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی رہنے کی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے۔ تو اسکا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۰۱۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ستائیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

۱۰۲۔ اور اے پیغمبر جب تم ان مجاہدین کے لشکر میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو تم سے پیچھے چلے جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی ان کی جگہ آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر تو چاہتے ہی ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اور اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر اپنا بچاؤ ضرور کر رکھو۔ اللہ نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۳۔ پھر جب تم یہ نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حالت میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو پورے آداب کے ساتھ نماز پڑھو بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

۱۰۴۔ اور ان کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم تو اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

۱۰۵۔ اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو اور دیکھو دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔

۱۰۶۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۰۷۔ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ دغاباز اور گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۰۸۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب یہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جنکو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ انکے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اور اللہ انکے تمام کاموں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۰۹۔ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ سو قیامت کے دن انکی طرف سے اللہ کے ساتھ کون بحث کرے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا۔

۱۱۰۔ اور جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان پائے گا۔

۱۱۱۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۲۔ اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس کا الزام کسی بے گناہ پر ڈال دے تو اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

۱۱۳۔ اور اے نبی اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا کسی کو بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر تو اللہ کا بڑا فضل رہا ہے۔

۱۱۴۔ ان لوگوں کی بہت سی سرگوشیاں اچھی نہیں ہاں اس شخص کی سرگوشی اچھی ہو سکتی ہے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

۱۱۵۔ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا کسی اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلا دیں گے اور قیامت کے دن اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۱۶۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اسکا شریک بنایا جائے اور اسکے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا تو بیشک وہ رستے سے دور جا پڑا۔

۱۱۷۔ یہ لوگ اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو کچھ دیویوں کی۔ اور پکارتے بھی ہیں تو شیطان سرکش ہی کو۔

۱۱۸۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور وہ اللہ سے کہنے لگا میں تیرے بندوں سے غیر اللہ کی نیاز دلوا کر مال کا ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔

۱۱۹۔ اور ان کو گمراہ کرتا اور انہیں امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور انہیں سمجھاتا رہوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بگاڑتے رہیں گے۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صاف صاف گھاٹے میں رہا۔

۱۲۰۔ وہ انکو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔

۱۲۱۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے کوئی راہ فرار نہیں پا سکیں گے۔

۱۲۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

۱۲۳۔ مسلمانو نجات نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے۔ اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برائی کرے گا اسے اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔

۱۲۴۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

۱۲۵۔ اور اس شخص سے اچھا کس کا دین ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سر جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو یعنی ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

۱۲۶۔ اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۲۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے یتیم عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے ساتھ نکاح کرنے کے معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جنکو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور نیز بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے تو بیشک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۱۲۸۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب چیز ہے اور طبعیتیں تو خود غرضی کی طرف مائل ہوتی ہی ہیں۔ اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۲۹۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو بیویوں میں ہرگز عدل نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ۔ اور دوسری کو ایسی حالت میں چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں مصالحت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۳۰۔ اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی کر دے گا اور اللہ کشائش والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور اے نبی تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر تم لوگ کفر کرو گے تو سمجھ رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو

کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

۱۳۲۔ اور پھر سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

۱۳۳۔ لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر پوری طرح قادر ہے۔

۱۳۴۔ جو شخص دنیا ہی کے ثواب کا طالب ہو تو اسے معلوم ہو کہ اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے اور اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۱۳۵۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ یہ تمہارے اپنے خلاف یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان دونوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم لگی لپٹی بات کہو گے یا سچائی سے پہلوتہی کرو گے تو جان رکھو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۳۶۔ مومنو! اللہ پر اور اسکے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے اس پیغمبر پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان رکھو۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے پیغمبروں اور روز قیامت سے کفر کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

۱۳۷۔ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے انکو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ انہیں سیدھا رستہ دکھائے گا۔

۱۳۸۔ اے پیغمبر منافقوں یعنی دورخے لوگوں کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

۱۳۹۔ وہ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں سو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

۱۴۰۔ اور اللہ نے تم مومنوں پر اپنی کتاب میں یہ حکم نازل فرمایا ہے کہ جب تم کہیں سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں نہ کرنے لگیں انکے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے شمار ہو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔

۱۴۱۔ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو۔ تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں اب تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

۱۴۲۔ منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک اللہ کو دھوکا دیتے ہیں۔ یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔

۱۴۳۔ ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں نہ ان کی طرف ہوتے ہیں نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔

۱۴۴۔ اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو۔

۱۴۵۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

۱۴۶۔ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کر لیا اور اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

۱۴۷۔ اگر تم لوگ اللہ کے شکرگذار ہو اور اس پر ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس ہے اور دانا ہے۔

۱۴۸۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ کوئی کسی کو اعلانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۴۹۔ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی سے درگذر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا ہے صاحب قدرت ہے۔

۱۵۰۔ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں۔

۱۵۱۔ وہ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۵۲۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا یعنی سب کو مانا ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان کی نیکیوں کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۵۳۔ اے پیغمبر اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک لکھی ہوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے تو اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں ان سے کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر یعنی آمنے سامنے دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے انکو بجلی نے آپکڑا پھر کھلی نشانیاں آجانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگذر کی۔ اور موسیٰ کو ہم نے کھلی سند دی تھی۔

۱۵۴۔ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے میں تجاوز یعنی حکم کے خلاف نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔

۱۵۵۔ لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا تو انکے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور انکے دلوں پر پردے نہیں ہیں بلکہ انکے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

۱۵۶۔ اور انکے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب۔

۱۵۷۔ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر کہلاتے تھے قتل کر دیا ہے اللہ نے انکو ملعون کر دیا حالانکہ انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھا پائے لیکن ان لوگوں کو انکی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ انکے

بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اورگمان پر چلنے کے سوا انکو اسکا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسی کو یقیناً قتل نہیں کیا۔

۱۵۸۔ بلکہ اللہ نے انکو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۵۹۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں ہو گا مگر انکی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔

۱۶۰۔ پس ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب بہت سی پاکیزہ چیزیں جو انکو حلال تھیں ان پر حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے لوگوں کو روکتے تھے۔

۱۶۱۔ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۶۲۔ لیکن جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخر کو مانتے ہیں۔ تو ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

۱۶۳۔ اے محمد ﷺ ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور انکے بعد والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمعیل اور اسحق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔

۱۶۴۔ اور بہت سے پیغمبر ہیں کہ جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسی سے تو اللہ نے خود کلام فرمایا۔

۱۶۵۔ سب پیغمبروں کو اللہ نے خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تھا تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ کے خلاف کوئی حجت نہ ملے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۶۶۔ لیکن اللہ نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے اسکی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔

۱۶۷۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔

۱۶۸۔ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ انکو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا۔

۱۶۹۔ ہاں سوائے دوزخ کے رستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

۱۷۰۔ لوگو! یہ پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لیکر آئے ہیں تو ان پر ایمان لاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو جان رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۷۱۔ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح یعنی مریم کے بیٹے عیسی بس اللہ کے رسول ہی تھے اور اس کا خاص حکم تھے جو اس نے مریم کی طرف

بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں اس اعتقاد سے باز آؤ کہ ایسا کرنا تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اسکے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

۱۷۲۔ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے عار رکھتے ہیں اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔

۱۷۳۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنھوں نے بندہ ہونے سے عار و انکار اور تکبر کیا تو ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

۱۷۴۔ لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل آچکی ہے اور ہم نے کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو تمہاری طرف راہ روشن کر دینے والا نور بھیج دیا ہے۔

۱۷۵۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کے دین کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل کی بہشتوں میں داخل کرے گا اور اپنی طرف پہنچنے کا سیدھا رستہ دکھائے گا۔

۱۷۶۔ اے پیغمبر لوگ تم سے کلالہ کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو اور نہ ماں باپ اور اسکی ایک بہن ہو تو اسکو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہو گا۔ اور اگر مرنے والے بھائی کی دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے یہ احکام اللہ تم سے اسلئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲ رکوعاتها ۱۶

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے ایمان والو اپنے معاہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چرنے والے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔ بجز انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر حالت احرام میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

۲۔ مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بےحرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں کہ جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کو جا رہے ہوں اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار بنے ہوئے۔ اور جب احرام اتار دو تو پھر اختیار ہے کہ شکار کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تکو مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ اور دیکھو نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں کسی کے ساتھ تعاون نہ

کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۳۔ تم پر مرا ہوا جانور اور بہتا لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم مرنے سے پہلے ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو غیر اللہ کے آستانے پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ کے کام ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

۴۔ اے نبی تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جنکو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو کھا لیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۵۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے۔ اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہر انہیں دے دو۔ اور نکاح سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔

۶۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں دھو لیا کرو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح یعنی تیمم کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

۷۔ اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد رکھو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے اللہ کا حکم سن لیا اور قبول کیا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

۸۔ اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ انصاف ہی نہ کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے

اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

۱۱۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اسکو یاد کرو۔ جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۲۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا تھا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے تھے۔ اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان رکھو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ کو قرض حسن دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ پھر جس نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۱۳۔ پس ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات کتاب کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔ سو انہیں معاف رکھو اور ان سے درگذر کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۴۔ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو انکو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان میں قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب انکو اس سے آگاہ کر دے گا۔

۱۵۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آخرالزماں آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب الٰہی میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں۔ اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے۔

۱۶۔ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو سلامتی کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

۱۷۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ جو ہے وہی مسیح ابن مریم ہے وہ بیشک کافر ہیں۔ ان سے کہدو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اسکے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔

۱۸۔ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے نہیں بلکہ تم اسکی مخلوقات میں دوسروں کی طرح کے انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۹۔ اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو ایک عرصے تک منقطع رہا تواب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے ہمارے احکام بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سواب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔

۲۱۔ اے بھائیو تم ارض مقدس یعنی ملک شام میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے داخل ہو چلو اور دیکھنا مقابلے کے وقت پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔

۲۲۔ وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے۔

۲۳۔ جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو۔ پھر جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔

۲۴۔ وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جانے کے اگر لڑنا ہی ضرور ہے تو تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔

۲۵۔ موسیٰ نے اللہ سے التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا۔ سو تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔

۲۶۔ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کیلئے حرام کر دیا گیا کہ وہاں جانے نہ پائیں گے یہ اسی علاقے میں جہاں اب ہیں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

۲۷۔ اور اے نبی انکو آدم کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کے حالات جو بالکل سچے ہیں پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے بارگاہ الٰہی میں ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی اب قابیل ہابیل سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے کہا کہ اللہ پرہیزگاروں ہی کی نیاز قبول فرمایا کرتا ہے۔

۲۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھکو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

۲۹۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو بھی سمیٹ لے اور اپنے گناہ کو بھی پھر تو اہل دوزخ میں سے ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

۳۰۔ آخر اسکے یعنی قابیل کے نفس نے اسکو اپنے بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر خسارہ پانے والوں میں ہو گیا۔

۳۱۔ اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے کہنے لگا ہائے کمبختی مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کوے جیسا ہی ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان گیا۔

۳۲۔ اس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے ذمے یہ بات لکھ دی کہ جو شخص کسی کو ناحق قتل کرے گا یعنی بغیر اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے تو اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور جو ایک انسان کی جان بچالے تو گویا اس نے سارے انسانوں کو زندگی دیدی۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے پھر اسکے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

۳۳۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے غائب کر دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب تیار ہے۔

۳۴۔ ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۵۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب تلاش کرتے رہو اور اسکے رستے میں جہاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب سے رستگاری حاصل کرنے کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

۳۷۔ وہ ہرچند چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

۳۸۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت ان کا ایک ایک ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کرتوتوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت کے طور پر ہے۔ اور اللہ زبردست ہے صاحب حکمت ہے۔

۳۹۔ پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اسکو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۴۰۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ جسکو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

۴۱۔ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں کچھ تو ان میں لوگوں سے وہ ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور کچھ ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ان دوسرے لوگوں کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے باتوں کو ان کے مقامات میں ثابت ہونے کے بعد دور لیجاتے ہیں لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے بچنا کرنا اور جسکو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اسکے لئے تم اللہ کی طرف سے ہدایت کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ انکے لئے دنیا میں ذلت ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

۴۲۔ یہ جھوٹی باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرنے والے۔ اور رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا روگردانی کر لینا۔ اور اگر ان سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں

گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۴۳۔ اور یہ تم سے اپنے مقدمات کیونکر فیصل کرائیں گے۔ جب کہ خود انکے پاس تورات موجود ہے جسمیں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے یہ اسے جانتے ہیں پھر اسکے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

۴۴۔ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جسمیں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے سو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

۴۵۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے اب جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اسکے لئے کفارہ ہو گا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔

۴۶۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور انکو انجیل عنایت کی جسمیں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی کتاب ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔

۴۷۔ اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اسکے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

۴۸۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آ چکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک ملت کے لئے ایک دستور اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سو نیک کاموں میں آگے بڑھو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

۴۹۔ اور ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے محتاط رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اب اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں ہی۔

۵۰۔ پس کیا یہ زمانہ جاہلیت کے سے فیصلے کے خواہشمند ہیں۔ اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا فیصلہ کس کا ہو گا۔

۵۱۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں شمار ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۵۲۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ وہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

۵۳۔ اور اس وقت مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے سو وہ خسارے میں پڑ گئے۔

۵۴۔ اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جنکو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں پر نرمی کرنے والے اور کافروں پر سختی کرنے والے ہوں۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

۵۵۔ مسلمانو تمہارے دوست تو اللہ اور اسکے پیغمبر اور وہ مومن ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔

۵۶۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ اللہ کی جماعت میں سے ہو گا اور اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔

۵۷۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں انکو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔

۵۸۔ اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔

۵۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان لائے ہیں۔ اور یہ کہ تم میں اکثر بدکردار ہیں۔

۶۰۔ کہو کیا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور جن کو ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔

۶۱۔ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ چھپاتے ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے۔

۶۲۔ اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔

۶۳۔ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتیں کہنے اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں۔

۶۴۔ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو اصل یہ ہے کہ اسکے

دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جس طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اے نبی یہ کتاب جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی قیامت کے دن تک ڈال دی ہے۔ جب کبھی انہوں نے لڑائی کی آگ جلائی اللہ نے اسکو بجھا دیا۔ اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۶۵۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ دور کر دیتے اور انکو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔

۶۶۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم کرتے تو ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

۶۷۔ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۶۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں انکو قائم نہ رکھو گے کسی بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور یہ قرآن جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔

۶۹۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں اور عمل نیک کریں خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۷۰۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی طرف پیغمبر بھی بھیجے لیکن جب کوئی پیغمبر انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جنکو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ انبیاء کی ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔

۷۱۔ اور یہ خیال کرتے تھے کہ اس سے ان پر کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی لیکن پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ انکے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۷۲۔ وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی تو ہے۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی اور جان رکھو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

۷۳۔ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال و عقائد سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔

۷۴۔ تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۷۵۔ مسیح ابن مریم تو ایک پیغمبر ہی تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے تھے اور انکی والدہ مریم اللہ کی ولی اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں انسان تھے اور کھانا بھی کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔

۷۶۔ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۷۷۔ کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو خود بھی پہلے گمراہ ہوئے اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔

۷۸۔ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے۔

۷۹۔ اور برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔

۸۰۔ تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے برا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

۸۱۔ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں۔

۸۲۔ اے پیغمبر تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور یہ کہ یہ تکبر نہیں کرتے۔

۸۳۔ اور جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو اس پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور یہ اللہ کی جناب میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔

۸۴۔ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔

۸۵۔ پس اللہ نے انکو اس کہنے کے سبب بہشت کے باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔

۸۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

۸۷۔ مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انکو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۸۸۔ اور جو حلال و طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔

۸۹۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا انکو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو اور اسے توڑ دو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ تاکہ تم شکر کرو۔

۹۰۔ اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۹۱۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ گے۔

۹۲۔ اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اب اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

۹۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیا۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی۔ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۹۴۔ مومنو! کسی قدر شکار سے جنکو تم ہاتھوں اور نیزوں سے حاصل کر سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے سو جو اسکے بعد زیادتی کرے تو اسکے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

۹۵۔ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کے جانور نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ ہے کہ اسی طرح کا چوپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی کرے اور یہ قربانی کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ دے اور وہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اسکے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا کا مزا چکھے اور جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر ایسا کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا ہے۔

۹۶۔ تمہارے لئے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل کی چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جسکے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔

۹۷۔ اللہ نے عزت کے گھر یعنی کعبے کو لوگوں کے لئے موجب قیام بنایا ہے اور عزت کے مہینے کو اور قربانی کے جانور کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

۹۸۔ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

۹۹۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۱۰۰۔ کہدو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں اچھی ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۱۰۱۔ مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی اب تو اللہ نے ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگذر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

۱۰۲۔ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں مگر جب بتائی گئیں تو پھر وہ ان سے منکر ہو گئے۔

۱۰۳۔ اللہ نے نہ تو کوئی بحیرہ مقرر کیا ہے اور نہ کوئی سائبہ اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔

۱۰۴۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی طرف اور پیغمبر کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی؟

۱۰۵۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو سنبھالے رہو۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو دنیا میں کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان کا بدلہ دے گا۔

۱۰۶۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم مسلمانوں میں سے دو مرد عادل یعنی صاحب اعتبار گواہ ہوں۔ یا اگر مسلمان نہ ملیں اور تم سفر کر رہے ہو اور اس وقت تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو شخصوں کو گواہ کر لو اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو عصر کی نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کرینگے تو گناہگار ہونگے۔

۱۰۷۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ حاصل کیا تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو آدمی کھڑے ہوں جو میت سے قرابت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔

۱۰۸۔ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں بھی انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو توجہ سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۰۹۔ وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔

۱۱۰۔ جب اللہ عیسی سے فرمائے گا کہ اے عیسی ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس یعنی جبرئیل سے تمہاری مدد کی۔ تم گود میں اور جوان ہو کر

بھی ایک ہی نسق پر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔ اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کے پرندے کی شکل بناتے پھر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا تھا اور پیدائشی اندھے کو اور برص کی بیماری والے کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور مردوں کو زندہ کر کے قبر سے نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۱۱۱۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ پروردگار ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

۱۱۲۔ وہ قصہ بھی یاد کرو جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسی ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا خوان نازل کرے؟ فرمایا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔

۱۱۳۔ وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس خوان کے نزول پر گواہ رہیں۔

۱۱۴۔ تب عیسی ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے وہ دن عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے۔ اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

۱۱۵۔ اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا مگر جو اسکے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔

۱۱۶۔ اور اس وقت کو بھی یاد رکھو جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسی ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو تجھ کو معلوم ہو گا کیونکہ جو بات میرے جی میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔

۱۱۷۔ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان کے حالات کی خبر رکھتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ہی انکا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے۔

۱۱۸۔ اگر تو انکو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر انہیں بخش دے تو تیری مہربانی اسلئے کہ تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۹۔ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ وہ ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۰۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مکیّۃٌ ۵۵ رکوعاتھا ۲۰

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی پھر بھی کافر دوسری ہستیوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھیراتے ہیں۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر مرنے کا ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی اے کافرو تم اس بارے میں شک کرتے ہو۔

۳۔ اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تو ہے۔ وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو کام کرتے ہو وہ سب سے واقف ہے۔

۴۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۵۔ جب انکے پاس حق آیا تو اسکو بھی انہوں جھٹلا دیا۔ سو انکو ان چیزوں کا جن سے یہ ہنسی کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے مکانوں کے نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔

۷۔ اور اے پیغمبر اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کوئی تحریر نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو صاف صاف جادو ہے۔

۸۔ اور کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا؟ جو انکی تصدیق کرتا اور اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں مہلت بھی نہ دی جاتی۔

۹۔ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں ہی بھیجتے اور جو شبہ یہ اب کرتے ہیں اسی شبے میں انہیں ڈال دیتے۔

۱۰۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ ہنسی ہوتی رہی ہے پھر جو لوگ ان میں سے ہنسی کیا کرتے تھے انکو ہنسی کرنے کی سزا نے آگھیرا۔

۱۱۔ کہو کہ ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

۱۲۔ کہو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہدو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے آپکو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

۱۳۔ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے۔ اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۴۔ کہو۔ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں۔ کہ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا یہ بھی کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار بنوں اور یہ کہ اے پیغمبر تم مشرکوں میں نہ ہونا۔

۱۵۔ یہ بھی کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

۱۶۔ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے بڑی مہربانی فرمائی۔ اور یہی کھلی کامیابی ہے۔

۱۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اسکے سوا اسکو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و راحت عطا کرے تو کوئی اسکو روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۸۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا ہے خبردار ہے۔

۱۹۔ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر قرین انصاف کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اسلئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تو ایسی شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جنکو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

۲۰۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان کو یعنی ہمارے پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

۲۱۔ اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اسکی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوں گے۔

۲۲۔ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ آج وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

۲۳۔ تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا اور بجز اسکے کچھ چارہ نہ ہوگا کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔

۲۴۔ دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

۲۵۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ قرآن اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۲۶۔ وہ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر ان باتوں سے اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور اس بات سے بے خبر ہیں۔

۲۷۔ کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔

۲۸۔ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے آج ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۲۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے۔

۳۰۔ اور کاش تم انکو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ فرمائے گا کیا یہ دوبارہ زندہ ہونا برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم بالکل برحق ہے اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے جو دنیا میں کرتے تھے عذاب کے مزے چکھو۔

۳۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آموجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے اعمال کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔

۳۲۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے یعنی انکے لئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

۳۳۔ ہم کو معلوم ہے اے نبی کہ ان کافروں کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

۳۴۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تمکو پیغمبروں کے احوال کی خبریں پہنچ چکی ہیں تو تم بھی صبر سے کام لو۔

۳۵۔ اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گذرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی تلاش کرو پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔

۳۶۔ بات یہ ہے کہ حق کو قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مردوں کو تو اللہ قیامت ہی کو اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

۳۷۔ اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہدو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۸۔ اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا حیوان یا اپنے پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب یعنی لوح محفوظ میں کسی چیز کے لکھنے میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے۔

۳۹۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اسکے علاوہ اندھیروں میں پڑے ہوئے جسکو اللہ چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔

۴۰۔ کہو کافرو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو۔ تو کیا تم ایسی حالت میں اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو تو بتاؤ۔

۴۱۔ نہیں بلکہ مصیبت کے وقت تم اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جنکو تم شریک بناتے ہو اس وقت انہیں بھول جاتے ہو۔

۴۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر ان کی نافرمانیوں کے سبب ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔

۴۳۔ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا وہ کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے تو دل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو ان کی نظروں میں آراستہ کر دکھاتا تھا۔

۴۴۔ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو انکو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئیں تھیں خوب خوش ہوگئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔

۴۵۔ غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کیلیئے ہے۔

۴۶۔ ان کافروں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں۔

۴۷۔ کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بیخبری میں یا خبر آنیکے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟

۴۸۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۴۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب پہنچے گا۔

۵۰۔ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے اللہ کی طرف سے آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

۵۱۔ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور جانتے ہیں کہ اسکے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ انکو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں۔

۵۲۔ اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں اور اسکی توجہ کے طالب ہیں انکو اپنے پاس سے مت نکالو۔ انکے حساب اعمال کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جوابدہی ان پر کچھ نہیں۔ پس ایسا نہ کرنا اگر انکو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۵۳۔ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ جو دولتمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے کیا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟

۵۴۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو سلام علیکم تمہارے رب نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۵۵۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو اور اس لئے کہ گناہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے۔

۵۶۔ اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے یہ بھی کہدو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرونگا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔

۵۷۔ کہدوکہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں ہے ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۵۸۔ کہدوکہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۵۹۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اسکو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

۶۰۔ اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو ایک ایک کر کے بتائے گا۔

۶۱۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہانتک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

۶۲۔ پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

۶۳۔ کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نکال لاتا ہے جب کہ تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر اللہ ہم کو اس تنگی سے نجات بخشے تو ہم اسکے بہت شکرگذار ہوں۔

۶۴۔ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر بھی تم اسکے ساتھ شرک کرتے ہو۔

۶۵۔ کہدوکہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے سے بھڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

۶۶۔ اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ یہ سراسر حق ہے کہدوکہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔

۶۷۔ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

۶۸۔ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر یہ بات شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھے رہو۔

۶۹۔ اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جوابدہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں۔

۷۰۔ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اس روز اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز جو روئے زمین پر ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ

ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے سو انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔

۷۱۔ کہو۔ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ پھر تو ہماری ایسی مثال ہو جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو اور وہ حیران ہو رہا ہو اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہدو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار بنیں۔

۷۲۔ اور یہ بھی کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

۷۳۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو حشر برپا ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اس دن اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا ہے خبردار ہے۔

۷۴۔ اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں ہو۔

۷۵۔ اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

۷۶۔ یعنی جب رات نے انکو پردہ تاریکی سے ڈھانپ لیا تو آسمان میں ایک ستارہ نظر پڑا کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے توپسند نہیں۔

۷۷۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔

۷۸۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

۷۹۔ میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

۸۰۔ اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو۔ اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟

۸۱۔ بھلا میں ان چیزوں سے جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ کیونکر ڈروں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کونسا فریق امن و بے خوفی کا زیاد حقدار ہے اگر سمجھ رکھتے ہو تو بتاؤ۔

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو شرک کے ظلم سے ملوث نہیں کیا انکے لئے امن و بے خوفی ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

۸۳۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو انکی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

۸۴۔ اور ہم نے انکو اسحٰق اور یعقوب بخشے اور سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور انکی اولاد میں سے داوٗد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۸۵۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے۔

۸۶۔ اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

۸۷۔ اور بعض بعض کو ان کے باپ دادوں اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا۔

۸۸۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو اعمال وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔

۸۹۔ یہ وہ لوگ تھے جنکو ہم نے کتاب اور حکم شریعت اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ کفار ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر ایمان لانے کے لئے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔

۹۰۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہدو کہ میں تم سے اس کا کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔

۹۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جاننی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر وحی اور کتاب وغیرہ کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق پر نقل کر رکھا ہے۔ کہ ان کے کچھ حصے کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔ اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جنکو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہدو اس کتاب کو اللہ ہی نے نازل کیا تھا پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔

۹۲۔ اور ویسی ہی یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور جو اس لئے نازل کی گئی ہے کہ اے نبی تم مکے اور اسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

۹۳۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اسی طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے انکی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اسکی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

۹۴۔ اور جیسا ہم نے تم لوگوں کو پہلی بار پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے تم ہمارے پاس آ گئے۔ اور جو مال و متاع ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے سفارشی اور ہمارے شریک ہیں آج تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔

۹۵۔ بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر ان سے درخت وغیرہ اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟

۹۶۔ وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام ٹھہرایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنا دیا یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو غالب ہے علم والا ہے۔

۹۷۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۹۸۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر تمہارے لئے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۹۹۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی جو مینہ برساتے ہیں اس سے ہر طرح کی نباتات اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز پودے نکالتے ہیں اور ان پودوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور جب پکتی ہیں تو ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

۱۰۰۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ انکو بھی اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے جھوٹ بہتان اسکے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اسکی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اسکی شان ان باتوں سے بلند ہے۔

۱۰۱۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اسکے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اسکی بیوی ہی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

۱۰۲۔ یہی اوصاف رکھنے والا اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔

۱۰۳۔ وہ ایسا ہے کہ نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا ادراک کر لیتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا ہے خبردار ہے۔

۱۰۴۔ اے پیغمبر ان سے کہدو کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے ان کو آنکھ کھول کر دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

۱۰۵۔ اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم یہ باتیں اہل کتاب سے سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ ہم سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں۔

۱۰۶۔ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس پروردگار کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کرلو۔

۱۰۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور اے پیغمبر ہم نے تمکو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو۔

۱۰۸۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا نہ کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک امت کے اعمال انکی نظروں میں اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ انکو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔

۱۰۹۔ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہدو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور مومنو! تمہیں کیا معلوم ہے یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ انکے پاس نشانیاں آبھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔

۱۱۰۔ اور ہم انکے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے تو جیسے یہ اس قرآن پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے ویسے پھر نہ لائیں گے اور ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

۱۱۱۔ اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

۱۱۲۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان سیرت انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سو ان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

۱۱۳۔ اور وہ ایسے کام اس لئے بھی کرتے تھے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔

۱۱۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف صاف مضامین والی کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی تورات دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۱۱۵۔ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۱۶۔ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں گمراہ ہیں اگر تم ان کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض گمان کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔

۱۱۷۔ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔

۱۱۸۔ سو جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو۔

۱۱۹۔ اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھیرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں بیشک انکو نہیں کھانا چاہیے مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔

۱۲۰۔ اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

۱۲۱۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اسکا کھانا گناہ ہے اور شیطان لوگ اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔

۱۲۲۔ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسکو زندہ کیا اور اسکے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

۱۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرموں کو موقع دیا کہ اس میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور اس سے بے خبر ہیں۔

۱۲۴۔ اور جب انکے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اسکو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا موقع ہے اور وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں انکو اللہ کے ہاں ذلت نصیب ہوگی اور عذاب شدید ہو گا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے۔

۱۲۵۔ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔

۱۲۶۔ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

۱۲۷۔ ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی انکا دوست ہے۔

۱۲۸۔ اور جس دن وہ سب جن وانس کو جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے۔ تو جو انسانوں میں انکے دوست ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ اللہ فرمائے گا اب تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں جلتے رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

۱۲۹۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کے قریب کر دیں گے۔

۱۳۰۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ اور ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اور اب خود انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے۔

۱۳۱۔ اے نبی یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔

۱۳۲۔ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بیخبر نہیں۔

۱۳۳۔ اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے صاحب رحمت ہے۔ اگر چاہے تو اے بندو تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

۱۳۴۔ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ پورا ہونے والا ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

۱۳۵۔ کہدو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں بہشت کس کا گھر ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک کامیاب نہیں ہوں گے۔

۱۳۶۔ اور یہ لوگ اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور مویشیوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال باطل سے کہتے ہیں کہ یہ حصہ تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں یعنی بتوں کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ انکے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔ کیا برا حکم لگاتے ہیں۔

۱۳۷۔ اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں یعنی شیطانوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

۱۳۸۔ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا۔

۱۳۹۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہے۔ اور ہماری عورتوں کو اس کا کھانا حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں عنقریب اللہ انہیں انکی اس تجویز پر سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

۱۴۰۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے نا سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بلا شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

۱۴۱۔ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایکدوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں بھی ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جسدن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو اس کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجا نہ اڑانا کہ اللہ بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۴۲۔ اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے یعنی بڑے بڑے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے یعنی چھوٹے چھوٹے بھی پس اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۱۴۳۔ یہ بڑے چھوٹے مویشی آٹھ قسم کے ہیں دو دو بھیڑوں میں سے اور دو دو بکریوں میں سے یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ اے پیغمبر ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادائوں کو یا جو بچہ مادائوں کے پیٹ میں ہے اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

۱۴۴۔ اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں سے انکے بارے میں بھی ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کر حرام کیا ہے یا دونوں کی مادائوں کو یا جو بچہ مادائوں کے پیٹ میں ہے اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ اب اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے جانے بوجھے لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۴۵۔ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۴۶۔ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بھیڑ بکریوں سے انکی چربی ان پر حرام کر دی تھی۔ سوائے اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں میں لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے انکو انکی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم یقیناً سچ کہنے والے ہیں۔

۱۴۷۔ اب اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو اے پیغمبر کہدو تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے۔ اور اسکا عذاب بھی گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا۔

۱۴۸۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہدو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ۔ تم لوگ تو بس گمان کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔

۱۴۹۔ کہدو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے پھر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

۱۵۰۔ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ آکر گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور بتوں کو اپنے پروردگار کے برابر

ٹھہراتے ہیں۔

۱۵۱۔ کہو کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کو سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور انکو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی شخص کو جسکے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر یعنی جس کا شریعت حکم دے ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۱۵۲۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو ذمہ دار نہیں بناتے مگر اسکی طاقت کے مطابق۔ اور جب کسی کی نسبت کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو کہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

۱۵۳۔ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور دوسرے رستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

۱۵۴۔ ہاں پھر سن لو کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ہم ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور اس میں ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ انکی امت کے لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں۔

۱۵۵۔ اور اے کفر کرنے والو یہ کتاب بھی ہمی نے اتاری ہے برکت والی۔ تو اسکی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔

۱۵۶۔ اور اس لئے اتاری ہے کہ تم یوں نہ کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور ہم انکے پڑھنے سے بیخبر تھے۔

۱۵۷۔ یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو اب تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے لوگوں کو پھیرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم انکو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

۱۵۸۔ یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کوئی خاص نشانی آجائے جس روز تمہارے پروردگار کی خاص نشانی آجائے گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا جس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہو گا اے پیغمبر ان سے کہدو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

۱۵۹۔ جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخرے کر لئے اور خود بھی کٹں ؋ کٹں فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا۔

۱۶۰۔ جو کوئی اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اسکو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا تو اسے سزا اس جیسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۱۶۱۔ کہدو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے یعنی دین صحیح طریقہ ابراہیم کا جو ایک اللہ ہی کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۶۲۔ یہ بھی کہدو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔

۱۶۳۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

۱۶۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور آقا تلاش کروں۔ جبکہ وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے تو اسکا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

۱۶۵۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

مَكِّيَّةٌ ۳۹ رکوعاتها ۲۴

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ المص۔

۲۔ اے نبی یہ کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں تنگدل نہیں ہونا چاہیے یہ نازل اس لئے ہوئی ہے کہ تم اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈر سناؤ اور یہ ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

۳۔ لوگو جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اسکی پیروی کرو۔ اور اسکے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

۴۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تو رات میں آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا دن کو جب وہ قیلولہ یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے۔

۵۔ تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا انکے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

۶۔ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

۷۔ پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

۸۔ اور اس روز اعمال کا تلنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کی تولیں بھاری ہوں گی وہ تو کامیاب ہیں۔

۹۔ اور جنکی تولیں ہلکی ہوں گی تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔

۱۰۔ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

۱۱۔ اور ہم ہی نے تم کو ابتدا میں مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری شکل وصورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۱۲۔ اللہ نے فرمایا جب میں نے تجھ کو بھی حکم دیا تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

۱۳۔ فرمایا تو بہشت سے اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں تکبر کرے پس نکل جا۔ کہ تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔

۱۴۔ اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

۱۵۔ فرمایا اچھا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

۱۶۔ بولا کہ مجھے تو تو نے گمراہ کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان کو گمراہ کرنے کے لئے بیٹھوں گا۔

۱۷۔ پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے دائیں سے اور بائیں سے غرض ہر طرف سے آؤں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکرگذار نہیں پائے گا۔

۱۸۔ اللہ نے فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۱۹۔ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو اور جو چاہو نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گناہگار ہو جاؤ گے۔

۲۰۔ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ انکی شرمگاہیں جو ان سے پوشیدہ تھیں ان پر کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔

۲۱۔ اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۲۲۔ غرض مردود نے دھوکا دے کر انکو معصیت کی طرف کھینچ ہی لیا سو جب انہوں نے اس درخت کے پھل کو کھالیا تو انکی شرمگاہیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے درختوں کے پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے اور ستر چھپانے لگے اور انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت کے پاس جانے سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

۲۳۔ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

۲۴۔ فرمایا تم سب بہشت سے اتر جاؤ اب سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین میں ٹھکانہ اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے۔

۲۵۔ فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے قیامت کو زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

۲۶۔ اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور تمہارے بدن کو زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

۲۷۔ اے بنی آدم دیکھنا کہیں شیطان تمہیں بہکا نہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر انکو کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اسکے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

۲۸۔ اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے کہدو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا تو حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

۲۹۔ کہدو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا کرو۔ اور صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔

۳۰۔ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے یہ ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔

۳۱۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے آپکو مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیئو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۲۔ پوچھو تو کہ جو زینت و آرائش اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہدو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن صرف انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

۳۳۔ کہدو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اسکو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اسکو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ علم نہیں۔

۳۴۔ اور ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔

۳۵۔ اے بنی آدم ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں تو ان پر ایمان لایا کرو کہ اب جو شخص ان پر ایمان لا کر اللہ سے ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۳۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۳۷۔ پس اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے۔ انکو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ اب کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

۳۸۔ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جا داخل ہو گی تو اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت کریگی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔

۳۹۔ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو عمل تم کیا کرتے تھے اسکے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔

۴۰۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۴۱۔ ایسے لوگوں کے لئے نیچے بچھونا بھی آتش جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی اسی کا اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۴۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار بناتے ہی نہیں ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۴۳۔ اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے تھے۔ اور اس روز منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو دنیا میں کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔

۴۴۔ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پالیا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو اس وقت ان میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی لعنت۔

۴۵۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

۴۶۔ ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف نام کی ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے اور وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو یہ لوگ ابھی بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہوں گے۔

۴۷۔ اور جب انکی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیو۔

۴۸۔ اور اہل اعراف کافر لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے شناخت کرتے ہونگے پکاریں گے اور کہیں گے کہ آج نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر ہی سودمند ہوا۔

۴۹۔ پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جنکے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کرے گا تو مومنو تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و غم ہوگا۔

۵۰۔ اور دوزخی بہشتیوں سے گڑگڑا کر کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دو وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں نعمتیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

۵۱۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اپنے اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔

۵۲۔ اور ہم نے انکے پاس کتاب پہنچا دی ہے جسکو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے اور وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۵۳۔ کیا یہ لوگ اسکے مضمون ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے ہونگے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا آج ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا میں پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل بد ہم پہلے کرتے تھے۔ وہ نہ کریں بلکہ انکے سوا دوسرے عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

۵۵۔ لوگو اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۵۶۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

۵۷۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے بارش برساتے ہیں پھر بارش سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو زمین سے زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۵۸۔ اور جو زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے نفیس ہی نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکرگذار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

۵۹۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے ان سے کہا اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

۶۰۔ تو جو انکی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔

۶۱۔ فرمایا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔

۶۲۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیرخواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔

۶۳۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۶۴۔ مگر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوح کو اور جو انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ عقل کے اندھے لوگ تھے۔

۶۵۔ اور اسی طرح قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟

۶۶۔ تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

۶۷۔ فرمایا اے میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

۶۸۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

۶۹۔ اور کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۷۰۔ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انکو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔

۷۱۔ ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا نازل ہونا مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے چند ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے اپنی طرف سے رکھ لئے ہیں۔ جنکی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۷۲۔ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے انکو اپنی مہربانی سے نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

۷۳۔ اور قوم ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے یعنی یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔

۷۴۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین میں محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

۷۵۔ تو انکی قوم میں سردار لوگ جو تکبر رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

۷۶۔ تو سرداران مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اسکو نہیں مانتے۔

۷۷۔ آخر انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم اللہ کے پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

۷۸۔ پس انکو زلزلے نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۷۹۔ پھر صالح ان سے ناامید ہو کر پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیرخواہی کی مگر تم ایسے ہو کہ خیرخواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔

۸۰۔ اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔

۸۱۔ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

۸۲۔ اور ان سے اسکا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں یعنی لوط اور اسکے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو کہ یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

۸۳۔ تو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر انکی بیوی نہ بچی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گئی۔

۸۴۔ اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

۸۵۔ اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۸۶۔ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور اس وقت کو یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۸۷۔ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۸۸۔ تو انکی قوم میں جو لوگ سردار تھے جو تکبر کرتے تھے وہ کہنے لگے۔ کہ شعیب یا تو ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم تمہارے دین سے بیزار ہی ہوں تو بھی؟

۸۹۔ اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو ہم مجبور ہیں ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۹۰۔ اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ بھائیو اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔

۹۱۔ تو انکو زلزلے نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۹۲۔ یہ لوگ جنھوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے غرض جنھوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔

۹۳۔ پھر شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر عذاب نازل ہونے سے رنج و غم کیوں کروں۔

۹۴۔ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے رہنے والوں کو جو ایمان نہ لائے دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

۹۵۔ پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مال و اولاد میں زیادہ ہوگئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اپنے حال میں بیخبر تھے۔

۹۶۔ اور اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو انکے اعمال کی سزا میں ہم نے انکو پکڑ لیا۔

۹۷۔ کیا بستیوں میں رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ بیخبر سو رہے ہوں۔

۹۸۔ اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں۔

۹۹۔ کیا یہ لوگ اللہ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے سن لو کہ اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

۱۰۰۔ کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے مرجانے کے بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

۱۰۱۔ یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں اور ان کے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

۱۰۲۔ اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کا پاس نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو دیکھا تو بدکار ہی دیکھا۔

۱۰۳۔ پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

۱۰۴۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

۱۰۵۔ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔

۱۰۶۔ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ دکھاؤ۔

۱۰۷۔ موسیٰ نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو وہ اسی وقت ایک بڑا اژدھا بن گیا۔

۱۰۸۔ اور اپنا ہاتھ گریبان سے نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق یعنی روشن ہوگیا۔

۱۰۹۔ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

۱۱۰۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

۱۱۱۔ انہوں نے فرعون سے کہا کہ فی الحال موسی اور اسکے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔

۱۱۲۔ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔

۱۱۳۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ تو عطا کیجئے گا ناں۔

۱۱۴۔ فرعون نے کہا ہاں ضرور اور اسکے علاوہ تم مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے۔

۱۱۵۔ جب فریقین روز مقررہ پر جمع ہوئے تو جادوگروں نے کہا کہ موسی یا تو تم جادو کی چیز ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

۱۱۶۔ موسی نے فرمایا تم ہی ڈالو۔ سو جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا یعنی نظربندی کر دی اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

۱۱۷۔ اور اس وقت ہم نے موسی کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو تب وہ فوراً سانپ بن کر جادگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو ایک ایک کر کے نگل جائے گی۔

۱۱۸۔ آخر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے باطل ہو گیا۔

۱۱۹۔ چنانچہ اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔

۱۲۰۔ اور یہ کیفیت دیکھ کر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

۱۲۱۔ کہنے لگے کہ ہم سب جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔

۱۲۲۔ یعنی موسی اور ہارون کے پروردگار پر۔

۱۲۳۔ فرعون نے کہا پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم کر لو گے۔

۱۲۴۔ میں پہلے تو تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا۔

۱۲۵۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۲۶۔ اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھولدے اور ہمیں فرمانبرداروں کی حالت میں وفات دیجئو۔

۱۲۷۔ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسی اور اسکی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اس نے کہا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔

۱۲۸۔ موسی نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

۱۲۹۔ وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی موسی نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے

پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

۱۳۰۔ اور ہم نے فرعونیوں کو خشک سالیوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۱۳۱۔ سو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو اسے موسیٰ اور انکے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں مقدر ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۱۳۲۔ اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس خواہ کوئی بھی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۱۳۳۔ تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گناہگار۔

۱۳۴۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو۔ جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دینگے۔

۱۳۵۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ فوراً عہد کو توڑ ڈالتے۔

۱۳۶۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ انکو سمندر میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے۔ اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔

۱۳۷۔ اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے انکو ہم نے زمین شام کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انگور کے باغ جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

۱۳۸۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں کی عبادت کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

۱۳۹۔ یہ لوگ جس شغل میں پھنسے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔

۱۴۰۔ فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمکو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

۱۴۱۔ اور ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو جب ہم نے تمکو فرعونیوں کے ہاتھ سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

۱۴۲۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس راتیں اور ملا کر اسے پورا چلہ کر دیا تو اسکے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنی بھائی ہارون سے کہا کہ میرے کوہ طور پر جانے کے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ اور ان کی اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے پر نہ چلنا۔

۱۴۳۔ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے اپنا جلوہ دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں

پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ پھر جب انکے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

۱۴۴۔ فرمایا اے موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے نواز کر لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے تھامے رکھو اور میرا شکر بجا لاؤ۔

۱۴۵۔ اور ہم نے تورات کی تختیوں میں انکے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر ارشاد فرمایا کہ اسے مضبوطی سے تھامے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں پر بہت اچھی طرح عمل کریں میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

۱۴۶۔ جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں انکو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا رستہ دیکھیں تو اسے اپنا رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر برائی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔

۱۴۷۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا انکے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی انکو بدلہ ملے گا۔

۱۴۸۔ اور موسیٰ کے بعد انکی قوم نے اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنا لیا وہ ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ انکو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اسکو انہوں نے معبود بنا لیا اور اپنے حق میں ظلم کیا۔

۱۴۹۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

۱۵۰۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی برا کام کیا۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم جلد چاہا یہ کہا اور شدت غضب سے تورات کی تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ سمجھئے۔

۱۵۱۔ انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۲۔ جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا تھا ان پر انکے پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت نصیب ہوگی اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۵۳۔ اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اسکے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد بخش دے گا کہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۵۴۔ اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو تورات کی تختیاں اٹھا لیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

۱۵۵۔ اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب کر کے کوہ طور پر حاضر کئے۔ پھر جب انکو زلزلے نے آپکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے ہدایت بخشے تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

۱۵۶۔ اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اسکو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

۱۵۷۔ وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی امی کی پیروی کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں۔ اور برے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو انکے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھیراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو انکے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اسکی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

۱۵۸۔ اے نبی کہدو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اسکے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور انکی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

۱۵۹۔ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

۱۶۰۔ اور ہم نے انکو یعنی بنی اسرائیل کو الگ الگ کر کے بارہ قبیلے اور بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ سے انکی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان کے سروں پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے۔ اور ان سے کہا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا۔

۱۶۱۔ اور یاد کرو جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا پینا اور ہاں شہر میں جانا تو حطۃ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے۔ تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

۱۶۲۔ مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا انکو حکم دیا گیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

۱۶۳۔ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب وہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے جبکہ انکے تعطیل کے دن یعنی سنیچر کو مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

۱۶۴۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنکو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

۱۶۵۔ پھر جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جنکی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے انکو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔

۱۶۶۔ غرض جن اعمال بد سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اصرار اور سرکشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔

۱۶۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے یہود کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انکو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

۱۶۸۔ اور ہم نے انکو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے یعنی بدکار اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں دونوں سے انکی آزمائش کرتے رہے تاکہ ہماری طرف رجوع کریں۔

۱۶۹۔ پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ لوگ اس حقیر دنیا کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے۔ اور اگر انکے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسکو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۷۰۔ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا اہتمام کرتے ہیں انکو ہم اجر دیں گے کہ ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۱۷۱۔ اور جب ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ پرہیزگار بن جاؤ۔

۱۷۲۔ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی انکی پیٹھوں سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود انکے مقابلے میں اقرار کرا لیا یعنی ان سے پوچھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی۔

۱۷۳۔ یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو انکی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اسکے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

۱۷۴۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

۱۷۵۔ اور انکو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسکو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں اور اسکو علم کے لبادے سے آراستہ کیا تو اس نے اسکو اتار پھینکا پھر شیطان اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہوگیا۔

۱۷۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس کے درجے کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہوگیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اسکی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر اس پر حملہ کرو زبان نکالے رہے یا اسے یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو۔ تاکہ وہ فکر کریں۔

۱۷۷۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انکی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان کیا تو اپنا ہی کیا۔

۱۷۸۔ جسکو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۱۷۹۔ اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔ انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۸۰۔ اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اسکو انہی ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اسکے ناموں میں کجی اختیار کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے۔

۱۸۱۔ اور ہماری مخلوقات میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

۱۸۲۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو ہم بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ انکو معلوم ہی نہیں ہو گا۔

۱۸۳۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

۱۸۴۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق یعنی پیغمبر کو کسی طرح کا بھی جنون نہیں ہے۔ وہ تو صاف صاف خبردار کرنے والے ہیں۔

۱۸۵۔ کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر خیال نہیں کیا کہ عجب نہیں کہ انکی موت کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اسکے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟

۱۸۶۔ جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان گمراہوں کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔

۱۸۷۔ یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہدو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔ اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

۱۸۸۔ کہدو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر وہ جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

۱۸۹۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھ محسوس کرتی ہے یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم بچہ دے گا تو ہم تیرے شکرگذار ہوں گے۔

۱۹۰۔ پھر جب وہ انکو صحیح و سالم بچہ دیتا ہے تو اس بچے میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ سو جو شرک وہ کرتے ہیں اللہ کا رتبہ اس سے بلند ہے۔

۱۹۱۔ کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

۱۹۲۔ اور نہ انکی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

۱۹۳۔ اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہے کہ تم انکو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔

۱۹۴۔ مشرکو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں اچھا تم انکو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

۱۹۵۔ بھلا انکے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہدوکہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں۔

۱۹۶۔ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق نازل کی اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۹۷۔ اور جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

۱۹۸۔ اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ بظاہر آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر فی الواقع کچھ نہیں دیکھتے۔

۱۹۹۔ اے نبی عفو و درگذر اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔

۲۰۰۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

۲۰۱۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے ہیں۔

۲۰۲۔ اور ان کفار کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر اس میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

۲۰۳۔ اور جب تم انکے پاس کچھ دنوں تک کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اپنی طرف سے کیوں نہیں بنا لی۔ کہدوکہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۲۰۴۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو۔ اور خاموش رہا کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۲۰۵۔ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح وشام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

۲۰۶۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے روگردانی نہیں کرتے۔ اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

مَدَنِيَّةٌ ٨٨ رکوعاتها ١٠

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے نبی مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہدو کہ غنیمت اللہ اور اسکے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو۔

۲۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۔ اور وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

۴۔ یہی سچے مومن ہیں اور انکے لئے انکے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے ہیں اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۔ ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور اس وقت مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

۶۔ وہ لوگ حق بات میں اسکے ظاہر ہونے کے بعد تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ ابوسفیان اور ابوجہل کے دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے لئے مغلوب ہو جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے شان وشوکت یعنی بے ہتھیار ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

۸۔ تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے۔ گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔

۹۔ جب تم لوگ اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کرلی اور فرمایا کہ تسلی رکھو ہم ہزار فرشتوں سے جو ایکدوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے۔

۱۰۔ اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۔ جب اس نے تمہاری تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند کی چادر اوڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے نہلا کر پاک کر دے۔ اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔

۱۲۔ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب وہیبت ڈالے دیتا ہوں سو انکی گردنیں اڑا دو۔ اور انکی پور پور توڑ دو۔

۱۳۔ یہ سزا اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

۱۴۔ یہ مزہ تو یہاں چکھو اور یہ سمجھ لو کہ کافروں کے لئے آخرت میں دوزخ کا عذاب بھی تیار ہے۔

۱۵۔ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

۱۶۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

۱۷۔ پس تم لوگوں نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور اے نبی جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کو مومنوں کو اپنے احسانوں سے اچھی طرح آزمالے بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۸۔ ہوا بھی یوں ہی اور کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

۱۹۔ کافرو اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارے پاس فیصلہ آ چکا اگر تم اپنے افعال سے باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر نافرمانی کرو گے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب کریں گے۔ اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی بڑی ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

۲۰۔ اے ایمان والو اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو جبکہ تم سنتے بھی ہو۔

۲۱۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے۔

۲۲۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں بدترین وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۲۳۔ اور اگر اللہ ان میں خیر کی طلب دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر یونہی انہیں سنوا دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

۲۴۔ مومنو! اللہ اور اسکے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے۔

۲۵۔ اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گناہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۲۶۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین مکہ میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑا نہ لے جائیں یعنی ختم نہ کر دیں تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ اس کا شکر کرو۔

۲۷۔ اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول سے خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان باتوں کو جانتے ہو۔

۲۸۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس نیکیوں کا بڑا ثواب ہے۔

۲۹۔ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے حق و باطل کا فرق ظاہر کر دے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۳۰۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا وطن سے نکال دیں تو ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

۳۱۔ اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ تو کہتے ہیں یہ کلام ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا کلام ہم بھی کہدیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

۳۲۔ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج دے۔

۳۳۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک اے پیغمبر تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا ہے کہ وہ توبخشش مانگیں اور اللہ انہیں عذاب دے۔

۳۴۔ اور اب ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

۳۵۔ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے بدلے عذاب کا مزہ چکھو۔

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے۔ مگر آخر وہ خرچ کرنا انکے لئے موجب افسوس ہو گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

۳۷۔ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اسکو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

۳۸۔ اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر وہی حرکات کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریقہ جاری ہو چکا ہے وہی ان کے حق میں بھی برتا جائے گا۔

۳۹۔ اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ یعنی کفر کا فساد باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۴۰۔ اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حامیتی ہے اور وہ خوب حامیتی اور خوب مددگار ہے۔

۴۱۔ اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت تم کفار سے حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اسکے رسول کا اور اہل قرابت اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مڈبھیڑ ہوگئی۞۔ ہم نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۲۔ جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر تھے اور کافر دور کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا۔ اور اگر تم جنگ کے لئے آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین پر جمع ہونے میں تقدیم وتاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر یعنی یقین جان کر مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر یعنی حق پہچان کر جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۴۳۔ اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا تھا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور جو کام درپیش تھا اس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

۴۴۔ اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

۴۵۔ مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کر لو۔

۴۶۔ اور اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

۴۷۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۴۸۔ اور جب شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۴۹۔ اس وقت منافق اور کافر جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۵۰۔ اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں کہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں اب آگ کے عذاب کا مزا چکھو۔

۵۱۔ یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۵۲۔ جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے انکے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا بیشک اللہ زبردست ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

۵۳۔ یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔

۵۴۔ جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

۵۵۔ جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

۵۶۔ جن لوگوں سے تم نے صلح کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ سے نہیں ڈرتے۔

۵۷۔ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ انکو اس سے عبرت ہو۔

۵۸۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو ان کا عہد انہیں کی طرف پھینک دو کہ اسطرح تم سب برابر ہو جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۵۹۔ اور کافر یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ وہ آگے نکل گئے ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے۔

۶۰۔ اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمعیت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے انکے مقابلے کے لئے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور انکے سوا اور لوگوں پر جنکو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

۶۱۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۶۲۔ اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں کی جمعیت سے تقویت بخشی۔

۶۳۔ اور انکے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی انکے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی بیشک وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۶۴۔ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔

۶۵۔ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو ایسے ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

۶۶۔ اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ ابھی تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔

۶۷۔ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۶۸۔ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو فدیہ تم نے لیا ہے اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

۶۹۔ اب جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لئے حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۷۰۔ اے پیغمبر جو قیدی تمہارے قبضے میں یعنی گرفتار ہیں ان سے کہدو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو مال تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۷۱۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے انکو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

۷۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو انکی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین کے معاملات میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہو مدد نہیں کرنی چاہیے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۷۳۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ بھی ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو مومنو اگر تم یہ کام نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔

۷۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۷۵۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ رکوعاتھا ۱۶

۱۔ (اس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی۞ اس کے مختلف اسباب بیان کئے گئے ہیں) اے اہل اسلام اب اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری اور جنگ کی تیاری ہے۔

۲۔ سو مشرکو تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

۳۔ اور حج اکبر کے دن اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی اب اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور اے پیغمبر کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

۴۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک

انکے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو کہ اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۵۔ پس جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کردو۔ اور انکو پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ انکی طاق میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے لگیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسکو پناہ دیدو یہاں تک کہ وہ کلام اللہ کو سننے لگے۔ پھر اسکو امن کی جگہ واپس پہنچا دو اس لئے کہ یہ بیخبر لوگ ہیں۔

۷۔ بھلا مشرکوں کے لئے جنہوں نے عہد توڑ ڈالا اللہ اور اسکے رسول کے نزدیک عہد کیسے قائم رہ سکتا ہے۔ ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار پر قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۸۔ بھلا ان سے عہد کیونکر پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل ان باتوں کو قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

۹۔ یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

۱۰۔ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

۱۱۔ اب اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۱۲۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں۔

۱۳۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو وطن سے نکالنے کا ارادہ کرلیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی کی ابتداء کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو سو ڈرنے کے لائق تو اللہ ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

۱۴۔ ان سے خوب لڑو۔ اللہ انکو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

۱۵۔ اور انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے گا توجہ فرمائے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

۱۶۔ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ بے آزمائش چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے تم میں سے ایسے لوگوں کو پرکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اسکے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۷۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۱۸۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں۔

۱۹۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے۔ جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں انکے درجات بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۲۱۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے ابدی نعمت ہے۔

۲۲۔ اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ تیار ہے۔

۲۳۔ اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

۲۴۔ کہدو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور خاندان والے اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس میں مندی سے ڈرتے ہو اور مکانات جنکو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۵۔ اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر گئے۔

۲۶۔ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور تمہاری مدد کو فرشتوں کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے آسمان سے اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

۲۷۔ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۸۔ مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

۲۹۔ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخر پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اسکے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینے لگیں۔

۳۰۔ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں۔ اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ انکے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

۳۱۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا حالانکہ انکو یہ حکم دیا گیا تھا کہ معبود واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

۳۲۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔

۳۳۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

۳۴۔ مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسکو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے انکو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو۔

۳۵۔ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔

۳۶۔ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اللہ کی کتاب میں سال کے بارہ مہینے لکھے ہوئے ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں یہی دین کا سیدھا رستہ ہے تو ان مہینوں میں قتال ناحق سے اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

۳۷۔ ادب کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں بڑھ جانا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے برے اعمال انکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۳۸۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم زمین سے چپکے جاتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ سو دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

۳۹۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا اور تم اسکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۴۰۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے وہ وقت تم کو یاد ہو گا جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا اس وقت دو ہی شخص تھے جن میں ایک ابوبکر تھے اور دوسرے ہمارے پیغمبر ﷺ جب وہ دونوں غار ثور میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تمکو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۴۱۔ تم ہتھیار تھوڑے رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ بشرطیکہ سمجھو۔

۴۲۔ اگر مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو یہ تمہارے ساتھ شوق سے چل دیتے لیکن مسافت انکو دور دراز نظر آئی تو عذر کریں گے اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ اسطرح اپنے آپکو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۴۳۔ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اسکے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں انکو اجازت کیوں دی؟

۴۴۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے۔

۴۵۔ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور انکے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

۴۶۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اسکے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا اور نکلنا پسند ہی نہ کیا تو انکو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جہاں معذور بیٹھے ہیں تم بھی انکے ساتھ بیٹھے رہو۔

۴۷۔ اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے درمیان شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں انکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۴۸۔ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے۔

۴۹۔ اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے۔ اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

۵۰۔ اے پیغمبر اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو انکو بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی مشکل آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی درست کر لیا تھا۔ اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

۵۱۔ کہدو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۵۲۔ کہدو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں عذاب دلوائے سو تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

۵۳۔ کہدو کہ تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

۵۴۔ اور انکے خرچ کئے ہوئے مالوں کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوائے اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہوکر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

۵۵۔ پس تم انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

۵۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

۵۷۔ اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے قلعہ یا غار یا زمین کے اندر گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرح رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

۵۸۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تقسیم صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اب اگر انکو اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اور اگر اس قدر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں۔

۵۹۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اسکے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں پھر دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی رضا مطلوب ہے تو انکے حق میں بہتر ہوتا۔

۶۰۔ صدقات یعنی زکوٰۃ و خیرات تو مفلسوں اور ناداروں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکے دل جیتنا منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے یہ مصارف اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۶۱۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے ان سے کہدو کہ وہ کان ہے تو تمہاری بھلائی کے لئے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو رنج پہنچاتے ہیں انکے لئے عذاب الیم تیار ہے۔

۶۲۔ مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ دل سے مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ انہیں خوش کریں۔

۶۳۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ تیار ہے جسمیں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

۶۴۔ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ انکے بارے میں کہیں کوئی ایسی سورت نہ اتر آئے کہ انکی دل کی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر کر دے۔ کہدو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا۔

۶۵۔ اور اگر تم ان سے اس بارے میں دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے دل لگی کرتے تھے؟

۶۶۔ عذر مت پیش کرو تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

۶۷۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس یعنی ایک ہی طرح کے ہیں کہ برا کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انکو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں۔

۶۸۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جسمیں وہ ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی انکو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے۔

۶۹۔ تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۷۰۔ کیا انکو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ انکے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۷۱۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۷۲۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ابدی بہشتوں میں نفیس مکانات کا وعدہ کیا ہے اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۷۳۔ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو۔ اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۷۴۔ یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے تو کچھ نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے۔ اور انہوں نے مسلمانوں میں عیب ہی کونسا دیکھا ہے سوائے اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔

۷۵۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔

۷۶۔ لیکن جب اللہ نے انکو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔

۷۷۔ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جسمیں یہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔

۷۸۔ کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ انکے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

۷۹۔ جو مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو بیچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے۔

۸۰۔ تم انکے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو برابر ہے اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ انکو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۸۱۔ جو لوگ غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر کی مرضی کے برخلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور دوسروں سے بھی کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا ان سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ اس بات کو سمجھتے۔

۸۲۔ یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور آخرت میں انکو انکے اعمال کے بدلے جو یہ کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہو گا۔

۸۳۔ پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہدینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ مددگار ہو کر دشمن سے جنگ کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

۸۴۔ اور اے پیغمبر ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اسکے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اسکی قبر پر جا کر کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان ہی مرے۔

۸۵۔ اور انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ انکو دنیا میں عذاب کرے۔ اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

۸۶۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔

۸۷۔ یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۸۸۔ لیکن پیغمبر اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

۸۹۔ اللہ نے انکے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۹۰۔ اور صحرانشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے تمہارے پاس آئے کہ انکو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے جھوٹ بولا وہ گھر میں بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں انکو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

۹۱۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جنکے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک جہاد ہوں یعنی جبکہ اللہ اور کے رسول سے مخلص ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۹۲۔ اور نہ ان بے سروسامان لوگوں پر الزام ہے کہ جو تمہارے پاس آئے کہ انکو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں کہ جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

۹۳۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں۔ اللہ نے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

۹۴۔ جب تم انکے پاس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

۹۵۔ جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگذر کرو سو انکی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

۹۶۔ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ گے تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

۹۷۔ دیہاتی لوگ پکے کافر اور پکے منافق ہیں اور ایسے ہیں کہ جو احکام شریعت اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف ہی نہ ہو پائیں۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۹۸۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت واقع ہو۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۹۹۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو یہ بات بلاشبہ انکے لئے موجب قرب ہے۔ اللہ انکو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۰۔ جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ انکی پیروی کی

اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے انکے لئے باغات تیار کئے ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۱۔ اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی بھی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم انکو دہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۱۰۲۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا صاف اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۳۔ انکے مال میں سے زکوۃ قبول کر لو کہ اس سے تم انکو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۱۰۴۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات و خیرات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۵۔ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ اللہ اور اس کا رسول اور مومن سب تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

۱۰۶۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنکا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے۔ چاہے وہ انکو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۰۷۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے اس سے پہلے جنگ کر چکے ہیں انکے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھا مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۰۸۔ تم اس مسجد میں کبھی جا کر کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جسکی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا اور نماز پڑھایا کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۰۹۔ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے گرنے والے کنارے پر رکھی پھر وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۰۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ انکے دلوں میں موجب تردد رہے گی مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۱۔ اللہ نے مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں اور اسکے عوض انکے لئے بہشت تیار کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۱۲۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنا دو۔

۱۱۳۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہوگیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو انکے لئے بخشش مانگیں گو وہ انکے قرابت دار ہی ہوں۔

۱۱۴۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب انکو معلوم ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

۱۱۵۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۱۶۔ اللہ ہی ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشتا وہی موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

۱۱۷۔ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اسکے کہ ان میں سے بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۱۸۔ اور ان تینوں پر بھی جنکا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی۞ اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ کی گرفت سے بچنے کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں مگر اسی کی طرف رجوع کرنا۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے ہے والا مہربان ہے۔

۱۱۹۔ اے اہل ایمان اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔

۱۲۰۔ اہل مدینہ کو اور جو انکے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو انکی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر انکے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۲۱۔ اور اسی طرح وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لئے اعمال صالحہ میں لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔

۱۲۲۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو انکو ڈر سناتے تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

۱۲۳۔ اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے رہنے والے کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

۱۲۴۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

۱۲۵۔ اور جن کے دلوں میں بیماری ہے تو انکی خباثت کو اور بڑھا دیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔

۱۲۶۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

۱۲۷۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پیٹھ پھیر جاتے ہیں۔ اللہ نے انکے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

۱۲۸۔ لوگو تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے ہیں مہربان ہیں۔

۱۲۹۔ سو اگر یہ لوگ پھر جائیں اور نہ مانیں تو کہدو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

كِيَّةٌ ۵۱ ركوعاتها ۱۱

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الر۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

۲۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ انکے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے ایسے شخص کی نسبت کافر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

۳۔ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی اسکے پاس اسکی اجازت حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

۴۔ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں انکے لئے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔

۵۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو خوب روشن اور چاند کو بھی منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

۶۔ رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں سب میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں

ہیں۔

۷۔ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۔

۸۔ ان کا ٹھکانہ ان اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکو انکا پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے جنتوں میں پہنچا دے گا انکے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی۔

۱۰۔ جب وہ ان میں انکی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بیساختہ کہیں گے سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور ان کا آخری قول یہ ہوگا کہ اللہ رب العالمین کی حمد اور اس کا شکر ہے۔

۱۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو انکی عمر کی معیاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

۱۲۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتا اور اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔

۱۳۔ اور تم سے ہم پہلے کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گناہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۴۔ پھر ہم نے انکے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

۱۵۔ اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ یا تو اسکے سوا کوئی اور قرآن بنا لاؤ یا اسکو بدل دو۔ کہدو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔

۱۶۔ یہ بھی کہدو کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ میں ہی یہ کتاب تم کر پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ پس میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں اور کبھی ایک جملہ بھی اس طرح کا نہیں کہا بھلا تم سمجھتے نہیں۔

۱۷۔ تو اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گناہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

۱۸۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں۔ جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتیں ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہدو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

۱۹۔ اور سب لوگ پہلے ایک ہی امت یعنی ایک ہی ملت پر تھے۔ پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی طے نہ ہو چکی ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

۲۰۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہدو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۲۱۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہدو کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے انکو لکھتے جاتے ہیں۔

۲۲۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور کشتیاں خوشگوار ہوا کی مدد سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر جوش مارتی ہوئی آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اب تو لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اے اللہ اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم تیرے بہت ہی شکرگذار ہوں۔

۲۳۔ پھر جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمکو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

۲۴۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو آسمان سے برسایا۔ پھر اسکے ساتھ ملا جلا سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے اسکو کاٹ کر ایسا کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں انکے لئے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۲۵۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

۲۶۔ جن لوگوں نے نیکوکاری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور مزید اور بھی۔ اور انکے چہروں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۷۔ اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور انکے چہروں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی انکو اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ انکے چہروں کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ ان پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۲۸۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔

۲۹۔ بس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بیخبر تھے۔

۳۰۔ وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے پہلے کئے ہوں گے جانچ کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھا

کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

۳۱۔ اے پیغمبر کہو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ تو یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں۔

۳۲۔ یہی اللہ تو تمہارا حقیقی پروردگار ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

۳۳۔ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۳۴۔ ان سے پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ خلقت کو پہلی بار پیدا کرے اور پھر اسکو دوبارہ بنائے کہدو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں الٹے جا رہے ہو۔

۳۵۔ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے کہدو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی پیروی کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے وہ رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟

۳۶۔ اور ان میں کے اکثر محض گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہے۔

۳۷۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اسکو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں یہ اللہ کا کلام ہے جو کتابیں اس سے پہلے کی ہیں۔ انکی تصدیق کرتا ہے۔ اور انہی کتابوں کی اس میں تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

۳۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود ہی گھڑ لیا ہے کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جنکو تم بلا سکو بلا بھی لو۔

۳۹۔ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اسکو نادانی سے جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟

۴۰۔ اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے۔

۴۱۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہدو کہ مجھ کو میرے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا تم میرے اعمال کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے اعمال کا جوابدہ نہیں ہوں۔

۴۲۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی سنتے سمجھتے نہ ہوں۔

۴۳۔ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے بھالتے نہ ہوں۔

۴۴۔ اللہ تو لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

۴۵۔ اور جس دن اللہ انکو جمع کرے گا تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ گویا وہاں گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے اور آپس میں ایکدوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔

۴۶۔ اور اے پیغمبر اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے نازل کریں یا اس وقت جب ہم تمہیں اٹھا لیں بہرحال انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

۴۷۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان کا پیغمبر آجاتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

۴۸۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعدہ ہے وہ آئے گا کب۔

۴۹۔ کہدو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

۵۰۔ کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر ناگہاں آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گناہگار کس بات کی جلدی کرتے ہیں۔

۵۱۔ کیا جب وہ آواقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے اس وقت کہا جائے گا کیا اب ایمان لائے؟ اور اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۵۲۔ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو اب تم انہی اعمال کا بدلہ پاؤ گے جو دنیا میں کرتے رہے۔

۵۳۔ اور اے نبی تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہدو ہاں میرے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔

۵۴۔ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ عذاب سے بچنے کے بدلے میں سب دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہو گا۔

۵۵۔ سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۵۶۔ وہی جان بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۵۷۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے۔

۵۸۔ کہدو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

۵۹۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو۔ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے بعض کو حرام ٹھہرایا اور بعض کو حلال ان سے پوچھو کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟

۶۰۔ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۶۱۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی اور کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم تمہارے پاس ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے کوئی ذرہ بھر بھی چیز پوشیدہ نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز ہے اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب روشن میں

لکھی ہوئی ہے۔

۶۲۔ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں انکو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۶۳۔ یعنی وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

۶۴۔ انکے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۶۵۔ اور اے پیغمبر ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا کیونکہ عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۶۶۔ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور یہ جو اللہ کے سوا اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی اور چیز کے پیچھے نہیں چلتے۔ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا تاکہ اس میں کام کرو۔ جو لوگ قوت سماعت رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۶۸۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے اسکی ذات اولاد سے پاک ہے وہ تو بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اے افتراپردازو تمہارے پاس اس قول باطل کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جو جانتے نہیں۔

۶۹۔ کہدو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے۔

۷۰۔ انکے لئے جو فائدے ہیں دنیا میں ہی ہیں پھر انکو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب شدید کے مزے چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کی باتیں کیا کرتے تھے۔

۷۱۔ اور انکو نوح کا قصہ پڑھ کو سنا دو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا اپنے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام جو میرے بارے میں کرنا چاہو مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت کو معلوم ہو جائے اور کسی سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے خلاف کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

۷۲۔ اب اگر تم نے منہ پھیر لیا تو تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔

۷۳۔ پھر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے انکو اور جو لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو طوفان سے بچا لیا اور انہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟

۷۴۔ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

۷۵۔ پھر انکے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گناہگار لوگ تھے۔

۷۶۔ تو جب انکے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۷۷۔ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے۔

۷۸۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو۔ اور اس ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۷۹۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آؤ۔

۸۰۔ چنانچہ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو۔

۸۱۔ پھر جب انہوں نے اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم بنا کر لائے ہو جادو ہے اللہ اسکو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

۸۲۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گناہگار برا ہی مانیں۔

۸۳۔ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اسکی قوم میں سے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور اسکے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ انکو آفت میں نہ پھنسا دے۔ اور فرعون ملک میں متکبر تھا اور کبر و کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔

۸۴۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر دل سے فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو۔

۸۵۔ پس وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔

۸۶۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں قوم کفار سے نجات بخش۔

۸۷۔ اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ یعنی مسجدیں ٹھہراؤ۔ اور نماز قائم کرتے رہو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔

۸۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بارونق سازوسامان اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار کیا اسی لئے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار۔ ان کے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھیں۔

۸۹۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔

۹۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کروایا تو فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اسکو غرق کرنے والے عذاب نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

۹۱۔ جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔

۹۲۔ تو آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بیخبر ہیں۔

۹۳۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ پھر بھی وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔

۹۴۔ اب اگر تم کو اس کتاب کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی اتری ہوئی کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۹۵۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔

۹۶۔ جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم عذاب قرار پاچکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔

۹۷۔ جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ انکے پاس ہر طرح کی نشانی آجائے۔

۹۸۔ سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک فوائد دنیاوی سے انکو بہرہ مند رکھا۔

۹۹۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟

۱۰۰۔ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ کفر و ذلت کی نجاست ڈالتا ہے۔

۱۰۱۔ ان کفار سے کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈرانے والے انکے کچھ کام نہیں آتے۔

۱۰۲۔ سو جیسے برے دن ان سے پہلے لوگوں پر گذر چکے ہیں اسی طرح کے دنوں کے یہ منتظر ہیں۔ کہدو کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۱۰۳۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو بھی نجات دیں۔

۱۰۴۔ اے پیغمبر کہدو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو سن رکھو کہ جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہو جاؤں۔

۱۰۵۔ اور یہ کہ اے نبی سب سے یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

۱۰۶۔ اور اللہ کو چھوڑ کو ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اب اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۱۰۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اسکے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۸۔ کہدو کہ لوگو تمہارے پروردگار کہ ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

۱۰۹۔ اور اے پیغمبر تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور تکلیفوں پر صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

کِیَّةٌ ۵۲ رکوعاتها ۱۰

الرَّحِیمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الر۔ یہ وہ کتاب ہے جسکی آیتیں جچی تلی ہیں پھر یہ کہ اللہ حکیم و خبیر نازل کرنے والے کی طرف سے بہ تفصیل بیان کی گئی ہیں۔

۲۔ اس کا پیغام یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اسکی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

۳۔ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقررہ تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر لائق فضیلت کو اسکی فضیلت دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

۴۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۔ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ سن رکھو جس وقت یہ اپنے کپڑوں میں لپٹ رہے ہوتے ہیں تب بھی وہ انکی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں کی باتوں تک سے آگاہ ہے۔

۶۔ اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ اسکے رہنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے۔

۷۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اے نبی اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۸۔ اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہو گا پھر ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

۹۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اسکو چھین لیں تو ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو خوش ہو کر کہتا ہے کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ ہے ہی خوشی میں مست ہو جانے والا بڑا فخر جتانے والا۔

۱۱۔ ہاں جنھوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۱۲۔ تو شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس خیال سے تمہارا دل تنگ ہو کہ کافر یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے نبی تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

۱۳۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔

۱۴۔ پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم لوگ اسلام لاتے ہو۔

۱۵۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم انکے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں انکی حق تلفی نہیں کی جاتی۔

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ یہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔

۱۷۔ بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتے ہوں اور انکے ساتھ ایک آسمانی گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس قرآن سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

۱۸۔ اور اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

۱۹۔ جو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

۲۰۔ یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔ اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حامیتی ہے۔ اے پیغمبر انکو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ شدت کفر سے تمہاری بات نہیں سن سکتے تھے اور نہ تم کو دیکھ سکتے تھے۔

۲۱۔ یہی ہیں جنھوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔

۲۲۔ بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے۔ اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۲۴۔ دونوں فریقوں یعنی کافر اور مومن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

۲۵۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں۔

۲۶۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت دردناک عذاب کا خوف ہے۔

۲۷۔ تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔ اور وہ بھی سطحی رائے سے اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

۲۸۔ فرمایا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ ہو گئی ہے تو کیا ہم اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں جبکہ تم اس سے ناخوش ہو۔

۲۹۔ اور اے قوم! میں اس نصیحت کے بدلے تم سے مال و زر کا مطالبہ تو نہیں کرتا میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں انکو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔

۳۰۔ اے میری قوم! اگر میں انکو نکال دوں تو اللہ کی گرفت سے بچانے کے لئے کون میری مدد کر سکتا ہے۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

۳۱۔ اور میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جنکو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ انکو بھلائی یعنی اعمال کی جزا نہیں دے گا۔ جو انکے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہو جاؤں۔

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا اب اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔

۳۳۔ نوح نے کہا کہ اس عذاب کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔ اور تم اللہ کو کسی طرح ہرا نہیں سکتے۔

۳۴۔ اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیرخواہی کروں اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ رہنے دے تو میری خیرخواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۳۵۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے کہدو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں۔

۳۶۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں انکی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔

۳۷۔ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے سامنے بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں انکے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔

۳۸۔ اور نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب انکی قوم کے سردار انکے پاس سے گذرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح ایک وقت ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔

۳۹۔ اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟

۴۰۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔ تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم کے پالتو جانوروں میں سے جوڑا جوڑا یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے کہ ہلاک ہو جائے گا اسکو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اسکو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔

۴۱۔ نوح نے کہا کہ اللہ کا نام لے کر کہ اسی کے کرم سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۴۲۔ اور وہ انکو لے کر طوفان کی لہروں میں چلنے لگی لہریں کیا تھیں گویا پہاڑ تھے اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو جو کشتی سے الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔

۴۳۔ اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ فرمایا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں اور نہ کوئی بچ سکتا ہے مگر وہی جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر حائل ہوگئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔

۴۴۔ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔

۴۵۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے تو اس کو بھی نجات دے تیرا وعدہ سچا ہے اور تو بہترین حاکم ہے۔

۴۶۔ اللہ نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو سراسر بد عمل ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اسکے بارے میں مجھ سے درخواست ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔

۴۷۔ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں فرمائے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

۴۸۔ حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر نازل کی گئی ہیں اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جنکو ہم دنیا کے فوائد سے بہرہ مند کریں گے پھر انکو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔

۴۹۔ یہ حالات غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی انکو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی ان سے واقف تھی تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا بھلا ہے۔

۵۰۔ اور ہم نے قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم شرک کر کے اللہ پر محض بہتان باندھتے ہو۔

۵۱۔ میری قوم! میں اس وعظ و نصیحت کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اسکے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟

۵۲۔ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اسکے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا۔ اور دیکھو گناہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔

۵۳۔ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے۔ اور ہم صرف تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔

۵۴۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ میں ان سے بیزار ہوں۔

۵۵۔ یعنی جنکی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔

۵۶۔ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں زمین پر جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔

۵۷۔ اب اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ذریعے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۵۸۔ اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی۔

۵۹۔ یہ وہی قوم عاد ہے جس نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا مانا۔

۶۰۔ اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور سن رکھو قوم عاد پر پھٹکار ہے جو ہود کی قوم تھی۔

۶۱۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک بھی ہے اور دعا کا قبول کرنے والا بھی ہے۔

۶۲۔ انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے کئی طرح کی امیدیں رکھتے تھے اب وہ منقطع ہو گئیں کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جنکو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اسکی طرف سے ہم بڑے بھاری شک میں ہیں۔

۶۳۔ صالح نے کہا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نبوت کی نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اسکے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو کفر کی باتوں سے میرا نقصان ہی کرتے ہو۔

۶۴۔ اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی یعنی معجزہ ہے۔ تو اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرتی پھرے اور اسکو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آپکڑے گا۔

۶۵۔ مگر انہوں نے اسکو کاٹ ڈالا۔ تو صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن اور فائدے اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا۔

۶۶۔ پس جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا بیشک تمہارا پروردگار طاقتور ہے زبردست ہے۔

۶۷۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انکو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۶۸۔ گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو قوم ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو قوم ثمود پر پھٹکار ہے۔

۶۹۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

۷۰۔ پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے۔ یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو انکو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف انکے ہلاک کرنے کو بھیجے گئے ہیں۔

۷۱۔ اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

۷۲۔ اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

۷۳۔ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ لائق تعریف ہے بڑا ہے۔

۷۴۔ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور انکو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔

۷۵۔ بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔

۷۶۔ اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔

۷۷۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے غمناک اور تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔

۷۸۔ اور لوط کی قوم کے لوگ انکے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے انتہائی بیہودہ حرکتیں کیا کرتے تھے لوط نے کہا کہ اے بھائیو! یہ جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے بے آبرو نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟

۷۹۔ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری ان بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم خوب جانتے ہو۔

۸۰۔ لوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے لیتا۔

۸۱۔ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اسپر بھی پڑے گی۔ انکے عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟

۸۲۔ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ کنکریاں برسائیں۔

۸۳۔ جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

۸۴۔ اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے

دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

۸۵۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔

۸۶۔ اگر تم کو میرے کہنے کا یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

۸۷۔ انہوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم انکو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں تم تو بڑے نرم دل اور بڑے سیدھے ہو۔

۸۸۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو تو کیا میں اپنا فرض ادا نہ کروں؟ اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کروں خود اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں اور اس بارے میں مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی کے فضل سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۸۹۔ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوط کی قوم کا زمانہ تو تم سے کچھ دور نہیں۔

۹۰۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار بڑا مہربان ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

۹۱۔ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر کسی طرح بھی غالب نہیں ہو۔

۹۲۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اسکو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۹۳۔ اور اے قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں اپنی جگہ کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۹۴۔ اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے انکو چنگھاڑ نے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۹۵۔ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر ویسی ہی پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔

۹۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

۹۷۔ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلتے رہے۔ حالانکہ فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔

۹۸۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر انکو دوزخ میں جا اتارے گا۔ اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔

۹۹۔ اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی پیچھے لگی رہے گی جو انعام

انکو ملا ہے برا ہے۔

۱۰۰۔ یہ پرانی بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض تہس نہس ہو گئیں۔

۱۰۱۔ اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ انکے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور بربادی کے انہیں اور کچھ نہ دے سکے۔

۱۰۲۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کر پکڑا کرتا ہے تو اسکی پکڑا اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اسکی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہے۔

۱۰۳۔ ان قصوں میں اس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہو گا جسمیں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہو گا جسمیں سب اللہ کے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

۱۰۴۔ اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں۔

۱۰۵۔ جس روز وہ آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

۱۰۶۔ تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہو گا۔

۱۰۷۔ جب تک آسمان اور زمین ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

۱۰۸۔ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ اللہ کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہو گی۔

۱۰۹۔ تو یہ لوگ جو غیر اللہ کی پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم شک میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم انکو ان کا حصہ پورا پورا بغیر کچھ کم کئے دینے والے ہیں۔

۱۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۱۱۔ اور تمہارا پروردگار ان سب کو قیامت کے دن انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔

۱۱۲۔ سوائے پیغمبر جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

۱۱۳۔ اور مسلمانو جو لوگ ظالم ہیں انکی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں بھی دوزخ کی آگ آلپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے کوئی دوست نہیں ہونگے پھر تمہیں کوئی مدد بھی نہ ملے گی۔

۱۱۴۔ اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام کے اوقات میں اور رات کی چند ساعتوں میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ انکے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

۱۱۵۔ اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۱۶۔ تو جو امتیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں ایسے تھوڑے سے تھے جنکو ہم نے ان

میں سے نجات بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔

۱۱۷۔ اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے۔

۱۱۸۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا اور وہ برابر اختلاف کرتے رہیں گے۔

۱۱۹۔ مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

۱۲۰۔ اور اے نبی اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو جمائے رکھتے ہیں اور ان حالات میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔

۱۲۱۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہدو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم اپنی جگہ عمل کئے جاتے ہیں۔

۱۲۲۔ اور نتیجہ اعمال کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

۱۲۳۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

مَكِّيَّةٌ ۵۳ رکوعاتھا ۱۲

الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الر۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

۲۔ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکو۔

۳۔ اے پیغمبر ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں۔ اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

۴۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

۵۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۶۔ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ و ممتاز کرے گا اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحٰق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۷۔ ہاں یوسف اور انکے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۸۔ جب انہوں نے آپس میں تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت کی جماعت ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا کھلی غلطی پر ہیں۔

۹۔ یوسف کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک پر پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اسکے بعد تم نیک لوگوں میں ہو جاؤ گے۔

۱۰۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو۔ کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر اسے نکال کر کسی دوسرے ملک میں لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے تو یوں کرو۔

۱۱۔ یہ مشورہ کر کے وہ اپنے والد سے کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں۔

۱۲۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اسکے نگہبان ہیں۔

۱۳۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم کھیل میں اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔

۱۴۔ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

۱۵۔ غرض جب وہ اسکو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اسکو اندھے کنوئیں میں ڈالدیں اور ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم انہیں انکے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور انکو اس وحی کی کچھ خبر نہ ہوگی۔

۱۶۔ اور یہ حرکت کر کے وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

۱۷۔ کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے۔

۱۸۔ اور انکے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوب نے کہا کہ یوں نہیں ہے بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنا لائے ہو اچھا صبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے بارے میں اللہ ہی سے مدد چاہئیے۔

۱۹۔ اور اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقا بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا یوسف اس سے لٹک گئے وہ بولا زہے قسمت یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسکو قیمتی سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو خوب معلوم تھا۔

۲۰۔ اور انہوں نے اسکو تھوڑی سی قیمت یعنی معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس سے بیزار ہو رہے تھے۔

۲۱۔ اور مصر میں جس شخص نے اسکو خریدا اسنے اپنی بیوی سے جس کا نام زلیخا تھا کہا کہ اسکو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین مصر میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم انکو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۲۲۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے انکو دانائی اور علم عطا کیا اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۲۳۔ اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی یوسف جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ یعنی تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

۲۴۔ اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے تو جو ہوتا سو ہوتا۔ یوں اس لئے کیا گیا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

۲۵۔ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے آگے یوسف پیچھے زلیخا اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے پکڑ کو جو کھینچا تو پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا اسے دکھ کا عذاب دیا جائے۔

۲۶۔ یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور اسکے خاندان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔

۲۷۔ اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔

۲۸۔ سو جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا تب اس نے زلیخا سے کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے بھاری ہوتے ہیں۔

۲۹۔ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور زلیخا تو اپنے گناہوں کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔

۳۰۔ اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اسکے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

۳۱۔ پھر جب زلیخا نے ان عورتوں کی گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لئے ایک چال تھی سنی تو انکے پاس دعوت کا پیغام بھیجا اور انکے لئے ایک محفل مرتب کی۔ اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا کہ انکے سامنے آؤ۔ جب عورتوں نے انکو دیکھا تو انکا رعب حسن ان پر ایسا چھا گیا کہ پھل تراشتے تراشتے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

۳۲۔ زلیخا نے کہا تو یہ وہی ہے جسکے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا۔

۳۳۔ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اسکی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے انکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔

۳۴۔ پس انکے رب نے انکی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا داؤ ٹال دیا۔ بیشک وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۳۵۔ پھر باوجود اسکے کہ وہ لوگ انکی بیگناہی کے نشان دیکھ چکے تھے۔ انکی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں۔

۳۶۔ اور انکے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ شراب کے لئے انگور نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ میں نے بھی خواب دیکھا ہے میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔

۳۷۔ یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں

لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں میں نے انکا مذہب چھوڑ دیا ہے۔

۳۸۔ اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۳۹۔ اے میرے قیدخانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے؟

۴۰۔ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں۔ جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے انکی کوئی سند نازل نہیں کی سن رکھو کہ اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۴۱۔ اے میرے قید خانے کے رفیقو تم میں سے ایک جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر نوچیں گے۔ جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکی ہے۔

۴۲۔ اور ان دونوں میں سے جس کی نسبت یوسف نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کر دینا۔ پھر شیطان نے اسے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کئی برس قید خانے ہی میں رہے۔

۴۳۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جنکو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات خشک۔ اے درباریو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

۴۴۔ انہوں نے کہا یہ خواب تو پریشان خیالی سے ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

۴۵۔ اور وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اسکی تعبیر لا بتاتا ہوں مجھے قید خانے جانے کی اجازت دیجئے۔

۴۶۔ غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا یوسف اے بڑے سچے یوسف ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ تمہاری قدر جانیں۔

۴۷۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے باقی کو خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

۴۸۔ پھر اسکے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے کہ جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔

۴۹۔ پھر اسکے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

۵۰۔ اور یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ سو جب قاصد انکے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار انکے فریب سے خوب واقف ہے۔

۵۱۔ بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے اصل یہ ہے کہ میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

۵۲۔ یوسف نے کہا کہ میں نے یہ بات اس لئے پوچھی ہے کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی امانت میں خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔

۵۳۔ اور میں اپنے آپکو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۵۴۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت ہو اور صاحب اعتبار ہو۔

۵۵۔ یوسف نے کہا مجھے زرعی پیداوار پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف بھی ہوں۔

۵۶۔ اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں جگہ دی۔ اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے انکے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

۵۸۔ اور یوسف کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے۔

۵۹۔ اور جب یوسف نے انکے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ پھر آنا تو جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

۶۰۔ اب اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آ سکو گے۔

۶۱۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسکے بارے میں اسکے والد کو پھسلائیں گے۔ اور ہم یہ کام کر کے رہیں گے۔

۶۲۔ اور یوسف نے اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ یعنی غلے کی قیمت انکے سامان میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں اور عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔

۶۳۔ پس جب وہ اپنے والد کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

۶۴۔ یعقوب نے کہا کہ میں اسکے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اسکے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۶۵۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں اور کیا چاہیے دیکھئے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں

گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے کہ یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔

۶۶۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس صحیح سالم لے آوٗ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاوٗ یعنی بے بس ہو جاوٗ تو مجبوری ہے پس جب انہوں نے والد کو اپنا قول دیا تو یعقوب نے کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔

۶۷۔ اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

۶۸۔ اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے داخل ہونے کے لئے انکے والد نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے انکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۶۹۔ اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ ہمارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

۷۰۔ پھر جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں آبخورہ رکھ دیا پھر جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔

۷۱۔ وہ انکی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے۔

۷۲۔ وہ بولے کہ بادشاہ کا کٹورہ کھویا گیا ہے اور جو شخص اسکو لے کے آئے اسکے لئے ایک بار شتر انعام اور میں اسکا ضامن ہوں۔

۷۳۔ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

۷۴۔ وہ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے یعنی چوری ثابت ہوئی تو اسکی سزا کیا؟

۷۵۔ انہوں نے کہا کہ اسکی سزا یہ کہ جس کے تھیلے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۷۶۔ پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے انکے تھیلوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے تھیلے میں سے اسکو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی ورنہ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔

۷۷۔ برادران یوسف نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو کچھ عجب نہیں کہ اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ مگر یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یعنی زیر لب کہا کہ تم بڑے برے ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

۷۸۔ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اسکے والد بہت بوڑھے ہیں اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں تو اسکو چھوڑ دیجئے اور اسکی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

۷۹۔ یوسف نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔

۸۰۔ آخر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے اجازت نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۸۱۔ تم سب والد صاحب کے واپس پاس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے وہاں جا کر چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے اسکے لے آنے کا عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی باتوں کے جاننے اور یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔

۸۲۔ اور جس بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے یعنی اہل مصر سے اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم اس بیان میں بالکل سچے ہیں۔

۸۳۔ جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو انہوں نے کہا کہ حقیقت یوں نہیں ہے بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنا لی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۸۴۔ اور انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف پر ہائے افسوس اور رنج و الم میں انکی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔

۸۵۔ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ آپ تو یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔

۸۶۔ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۸۷۔ اے بیٹو یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر جاؤ اور یوسف اور اسکے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا کہ اللہ کی رحمت سے تو کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔

۸۸۔ پھر جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں اسکے عوض پورا غلہ دے دیجئے۔ اور ہم پر خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

۸۹۔ یوسف نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟

۹۰۔ وہ بولے کیا واقعی تم ہی یوسف ہو انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں۔ اور بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۹۱۔ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطاکار تھے۔

۹۲۔ یوسف نے کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۹۳۔ یہ میرا کرتہ لے جاؤ پھر اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دینا تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔

۹۴۔ اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا۔ تو انکے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔

۹۵۔ وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں۔

۹۶۔ مگر جب خوشخبری دینے والا آپہنچا تو اس نے کرتہ انکے منہ پر ڈال دیا سو وہ بینا ہو گئے۔ اور بیٹوں سے کہنے لگے۔ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟

۹۷۔ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیئے۔ بیشک ہم خطاکار تھے۔

۹۸۔ فرمایا میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۹۹۔ پھر جب یہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جایئے اللہ نے چاہا تو امن وامان سے رہیے گا۔

۱۰۰۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب انکے آگے سجدے میں گر پڑے اور اس وقت یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے بچپن میں دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں کہ مجھ کو قید خانے سے نکالا۔ اور اسکے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۰۱۔ جب یہ سب باتیں ہولیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے نوازا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

۱۰۲۔ اے پیغمبر یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم انکے پاس تو نہ تھے۔

۱۰۳۔ اور بہت سے آدمی گو تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۱۰۴۔ اور تم ان سے اس خیرخواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

۱۰۵۔ اور آسمان وزمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گذرتے ہیں اور انکو نظرانداز کر دیتے ہیں۔

۱۰۶۔ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر اسکے ساتھ شرک بھی کرتے ہیں۔

۱۰۷۔ تو کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر انکو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

۱۰۸۔ کہدو میرا رستہ تو یہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

۱۰۹۔ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جنکی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیروسیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

۱۱۰۔ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہوگئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آپہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب اتر کر گناہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔

۱۱۱۔ ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے دل سے بنائی گئی ہو بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرنے والا ہے اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

مَدَنِيَّةٌ ٩٦ رکوعاتها ٦

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ المر۔ اے نبی یہ کتاب الٰہی کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

۲۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے اس طرح وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔

۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۴۔ اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔ اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں باوجودیکہ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۵۔ اگر تم عجیب بات سننی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سرنو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جنکی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۶۔ اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی جلدی سے مانگتے ہیں یعنی طالب عذاب ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب واقع ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔

۷۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ اے نبی تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے راہنما ہوا کرتا ہے۔

۸۔ اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور وہی پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہے اور ہر چیز کا اسکے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔

۹۔ وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے۔

۱۰۔ کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن کی روشنی میں کھلم کھلا چلے پھرے اللہ کے نزدیک برابر ہے۔

۱۱۔ اسکے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اسکی نگرانی کرتے ہیں۔ اللہ اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

۱۲۔ وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

۱۳۔ اور رعد اور فرشتے سب اسکے خوف سے اسکی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ جبکہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

۱۴۔ کام کا پکارنا تو اسی کا ہے اور جنکو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ دور ہی سے اسکے منہ تک آپہنچے حالانکہ وہ اس تک کبھی بھی نہیں آسکتا اور اسی طرح کافروں کی پکار بے کار ہے۔

۱۵۔ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سائے بھی صبح و شام سجدے کرتے ہیں۔

۱۶۔ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم ہی کہدو کہ اللہ۔ ان سے کہو کہ کیا تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے کہو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جنکو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب انکے لئے مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہدو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

۱۷۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر پانی پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور پانی جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ صحیح اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۱۸۔ جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے انکے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور انکے ساتھ اتنے ہی اور نجات کے بدلے میں صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں؟ ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۹۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔

۲۰۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو
نہیں توڑتے۔

۲۱۔ اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا
انکو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور
برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔

۲۲۔ اور جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے
لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور
جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور
ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں
یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔

۲۳۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل
ہوں گے اور انکے باپ دادوں اور بیبیوں اور اولاد میں
سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے
اور فرشتے بہشت کے ہر ایک دروازے سے انکے
پاس آئیں گے۔

۲۴۔ اور کہیں گے تم پر سلام ہو یہ تمہاری ثابت قدمی
کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔

۲۵۔ اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اسکو توڑ ڈالتے اور
جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے انکو
قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر
لعنت ہے اور انکے لئے برا انجام ہے۔

۲۶۔ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس
کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی
پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت کے
مقابلے میں بہت تھوڑا سامان ہے۔

۲۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے پروردگار کی
طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہدو کہ اللہ
جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع ہوتا
ہے اسکو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے۔

۲۸۔ یعنی انکو جو ایمان لاتے اور جنکے دل اللہ کی یاد سے
آرام پاتے ہیں انکو اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل
آرام پاتے ہیں۔

۲۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے لئے
خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

۳۰۔ جس طرح ہم پہلے پیغمبر بھیجتے رہے ہیں اسی طرح
اے نبی ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے
بہت سی امتیں گذر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم انکو وہ
کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو۔
اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہدو وہی تو میرا پروردگار
ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا
ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۱۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اسکی تاثیر سے پہاڑ چل
پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے تو
کیا یہ لوگ ایمان لے آتے بات یہ ہے کہ سب باتیں
اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے
اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت
کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ انکے اعمال
کے بدلے آفت آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات کے
قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ
پہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۳۲۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے
رہے ہیں تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں
نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا رہا۔

۳۳۔ تو کیا وہ جو ہر شخص کے اعمال کا نگران و نگہبان ہے وہ بتوں کی طرح بے علم و بیخبر ہو سکتا ہے؟ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جو روئے زمین پر ہیں اور اسے معلوم نہیں یا تم لوگ محض سطحی بات کی تقلید کرتے ہو اصل یہ ہے کہ کافروں کو انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

۳۴۔ انکو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔

۳۵۔ جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اسکی شان یہ ہے کہ اسکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اسکے پھل ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔

۳۶۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے کہدو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

۳۷۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم آجانے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۳۸۔ اور اے نبی ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور انکو بیویاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آتا۔ ہر حکم قضا کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۳۹۔ اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

۴۰۔ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں تو تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

۴۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں اور اللہ جیسا چاہتا ہے حکم کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۴۲۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتیری تدبیریں کرتے رہے ہیں سو تدبیر تو سب اللہ ہی کی ہوتی ہے۔ ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کر لیں گے کہ آخرت میں اچھا انجام کس کے لئے ہوتا ہے۔

۴۳۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں ہو۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جسکے پاس کتاب آسمانی کا علم ہے بطور گواہ کافی ہے۔

مَكِّيَّةٌ ۲ ... ركوعاتها ٦

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الرٰ۔ یہ ایک پرنور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی انکے پروردگار کے حکم سے عزت والے خوبیوں والے مالک کے رستے کی طرف۔

۲۔ یعنی اس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور ان کافروں کے لئے عذاب شدید کی وجہ سے تباہی اور بربادی مقدر ہے۔

۳۔ جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں یہ لوگ بڑے دور کی گمراہی میں ہیں۔

۴۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہ اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام الہی کھول کھول کر بتا دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں نشانیاں ہیں۔

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ اس نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ لوگ تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

۷۔ اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی سخت ہے۔

۸۔ اور موسیٰ نے صاف صاف کہدیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو بھی اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے۔

۹۔ بھلا تم کو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے۔ یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو انکے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ جب انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے کہ خاموش رہو اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم کو اس میں بھاری شک ہے۔

۱۰۔ انکے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تمکو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں انکے پوجنے سے تم ہمیں روکدو تو اچھا کوئی کھلی دلیل لاؤ یعنی معجزہ دکھاؤ۔

۱۱۔ پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نبوت کا احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو تمہاری فرمائش کے مطابق معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو تو بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۲۔ اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے دین کے سیدھے رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر ہم صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۳۔ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ پس انکے پروردگار نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

۱۴۔ اور انکے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو قیامت کے روز میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔

۱۵۔ اور پیغمبروں نے اللہ سے فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔

۱۶۔ اسکے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا۔

۱۷۔ وہ اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہو گی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے بعد سخت عذاب ہو گا۔

۱۸۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے جو اسے اڑا لے جائے۔ اسی طرح جو کام وہ کرتے رہے ان پر انکو کچھ قابو نہ ہو گا۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔

۱۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق پیدا کر دے۔

۲۰۔ اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔

۲۱۔ اور قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو غریب پیروکار بڑے بن بیٹھنے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبراہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے۔

۲۲۔ اور جب حساب کتاب کا کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو گمراہی اور باطل کی طرف بلایا تو تم نے جلدی سے اور بے دلیل میرا کہنا مان لیا۔ تو آج مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

۲۳۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں وہ ہر ملاقات پر ایکدوسرے کو سلام کہیں گے۔

۲۴۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے وہ ایسی ہے جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں پھیلی ہوں۔

۲۵۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر موقع پر پھل لاتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۶۔ اور ناپاک بات یعنی غلط عقیدے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے کہ وہ زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اسکو ذرا بھی قرار وثبات نہیں۔

۲۷۔ اللہ مومنوں کے دلوں کو صحیح اور پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۸۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لا اتارا۔

۲۹۔ یعنی دوزخ میں کہ سب ناشکرے اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

۳۰۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ لوگوں کو اسکے رستے سے گمراہ کریں۔ کہدو کہ چند روز فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۳۱۔ اے پیغمبر میرے مومن بندوں سے کہدو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ اعمال کا سودا ہوگا اور نہ دوستی کام آئے گی ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہیں۔

۳۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں اور جہازوں کو تمہارے زیرفرمان کیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیرفرمان کیا۔

۳۳۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں دن رات ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

۳۴۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ہے۔

۳۵۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو لوگوں کے لئے امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیو۔

۳۶۔ اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۷۔ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت و ادب والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں سو تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ انکی طرف جھکے رہیں اور انکو میووں سے روزی دیتے رہنا تاکہ تیرا شکر کریں۔

۳۸۔ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

۳۹۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحٰق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔

۴۰۔ اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

۴۱۔ اے پروردگار حساب کتاب کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔

۴۲۔ اور مومنو یہ نہ سمجھنا کہ یہ ظالم جو کام کر رہے ہیں اللہ ان سے بیخبر ہے۔ وہ انکو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ دہشت کے سبب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

۴۳۔ اور لوگ سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود اپنی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل مارے خوف کے ہوا ہو رہے ہوں گے۔

۴۴۔ اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آ جائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت عطا کر تاکہ ہم

تیری دعوت توحید قبول کریں۔ اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں تو جواب ملے گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو اس حال سے جسمیں تم ہو زوال نہیں ہوگا۔

۴۵۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم انکے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کیا تھا۔ اور تمہارے سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کر دی تھیں۔

۴۶۔ اور انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ اور انکی سب تدبیریں اللہ کے ہاں لکھی ہوئی ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی غضب کی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

۴۷۔ تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے وہ اسکے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

۴۸۔ جس دن یہ زمین دوسری ہی زمین بنا دی جائے گی اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے جو یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

۴۹۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

۵۰۔ انکے کرتے تارکول کے ہوں گے اور انکے چہروں کو آگ لپٹ رہی ہوگی۔

۵۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۵۲۔ یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

مَكِّيَّةٌ ۵۴ رکوعاتھا ۶

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الرٰ۔ یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔

۲۔ کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔

۳۔ اے نبی ان کو انکے حال پر رہنے دو کہ کھا پی لیں اور فائدے اٹھا لیں اور لمبی لمبی آرزوئیں انکو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار انکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۴۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مقرر لکھا ہوا تھا۔

۵۔ کوئی امت اپنی مدت مقررہ سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

۶۔ اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔

۷۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔

۸۔ کہدو ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ۔ اور اس وقت انکو مہلت نہیں ملے گی۔

۹۔ بیشک یہ کتاب نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔

۱۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے کے مختلف گروہوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔

۱۱۔ اور انکے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اسکے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

۱۲۔ اسی طرح ہم اس گستاخی کو گنہگاروں کے دلوں میں ڈالے رکھتے ہیں۔

۱۳۔ سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔

۱۴۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔

۱۵۔ تو بھی وہ یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

۱۶۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کے لئے اسکو سجا دیا ہے۔

۱۷۔ اور ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ کر دیا ہے۔

۱۸۔ ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو ایک روشن انگارہ اسکے پیچھے لپکتا ہے۔

۱۹۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک چیز اندازے سے اگائی۔

۲۰۔ اور ہم نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جنکو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے۔

۲۱۔ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم اسکو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔

۲۲۔ اور ہم ہوائیں چلاتے ہیں جو پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں سو ہم آسمان سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم تمکو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔

۲۳۔ اور یقینا ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہوں گے۔

۲۴۔ اور جو لوگ تم میں پہلے گذر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔

۲۵۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانا ہے خبردار ہے۔

۲۶۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

۲۷۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

۲۸۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں۔

۲۹۔ جب میں اسکو درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

۳۰۔ چنانچہ فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

۳۱۔ مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا۔

۳۲۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۳۳۔ اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔

۳۴۔ فرمایا یہاں سے نکل جا کہ اب تو مردود ہے۔

۳۵۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت برسے گی۔

۳۶۔ اس نے کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جائیں گے۔

۳۷۔ فرمایا اچھا سو تجھے مہلت دی جاتی ہے۔

۳۸۔ وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔

۳۹۔ اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے گناہوں کو آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔

۴۰۔ ہاں ان میں جو تیرے خاص بندے ہیں ان پر میرا قابو چلنا مشکل ہے۔

۴۱۔ فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا رستہ ہے۔

۴۲۔ جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں کہ انکو گناہ میں ڈال سکے ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔

۴۳۔ اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

۴۴۔ اسکے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے جماعتیں الگ الگ حصہ ہے۔

۴۵۔ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۴۶۔ ان سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی اور امن و اطمینان سے داخل ہو جاؤ۔

۴۷۔ اور انکے دلوں میں جو کدورت ہوگی ہم اسے نکال دیں گے گویا بھائی بھائی مسندوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔

۴۸۔ نہ انکو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

۴۹۔ اے پیغمبر میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا ہوں بڑا مہربان ہوں۔

۵۰۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔

۵۱۔ اور انکو ابراہیم کے مہمانوں کو احوال سنا دو۔

۵۲۔ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

۵۳۔ مہمانوں نے کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

۵۴۔ وہ بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو۔

۵۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں سو آپ مایوس نہ ہوں۔

۵۶۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا تو گمراہوں کا کام ہے۔

۵۷۔ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہارا اصل کام کیا ہے۔

۵۸۔ انہوں نے کہا ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں کہ اس کو عذاب کریں۔

۵۹۔ مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے۔

۶۰۔ البتہ انکی بیوی کہ اسکے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

۶۱۔ پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے۔

۶۲۔ تو انہوں نے کہا کہ تم تو نا آشنا سے لوگ ہو۔

۶۳۔ وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔

۶۴۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

۶۵۔ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں اور خود انکے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے۔

۶۶۔ اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔

۶۷۔ اور اہل شہر لوط کے پاس خوش خوش دوڑے آئے۔

۶۸۔ لوط نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں کہیں ان کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرنا۔

۶۹۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کرو۔

۷۰۔ وہ بولے کیا ہم نے تکو سارے جہاں کی حمایت و طرفداری سے منع نہیں کیا۔

۷۱۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے شادی کر لو۔

۷۲۔ اے نبی تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش ہو رہے تھے۔

۷۳۔ سو ان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آپکڑا۔

۷۴۔ اور ہم نے ان بستیوں کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔

۷۵۔ بیشک اس قصے میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے۔

۷۶۔ اور وہ بستیاں اب تک شام جانے والے سیدھے رستے پر موجود ہیں۔

۷۷۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے۔

۷۸۔ اور بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب کے لوگ بھی گنہگار تھے۔

۷۹۔ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر موجود ہیں۔

۸۰۔ اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

۸۱۔ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

۸۲۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن واطمینان سے رہیں گے۔

۸۳۔ آخر زوردار آواز نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آپکڑا۔

۸۴۔ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

۸۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم ان لوگوں سے اچھی طرح سے درگذر کرو۔

۸۶۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے جاننے والا ہے۔

۸۷۔ اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دہرا کر پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۃ الحمد اور عظمت والا کلام عطا فرمایا ہے۔

۸۸۔ ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جنکو فوائد دنیاوی سے نوازا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر رنج و غم کرنا اور مومنوں کے ساتھ تواضع سے پیش آنا۔

۸۹۔ اور کہدو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔

۹۰۔ اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا۔

۹۱۔ یعنی قرآن کو کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

۹۲۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے۔

۹۳۔ ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔

۹۴۔ پس جو حکم تم کو اللہ کی طرف سے ملا ہے وہ لوگوں کو بے دھڑک سنا دو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو۔

۹۵۔ ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے کافی ہیں جو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔

۹۶۔ جو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب انکو ان باتوں کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۹۷۔ اور ہم جانتے ہیں کہ انکی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

۹۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور اسکی خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

۹۹۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آ جائے۔

مَكِيَّةٌ ۰ رکوعاتها ١٦

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اللہ کا حکم یعنی عذاب گویا آ ہی پہنچا تو کافرو اس کے لئے جلدی مت کرو۔ اور یہ لوگ جو اللہ کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔

۲۔ وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جسکے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ لوگوں کو بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا۔ اسکی ذات ان کافروں کے شرک سے بلند و برتر ہے۔

۴۔ اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔

۵۔ اور مویشیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے سردی سے بچاؤ اور بہت سے دوسرے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۶۔ اور جب شام کو انہیں جنگل سے لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان کا اظہار ہوتا ہے۔

۷۔ اور دور دراز شہروں میں جہاں تم سخت محنت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا ہے مہربان ہے۔

۸۔ اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق و زینت بھی ہیں اور وہ اور چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جنکی تم کو خبر نہیں۔

۹۔ اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے۔ اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

۱۰۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو۔

۱۱۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور دوسرے بے شمار درخت اگاتا ہے۔ اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

۱۲۔ اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۱۳۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں سب تمہارے زیر فرمان کر دیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۱۴۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت نکال کر کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں سمندر میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور

اس لئے بھی سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کا فضل معاش حاصل کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو۔

۱۵۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں ڈولنے نہ لگے اور ندیاں اور راستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جا سکو۔

۱۶۔ اور رستوں میں نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔

۱۷۔ تو جو اتنی مخلوقات پیدا کرے کیا وہ اس مخلوق جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

۱۸۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۹۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے۔

۲۰۔ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں۔

۲۱۔ وہ تو مردہ ہیں بے جان۔ ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔

۲۲۔ لوگو تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے۔ سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔

۲۳۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

۲۴۔ اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکایتیں۔

۲۵۔ اے پیغمبر ان کو بکنے دو یہ قیامت کے دن اپنے اعمال کے پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جنکو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں انکے بوجھ بھی اٹھائیں گے سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں۔

۲۶۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی مکاریاں کی تھیں تو اللہ کا حکم ان کی عمارت کی بنیادوں کی طرف سے آپہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور ایسی طرف سے ان پر عذاب آواقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔

۲۷۔ پھر وہ انکو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔

۲۸۔ ان کا حال یہ ہے کہ جب فرشتے انکی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں جبکہ یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

۲۹۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

۳۰۔ اور جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ بہترین کلام جو لوگ نیکوکار ہیں انکے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے۔

۳۱۔ وہ بہشت جاودانی جن میں وہ داخل ہوں گے انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے انکے لئے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔

۳۲۔ انکی کیفیت یہ ہے کہ جب فرشتے انکی جانیں نکالنے لگتے ہیں۔ اور یہ کفر و شرک سے پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے انکے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۳۳۔ کیا یہ کافر اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے انکے پاس جان نکالنے آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم عذاب آپہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۳۴۔ تو انکو انکے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو ہر طرف سے گھیر لیا۔

۳۵۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اسکے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی پوجتے اور نہ اسکے فرمان کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اے پیغمبر اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے اللہ کے احکام کو کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

۳۶۔ اور ہم نے ہر امت میں کوئی پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں کی پرستش سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۳۷۔ اگر تم ان کفار کی ہدایت کے لئے بہت زیادہ خواہش رکھو جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔

۳۸۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۹۔ تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

۴۰۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہوتی ہے کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۴۱۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ اسے جانتے۔

۴۲۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۴۳۔ اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جنکی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

۴۴۔ اور ان پیغمبروں کو دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو ارشادات لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو۔ اور تاکہ وہ غور کریں۔

۴۵۔ اب کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں دھنسا دے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آجائے جہاں سے انکو خبر ہی نہ ہو۔

۴۶۔ یا انکو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

۴۷۔ یا جب انکو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۴۸۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جنکے سائے دائیں سے بائیں کو اور بائیں سے دائیں کو لوٹتے رہتے ہیں یعنی اللہ کے آگے عاجزی سے سجدے کی حالت میں رہتے ہیں۔

۴۹۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔

۵۰۔ اور اپنے پروردگار سے جو انکے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو انکو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

۵۱۔ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود تو وہی ایک ہے سواے بندو مجھی سے ڈرتے رہو۔

۵۲۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟

۵۳۔ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو۔

۵۴۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔

۵۵۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں انکی ناشکری کریں تو مشرکو دنیا میں فائدے اٹھا لو۔ پھر عنقریب تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۵۶۔ اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جنکو جانتے ہی نہیں کافرو اللہ کی قسم کہ جو تم جھوٹ باندھا کرتے ہو اسکی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔

۵۷۔ اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب و دلپسند ہیں۔

۵۸۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

۵۹۔ اور اس خبر بد کے سبب جو وہ سنتا ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے سوچتا ہے۔ کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔

۶۰۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بری مثال ہے اور اللہ کو صفت اعلیٰ زیب دیتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۶۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو انکے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

۶۲۔ اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جنکو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں۔ کہ انکو قیامت کے دن بھلائی یعنی نجات ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ انکے لئے دوزخ کی آگ تیار ہے اور یہ دوزخ میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

۶۳۔ اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے انکے کرتوت ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور انکے لئے عذاب الیم ہے۔

۶۴۔ اور ہم نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس بات میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت

ہے۔

۶۵۔ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔

۶۶۔ اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی مقام عبرت و غور ہے کہ انکے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس کے درمیان سے نکال کر ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔

۶۷۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں انکے لئے ان چیزوں میں نشانی ہے۔

۶۸۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔

۶۹۔ پھر ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔

۷۰۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جائیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

۷۱۔ اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں؟

۷۲۔ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں اور بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟

۷۳۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو انکو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی اور طرح کا مقدور رکھتے ہیں۔

۷۴۔ تو لوگو اللہ کے لئے غلط مثالیں نہ بناؤ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۷۵۔ اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو بالکل دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے بہت سا مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے رات دن پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ ہرگز نہیں الحمدللہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔

۷۶۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا اور کسی کا غلام ہے بے اختیار و ناتواں کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے کبھی اچھی خبر نہیں لاتا۔ کیا ایسا گونگا بہرا اور وہ شخص جو سنتا بولتا اور لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

۷۷۔ اور آسمانوں اور زمین کا بھید اللہ ہی کے پاس ہے اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۷۸۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا اس حال میں کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل اور انکے علاوہ اور اعضاء بخشے تاکہ تم شکر کرو۔

۷۹۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے اڑتے رہتے ہیں۔ انکو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۸۰۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جنکو تم ہلکا پھلکا دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور انکی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو جو مدت تک کام دیتی ہیں۔

۸۱۔ اور اللہ ہی نے تمہارے آرام کے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غار بنائے اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے ضرر سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

۸۲۔ پس اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو اے پیغمبر تمہارا کام فقط صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۸۳۔ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر واقف ہو کر ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

۸۴۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ یعنی پیغمبر کو کھڑا کریں گے پھر نہ تو کفار کو بولنے کی اجازت ملے گی اور نہ انکے عذر قبول کئے جائیں گے۔

۸۵۔ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو انکے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ انکو مہلت ہی دی جائے گی۔

۸۶۔ اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جنکو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ انکے کلام کو مسترد کر دیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

۸۷۔ اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

۸۸۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا ہم انکو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔

۸۹۔ اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور اے پیغمبر تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا بیان مفصل ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

۹۰۔ اللہ انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

۹۱۔ اور جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو انکو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۹۲۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا۔ پھر اسکو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔

۹۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اس دن انکے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

۹۴۔ اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو سزا چکھنی پڑے۔ اور تمہیں بڑا سخت عذاب ملے۔

۹۵۔ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو مت بیچو اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ کیونکہ ایفائے عہد کا جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔

۹۶۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم نہیں ہو گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم انکو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

۹۷۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اسکو دنیا میں پاک زندگی بسر کروائیں گے اور آخرت میں انکے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

۹۸۔ سو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۹۹۔ حقیقت یہ ہے کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔

۱۰۰۔ اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اسکو رفیق بناتے ہیں اور اسکے وسوسے کے سبب اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں۔

۱۰۱۔ اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں کہ تم تو اپنی طرف سے بنا لاتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔

۱۰۲۔ کہدو کہ اسکو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ قرآن مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو یہ ہدایت اور بشارت ہے۔

۱۰۳۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف تعلیم کی نسبت کرتے ہیں اسکی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

۱۰۴۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور انکے لئے عذاب الیم ہے۔

۱۰۵۔ جھوٹ تو وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

۱۰۶۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو کفر پر زبردستی مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو دل سے اور دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور انکو بڑا سخت عذاب ہو گا۔

۱۰۷۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز تر رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۰۸۔ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۰۹۔ کچھ شک نہیں کہ آخرت میں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہوں گے۔

۱۱۰۔ پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار انکو بیشک ان آزمائشوں کے بعد بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۱۱۱۔ جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

۱۱۲۔ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو کہ ہر طرح امن چین سے تھی ہر طرف سے اس کا رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انکے اعمال کے سبب انکو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر ناشکری کا مزہ چکھا دیا۔

۱۱۳۔ اور انکے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔

۱۱۴۔ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بھی کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۱۱۵۔ اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اس کو بھی ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۱۶۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہدیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ تاکہ اللہ پر جھوٹ باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ ان کا بھلا نہیں ہو گا۔

۱۱۷۔ جھوٹ کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر اس کے بدلے انکو عذاب الیم بہت ہو گا۔

۱۱۸۔ اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۱۱۹۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے غلط کام کر لیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار انکو توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۱۲۰۔ بیشک ابراہیم لوگوں کے امام اور اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۲۱۔ اس کی نعمتوں کے شکرگذار تھے۔ اللہ نے ان کو برگذیدہ کیا تھا اور اپنی سیدھی راہ پر چلایا تھا۔

۱۲۲۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

۱۲۳۔ پھر اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۲۴۔ ہفتے کا دن تو انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

۱۲۵۔ اے پیغمبر لوگوں کو حکمت اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اسکے راستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔

۱۲۶۔ اور اگر تم انکو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

۱۲۷۔ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ سازشیں کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو۔

۱۲۸۔ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان کا مددگار ہے۔

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ وہ قادر مطلق جو ہر خامی سے پاک ہے ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصے یعنی بیت المقدس تک جسکے چاروں طرف ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۲۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اسکو بنی اسرائیل کے لئے راہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔

۳۔ اے ان لوگوں کی اولاد جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا۔ بیشک نوح ہمارے شکرگذار بندے تھے۔

۴۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہدیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔

۵۔ پس جب پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔

۶۔ پھر ہم نے دوسری بار تمکو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تمکو جماعت کثیر بنا دیا۔

۷۔ اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہو گا پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں۔

۸۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی حرکتیں کرو گے تو ہم بھی وہی پہلا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قیدخانہ بنا رکھا ہے۔

۹۔ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے۔

۱۰۔ اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۱۔ اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان بڑا جلدباز ہے۔

۱۲۔ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے سو رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل یعنی روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی بخوبی تفصیل کر دی ہے۔

۱۳۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال نامے کو بہ صورت کتاب اسکے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز وہ کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔

۱۴۔ کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج آپ ہی اپنا حساب کرنے والا کافی ہے۔

۱۵۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہو گا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔

۱۶۔ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو فواحش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔

۱۷۔ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔

۱۸۔ جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اسکے لئے جہنم کو ٹھکانہ مقرر کر رکھا ہے جسمیں وہ نفریں سن کر اور درگاہ الٰہی سے راندہ ہو کر داخل ہو گا۔

۱۹۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔

۲۰۔ ہم انکو اور انکو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش کسی سے رکی ہوئی نہیں۔

۲۱۔ دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں دنیا سے بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔

۲۲۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔

۲۳۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انکو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔

۲۴۔ اور عجز و نیاز سے انکے آگے جھکے رہو اور انکے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی انکے حال پر رحمت فرما۔

۲۵۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔

۲۶۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔

۲۷۔ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکرا ہے۔

۲۸۔ اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت یعنی فراخ دستی کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان مستحقین کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔

۲۹۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کر لو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

۳۰۔ بیشک تمہارا پروردگار جسکی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جسکی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور انکو دیکھ رہا ہے۔

۳۱۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔

۳۲۔ اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔

۳۳۔ اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر یعنی بفتوی شریعت اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اسکے وارث کو اختیار دیا ہے کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے تو اسکو چاہیے کہ قتل کے قصاص میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے۔

۳۴۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔

۳۵۔ اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو۔ تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔

۳۶۔ اور اے بندے جس چیز کا تجھے علم نہیں اسکے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب اعضاء کے بارے میں ضرور بازپرس ہوگی۔

۳۷۔ اور زمین پر اکڑ کر اور تن کر مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا۔

۳۸۔ ان سب عادتوں کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

۳۹۔ اے پیغمبر یہ ان ہدایتوں میں سے ہیں جو اللہ نے حکمت کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ایسا کرنے سے ملامت زدہ اور راندہ درگاہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

۴۰۔ مشرکو! کیا تمہارے پروردگار نے تمکو تو لڑکے دیئے اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم بڑی نامعقول بات کہتے ہو۔

۴۱۔ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔

۴۲۔ کہدو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش والے کی طرف لڑنے بھڑنے کے لئے رستہ نکالتے۔

۴۳۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے اس کا رتبہ بہت عالی ہے۔

۴۴۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور مخلوقات میں سے کوئی چیز نہیں مگر اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم انکی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار ہے غفار ہے۔

۴۵۔ اور اے نبی جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپا ہوا پردہ یعنی حجاب ڈال دیتے ہیں۔

۴۶۔ اور انکے دلوں پر بھی پردے ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور انکے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ لوگ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

۴۷۔ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں یعنی جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔

۴۸۔ دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پا سکتے۔

۴۹۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟

۵۰۔ کہدو کہ خواہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔

۵۱۔ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک پتھر اور لوہے سے بھی زیادہ سخت ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ بھلا ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہدو کہ وہی جس نے تمکو پہلی بار پیدا کیا۔ تو تعجب سے تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ کہدو امید ہے کہ جلد ہوگا۔

۵۲۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اسکی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بہت کم مدت رہے۔

۵۳۔ اور میرے بندوں سے کہدو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان بری باتوں سے ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۵۴۔ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تمکو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔

۵۵۔ اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی۔

۵۶۔ کہو کہ مشرکو جن لوگوں کی نسبت تمہیں معبود ہونے کا گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اسکے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

۵۷۔ یہ لوگ جنکو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تقرب تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں اللہ کا زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اسکی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اسکے عذاب سے خوف رکھتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

۵۸۔ اور کفر کرنے والوں کی کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے۔ یہ کتاب یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے۔

۵۹۔ اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کر دیں کہ پہلے لوگوں نے اسکی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی نبوت صالح کی کھلی نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔

۶۰۔ اور جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو منظر ہم نے تمہیں دکھایا اسکو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو اس سے انکی سرکشی میں اضافہ ہوتا ہے۔

۶۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

۶۲۔ اور ازراہ طنز کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اسکی تمام اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔

۶۳۔ اللہ نے فرمایا یہاں سے چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے اور وہ پوری سزا ہے۔

۶۴۔ اور ان میں سے جسکو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور انکے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدہ کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔

۶۵۔ جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور اے پیغمبر تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔

۶۶۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اسکے فضل سے روزی تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے۔

۶۷۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے تو جنکو تم پکارا کرتے ہو سب اس پروردگار کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمکو ڈوبنے سے بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔

۶۸۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف لے جا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

۶۹۔ یا اس بات سے بے خوف ہو کہ تمکو دوسری دفعہ سمندر میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس معاملے میں اپنے لئے کوئی بازپرس کرنے والا نہ پاؤ۔

۷۰۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور انکو خشکی اور تری میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

۷۱۔ جس دن ہم سب لوگوں کو انکے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جنکے اعمال کی کتاب انکے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو خوش ہو ہو کر

پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

۷۲۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور نجات کے رستے سے بہت دور۔

۷۳۔ اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ کافر لوگ تم کو اس سے بہکا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو۔ اور اس وقت وہ تمکو دوست بنا لیتے۔

۷۴۔ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر انکی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔

۷۵۔ اس وقت ہم تمکو زندگی میں بھی عذاب کا دگنا اور مرنے پر بھی دگنا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔

۷۶۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین مکہ سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے نکال دیں۔ اور اس وقت تمہارے بعد یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔

۷۷۔ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا اور انکے بارے میں ہمارا یہی طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

۷۸۔ اے محمد ﷺ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء کی نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا فرشتوں کی حاضری کا باعث ہوتا ہے۔

۷۹۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو اور تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی تمہارے لئے ایک اضافی عمل ہے امید ہے کہ اللہ تمکو مقام محمود پر فائز فرمائے۔

۸۰۔ اور کہو کہ اے پروردگار مجھے مدینے میں اچھی طرح داخل کیجیو اور مکے سے اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

۸۱۔ اور کہدو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے۔

۸۲۔ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

۸۳۔ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

۸۴۔ کہدو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔

۸۵۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہدو کہ وہ میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔

۸۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے دلوں سے محو کر دیں۔ پھر تم اسکے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ۔

۸۷۔ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔

۸۸۔ کہدو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔

۸۹۔ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

۹۰۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو۔

۹۱۔ یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اسکے بیچ میں نہریں بہا نکالو۔

۹۲۔ یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ۔

۹۳۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہدو کہ میرا پروودگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔

۹۴۔ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو انکو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے۔

۹۵۔ کہدو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ اس میں چلتے پھرتے اور رہتے بستے تو ہم ان کے پاس کسی فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

۹۶۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار ہے انکو دیکھنے والا ہے۔

۹۷۔ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جنکو گمراہ رہنے دے تو تم اللہ کے سوا انکے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم انکو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب اسکی آگ بجھنے کو ہو گی تو ہم انکو عذاب دینے کے لئے اسے اور بھڑکا دیں گے۔

۹۸۔ یہ انکی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا کئے جائیں گے؟

۹۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے لوگ پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جسمیں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کے سوا اسے قبول نہ کیا۔

۱۰۰۔ کہدو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے انکو بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

۱۰۱۔ اور ہم نے موسی کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسی! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔

۱۰۲۔ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا اسکو کسی نے نازل نہیں کیا۔ اور وہ بھی تم لوگوں کے سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

۱۰۳۔ تو اس نے چاہا کہ انکو سرزمین مصر سے نکال دے تو ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبو دیا۔

۱۰۴۔ اور اسکے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔

۱۰۵۔ اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا

بنا کر بھیجا ہے۔

۱۰۶۔ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔

۱۰۷۔ کہدو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ یہ فی نفسہ حق ہے جن لوگوں کو اس سے پہلے علم کتاب دیا گیا ہے۔ جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ تھوڑیوں کے بل سجدے میں پڑتے ہیں۔

۱۰۸۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

۱۰۹۔ اور وہ تھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور اس سے انکو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

۱۱۰۔ کہدو کہ تم معبود برحق کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اسکے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اسکے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔

۱۱۱۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اسکو بڑا جان کر اسکی بڑائی کرتے رہو۔

مَكِّيَّةٌ ۶۹ رکوعاتها ۱۲

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی۔

۲۔ بلکہ سیدھی اور سلیس اتاری تاکہ لوگوں کو عذاب سخت سے جو اسکی طرف سے آنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ انکے لئے ان کے کاموں کا نیک بدلہ یعنی بہشت ہے۔

۳۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۴۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔

۵۔ ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ انکے باپ دادا ہی کو تھا۔ یہ بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

۶۔ اے پیغمبر اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم انکے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

۷۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اسکو زمین کے لئے زینت بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

۸۔ اور جو چیز زمین پر ہے ہم اسکو نابود کر کے بنجر میدان کر دیں گے۔

۹۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟

۱۰۔ جب وہ نوجوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی کے سامان مہیا کر۔

۱۱۔ تو ہم نے غار میں کئی سال تک انکے کانوں پر نیند کا پردہ ڈالے رکھا یعنی انکو سلائے رکھا۔

۱۲۔ پھر انکو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ غار میں رہے دونوں جماعتوں میں سے اسکی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

۱۳۔ ہم انکے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے انکو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔

۱۴۔ اور انکے دلوں کو مربوط یعنی مضبوط کر دیا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اسکے سوا کسی کو معبود سمجھ کر نہ پکاریں گے اگر ایسا کیا تو اس وقت ہم نے بے عقلی کی بات کی۔

۱۵۔ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اسکے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ انکے معبود ہونے پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

۱۶۔ اور جب تم نے ان مشرکوں سے اور جنکی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی کے سامان مہیا کرے گا۔

۱۷۔ اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ دھوپ انکے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس غار کے کشادہ حصے میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جسکو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو تم اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

۱۸۔ اور تم ان کے متعلق خیال کرو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم انکو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم انکو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔

۱۹۔ اور اسی طرح ہم نے انکو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اسکو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور احتیاط سے آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔

۲۰۔ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے۔ یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔

۲۱۔ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حال سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت جس کا وعدہ کیا جاتا ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ انکے بارے میں باہم جھگڑنے لگے۔ اور کہنے لگے کہ ان کے غار پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ انکے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم انکے غار پر مسجد بنائیں گے۔

۲۲۔ بعض لوگ اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور بعض کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور بعض کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہدو کہ میرا پروردگار ہی انکے شمار سے خوب واقف ہے انکو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو تم انکے معاملے میں بحث نہ کرنا مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ انکے بارے

میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

۲۳۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔

۲۴۔ مگر ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں گا اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہدو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

۲۵۔ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔

۲۶۔ کہدو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں معلوم ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اسکے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

۲۷۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اسکے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے۔

۲۸۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسکی خوشنودی کے طالب ہیں انکے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گذر کر اور طرف نہ دوڑیں۔ کہ تم دنیاوی زندگی کی رونقوں کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہا نہ ماننا۔

۲۹۔ اور کہدو کہ لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جسکی قناتیں انکو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہو گا اور جو انکے چہروں کو بھون ڈالے گا انکے پینے کا پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔

۳۰۔ اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۳۱۔ ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ اور تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرام گاہ ہے۔

۳۲۔ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عنایت کئے تھے اور انکے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور انکے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔

۳۳۔ دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے۔ اور اسکی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔

۳۴۔ اور اس طرح اس شخص کو انکی پیداوار ملتی رہتی تھی تو ایک دن جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔

۳۵۔ اور ایسی شیخیوں سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

۳۶۔ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں۔ تو وہاں ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔

۳۷۔ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس ذات سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا آدمی بنایا۔

۳۸۔ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

۳۹۔ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔

۴۰۔ تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور تمہارے اس باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے۔

۴۱۔ یا اس باغ کی نہر کا پانی گہرائی میں اتر جائے تو پھر تم اسے تلاش نہ کر سکو۔

۴۲۔ اور اسکے میووں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر حسرت سے ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔

۴۳۔ اس وقت اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

۴۴۔ یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب اللہ کی ہے جو معبود برحق ہے وہی بہترین ثواب عطا کرنے والا اور بہترین انجام لانے والا ہے۔

۴۵۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو کہ وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اسکے ساتھ زمین کی پیداوار ملکر نکلی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۴۶۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔

۴۷۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان لوگوں کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

۴۸۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے تو ہم ان سے کہیں گے کہ جس طرح ہم نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح آج تم ہمارے سامنے آئے۔ لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے قیامت کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

۴۹۔ اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم گناہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے۔ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو کوئی بات بھی نہیں مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

۵۰۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور شیطان کی دوستی ظالموں کے لئے اللہ کی دوستی کا برا بدل ہے۔

۵۱۔ میں نے انکو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود انکے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

۵۲۔ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ اب میرے شریکوں کو جنکی نسبت تم معبود ہونے کا گمان رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو بلائیں گے مگر وہ انکو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم انکے درمیان ہلاکت کی ایک جگہ بنا دیں گے۔

۵۳۔ اور گناہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔

۵۴۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔

۵۵۔ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو انکو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔ بجز اسکے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے سے آجائے۔

۵۶۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائیں اور عذاب سے ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل کی مدد سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے انکو ڈرایا جاتا ہے اسے ہنسی بنا لیا ہے۔

۵۷۔ اور اس سے بڑھکر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیات کے ذریعے سمجھایا گیا تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اسکو بھول گیا۔ ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم انکو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔

۵۸۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ انکے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔

۵۹۔ اور یہ بستیاں جو ویران پڑی ہیں جب انہوں نے کفر کر کے ظلم کیا تو ہم نے انکو تباہ کر دیا۔ اور انکی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔

۶۰۔ اور جب موسی نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ٹلنے کا نہیں خواہ صدیوں چلتا رہوں۔

۶۱۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا۔

۶۲۔ جب آگے چلے تو موسی نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے۔

۶۳۔ اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے اس چٹان کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی وہیں بھول گیا۔ اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنایا۔

۶۴۔ موسی نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔

۶۵۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بخشا تھا۔

۶۶۔ موسی نے ان سے جن کا نام خضر تھا کہا کہ جو علم اللہ کی طرف سے آپکو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

۶۷۔ خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔

۶۸۔ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو۔

۶۹۔ موسی نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور میں آپکے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔

۷۰۔ خضر نے کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

۷۱۔ تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ موسی نے کہا کیا آپ نے اسکو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی۔

۷۲۔ خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

۷۳۔ موسی نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔

۷۴۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ رستے میں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے مار ڈالا۔ موسی نے کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ یہ تو آپ نے بری بات کی۔

۷۵۔ خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔

۷۶۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اسکے بعد پھر کوئی بات پوچھوں یعنی اعتراض کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر کے قبول کرنے میں حد کو پہنچ گئے ہیں۔

۷۷۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے انکی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو خضر نے اسکو سیدھا کر دیا۔ موسی نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کا معاوضہ لے لیتے تاکہ کھانے کا کام چلتا۔

۷۸۔ خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ مگر جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں انکا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔

۷۹۔ کہ جو وہ کشتی تھی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گذارہ کرتے تھے۔ اور انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر اچھی کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے۔

۸۰۔ اور وہ جو لڑکا تھا اسکے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر بدکردار ہوگا تو کہیں انکو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔

۸۱۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اسکی جگہ انکو اور بچہ عطا فرمائے جو اخلاقی پاکیزگی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔

۸۲۔ اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر میں رہتے تھے اور اسکے نیچے انکا خزانہ دفن تھا اور انکا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور پھر اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

۸۳۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ میں اسکا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

۸۴۔ ہم نے اسکو زمین میں بڑا اقتدار دیا تھا اور ہر طرح کا سامان اسکو عطا کیا تھا۔

۸۵۔ تو اس نے سفر کا ایک سامان کیا۔

۸۶۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ والے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اس چشمے کے پاس ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ انکے بارے میں بھلائی اختیار کرو دونوں باتوں کی تمکو قدرت ہے۔

۸۷۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو کفر و بدکرداری سے ظلم کرے گا اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔

۸۸۔ اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اسکے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم اپنے معاملے میں اس سے نرم بات کہیں گے۔

۸۹۔ پھر اس نے ایک اور سامان سفر کیا۔

۹۰۔ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع ہوتا ہے جنکے لئے ہم نے دھوپ سے بچاؤ کی کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

۹۱۔ حقیقت یوں ہی تھی اور جو کچھ اسکے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔

۹۲۔ پھر اس نے ایک اور سفر کا سامان کیا۔

۹۳۔ یہاں تک کہ دو اونچے سیدھے پہاڑوں کے درمیان پہنچا۔ تو دیکھا کہ انکے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

۹۴۔ ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپکے لئے خرچ کا انتظام کر دیں کہ آپ ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔

۹۵۔ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت بازو سے مدد دو۔ میں تمہارے اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنا دوں گا۔

۹۶۔ تم لوہے کے بڑے بڑے تختے میرے پاس لاؤ چنانچہ کام جاری کر دیا گیا یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ برابر کر دیا اور کہا کہ اب اسے دھونکو۔ یہانتک کہ جب اس کو دھونک دھونک کر آگ کر دیا تو کہا کہ اب میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔

۹۷۔ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں۔ اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

۹۸۔ بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔

۹۹۔ اس روز ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ روئے زمین پر پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

۱۰۰۔ اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

۱۰۱۔ جنکی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

۱۰۲۔ اب کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز بنائیں گے تو ہم خفا نہیں ہونگے ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

۱۰۳۔ کہدو کہ ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔

۱۰۴۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکی دوڑ دھوپ دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

۱۰۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ مانا اور اسکے سامنے جانے سے انکار کیا تو انکے اعمال ضائع ہوگئے سو ہم قیامت کے دن انکے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔

۱۰۶۔ یہ انکی سزا ہے یعنی جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔

۱۰۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے لئے بہشت کے باغ بطور مہمانی ہوں گے۔

۱۰۸۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔

۱۰۹۔ کہدو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے روشنائی ہو تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اسکی مدد کو لائیں۔

۱۱۰۔ کہدو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

كِيَّةٌ ۴۴ رکوعاتھا ٦

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کہیعص۔

۲۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

۳۔ جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

۴۔ اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر سفید بالوں کیوجہ سے چمکنے لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔

۵۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پھر بھی مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

٦۔ جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور اے میرے پروردگار اسکو خوش اخلاق بنائیو۔

۷۔ فرمایا اے زکریا ہم تمکو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحیی ہو گا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

۸۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہو گا۔ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس حالت کو پہنچ گیا کہ سوکھ گیا ہوں۔

۹۔ حکم ہوا کہ اسی طرح ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تمکو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

۱۰۔ کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہوتے ہوئے تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

۱۱۔ پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

۱۲۔ فرمایا اے یحییٰ ہماری کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اور ہم نے انکو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔

۱۳۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی اور وہ پرہیزگار تھے۔

۱۴۔ اور وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔

۱۵۔ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ان پر سلام ہے۔

۱۶۔ اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چلی گئیں۔

۱۷۔ پھر انہوں نے انکی طرف سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا سو وہ انکے سامنے ایک خوبصورت مرد کی صورت میں آیا۔

۱۸۔ مریم بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے بچنے کیلئے رحمن کی پناہ لیتی ہوں۔

۱۹۔ فرشتے نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا یعنی فرشتہ ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

۲۰۔ مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا جبکہ مجھے کسی مرد نے بطور شوہر چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔

۲۱۔ فرشتے نے کہا کہ یونہی ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور ذریعہ رحمت بنائیں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔

۲۲۔ چنانچہ وہ اس بچے کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لیکر ایک دور جگہ چلی گئیں۔

۲۳۔ پھر دردزہ انکو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔

۲۴۔ تب انکے ٹیلے کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے انکو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔

۲۵۔ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر تازہ عمدہ کھجوریں گرائے گا۔

۲۶۔ تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی۔

۲۷۔ پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا۔

۲۸۔ اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

۲۹۔ تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیسے بات کریں۔

۳۰۔ بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔

۳۱۔ اور میں جہاں ہوں اور جس حال میں ہوں اس نے مجھے صاحب برکت بنایا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔

۳۲۔ اور مجھے اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔

۳۳۔ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام ہے۔

۳۴۔ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں اور یہ سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔

۳۵۔ اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۳۶۔ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔

۳۷۔ پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن یعنی قیامت کے روز حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

۳۸۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

۳۹۔ اور انکو حسرت اور افسوس کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصل کر دی جائے گی اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۴۰۔ ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر بستے ہیں ان کے وارث ہونگے۔ اور ہماری ہی طرف انکو لوٹنا ہو گا۔

۴۱۔ اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو بیشک وہ نہایت سچے تھے پیغمبر تھے۔

۴۲۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔

۴۳۔ ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائیے میں آپ کو سیدھی راہ پر لے چلوں گا۔

۴۴۔ ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔

۴۵۔ ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔

۴۶۔ اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں کے خلاف ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔

۴۷۔ ابراہیم نے سلام علیکم کہا اور کہا کہ میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

۴۸۔ اور میں آپ لوگوں سے اور جنکو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

۴۹۔ اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جنکی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے انکو اسحٰق اور اسحٰق کو یعقوب بخشے اور ہر ایک کو پیغمبر بنایا۔

۵۰۔ اور ہم نے انکو اپنی رحمت سے بہت سی چیزیں عنایت کیں۔ اور انکا ذکر جمیل بلند کیا۔

۵۱۔ اور کتاب میں موسی کا بھی ذکر کرو بیشک وہ ہمارے برگزیدہ تھے اور رسول تھے نبی تھے۔

۵۲۔ اور ہم نے انکو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔

۵۳۔ اور اپنی مہربانی سے انکو ان کا بھائی ہارون پیغمبر بنا کر عطا کیا۔

۵۴۔ اور کتاب میں اسمعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور رسول تھے نبی تھے۔

۵۵۔ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔

۵۶۔ اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے تھے نبی تھے۔

۵۷۔ اور ہم نے انکو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔

۵۸۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا یعنی اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔

۵۹۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب انکو گمراہی کی سزا ملے گی۔

۶۰۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور انکا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

۶۱۔ یعنی ہمیشہ کی بہشتوں میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو انکی آنکھوں سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ نیکوکاروں کے سامنے آنے والا ہے۔

۶۲۔ وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے اور انکو صبح و شام کھانا ملے گا۔

۶۳۔ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہو گا۔

۶۴۔ اور فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اسکے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

۶۵۔ یعنی آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اسکی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو۔

۶۶۔ اور کافر انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

۶۷۔ کیا ایسا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔

۶۸۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم! ہم انکو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے اور وہ گھٹنوں پر گرے ہوئے ہوں گے۔

۶۹۔ پھر ہر گروہ میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمن کے مقابلے میں سخت سرکشی کرتے تھے۔

۷۰۔ پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔

۷۱۔ اور تم میں سے کوئی شخص نہیں مگر اسے اس پر گذرنا ہو گا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم ہے اور مقرر ہے۔

۷۲۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

۷۳۔ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟

۷۴۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ ان سے ٹھاٹھ باٹھ اور نمود و نمائش میں کہیں اچھے تھے۔

۷۵۔ کہدو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ رحمن اسکو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو اس وقت جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

۷۶۔ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ انکو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے ہاں صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

۷۷۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی مال اور اولاد مجھے وہاں ملے گا۔

۷۸۔ کیا اس نے غیب کی خبر پا لی ہے یا اللہ کے یہاں سے عہد لے لیا ہے؟

۷۹۔ ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اسکے لئے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔

۸۰۔ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے انکے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

۸۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے موجب عزت ہوں۔

۸۲۔ ہرگز نہیں وہ معبودان باطل انکی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن و مخالف ہوں گے۔

۸۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انکو خوب اکساتے رہتے ہیں۔

۸۴۔ تو تم ان پر عذاب کے لئے جلدی نہ کرو۔ کہ ہم تو ان کے لئے دن شمار کر رہے ہیں۔

۸۵۔ جس روز ہم پرہیزگاروں کو رحمن کے سامنے بطور مہمان جمع کریں گے۔

۸۶۔ اور گناہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔

۸۷۔ تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے رحمن سے اقرار لے لیا ہو۔

۸۸۔ اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے۔

۸۹۔ ایسا کہنے والو یہ تو تم بری بات زبان پر لاتے ہو۔

۹۰۔ قریب ہے کہ اس جھوٹ سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔

۹۱۔ کہ انہوں نے رحمن کے لئے بیٹا تجویز کیا۔

۹۲۔ اور رحمن کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔

۹۳۔ ہر شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہے رحمن کے روبرو بطور بندہ ہی آئے گا۔

۹۴۔ اس نے ان سب کو اپنے علم سے گھیر رکھا اور ایک ایک کو شمار کر رکھا ہے۔

۹۵۔ اور یہ سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

۹۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے رحمٰن انکی محبت مخلوقات کے دل میں پیدا کر دے گا۔

۹۷۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں آسان بنا کر نازل کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔

۹۸۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کہیں انکی بھنک سنتے ہو۔

کِیَّةٌ ۴۵ رکوعاتها ۸

الرَّحِیْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ طٰہٰ۔

۲۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

۳۔ مگر ہر اس شخص کی نصیحت کے لئے نازل کیا ہے جو خوف رکھتا ہے۔

۴۔ یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔

۵۔ یعنی رحمٰن جو عرش پر جلوہ افروز ہوا۔

۶۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔

۷۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو کیا ہے وہ تو آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔

۸۔ اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔

۹۔ اور کیا تمہیں موسیٰ کے حال کی خبر ملی ہے۔

۱۰۔ جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں جاتا ہوں شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ کے مقام سے اپنا رستہ معلوم کر سکوں۔

۱۱۔ پھر جب وہ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ اے موسیٰ۔

۱۲۔ میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنے جوتے اتار دو تم یہاں پاک میدان یعنی طویٰ میں ہو۔

۱۳۔ اور میں نے تم کو منتخب کر لیا تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔

۱۴۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔

۱۵۔ قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کے اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔

۱۶۔ تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تمکو اس کے یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔

۱۷۔ اور اے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

۱۸۔ انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔

۱۹۔ فرمایا کہ موسیٰ اسے زمین پر ڈال دو۔

۲۰۔ تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ یکایک سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

۲۱۔ فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اسکو ابھی اسکی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

۲۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا لو کہ وہ کسی عیب و بیماری کے بغیر سفید چمکتا دمکتا نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔

۲۳۔ تاکہ ہم تمہیں اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں۔

۲۴۔ تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۲۵۔ کہا اے میرے پروردگار اس کام کے لئے میرا سینہ کھولدے۔

۲۶۔ اور میرا کام آسان کر دے۔

۲۷۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

۲۸۔ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

۲۹۔ اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر یعنی مددگار مقرر فرما۔

۳۰۔ یعنی میرے بھائی ہارون کو۔

۳۱۔ اس سے میری کمر کو مضبوط کر۔

۳۲۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر۔

۳۳۔ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔

۳۴۔ اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔

۳۵۔ تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔

۳۶۔ فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی۔

۳۷۔ اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔

۳۸۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔

۳۹۔ وہ یہ تھا کہ اسے یعنی موسیٰ کو صندوق میں رکھو پھر اس صندوق کو دریا میں ڈالدو تو دریا اسکو کنارے پر ڈال دے گا اور میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا۔ اور موسیٰ میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

۴۰۔ جب تمہاری بہن وہاں فرعون کے ہاں گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں اس کا پتہ دوں جو اسکو پالے پوسے۔ تو اس طریق سے ہم نے تمکو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری کتنی بار آزمائش کی۔ پھر تم کتنی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ تم ایک اندازے پر آپہنچے۔

۴۱۔ اور میں نے تمکو اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔

۴۲۔ تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

۴۳۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۴۴۔ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

۴۵۔ دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔

۴۶۔ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔

۴۷۔ اچھا تو اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپکے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئیے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپکے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اسکو سلامتی ہو۔

۴۸۔ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب تیار ہے۔

۴۹۔ غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے۔

۵۰۔ کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اسکی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی۔

۵۱۔ کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

۵۲۔ فرمایا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

۵۳۔ وہ وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنا دیئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے مختلف نباتات پیدا کیں۔

۵۴۔ کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان باتوں میں عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۵۵۔ اسی زمین سے ہم نے تمکو پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے۔

۵۶۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔

۵۷۔ کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔

۵۸۔ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اسکے خلاف کریں اور نہ تم اور یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہوگا۔

۵۹۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس روز دن چڑھے اکٹھے ہو جائیں۔

۶۰۔ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا۔

۶۱۔ موسیٰ نے ان جادوگروں سے کہا کہ یہ تمہاری بربادی ہوگی۔ اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا۔ اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔

۶۲۔ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔

۶۳۔ کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمکو تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے بہترین مذہب کو نابود کر دیں۔

۶۴۔ تو تم جادو کا سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔

۶۵۔ جادوگر بولے کہ موسیٰ یا تو تم اپنی چیز ڈالو یا ہم اپنی چیزیں پہلے ڈالتے ہیں۔

۶۶۔ موسیٰ نے کہا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو جب انہوں نے چیزیں ڈالیں تو یکایک انکی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں۔

۶۷۔ اس وقت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔

۶۸۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے۔

۶۹۔ اور جو چیز یعنی لاٹھی تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈالدو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسکو وہ نگل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ تو جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہوگا۔

۷۰۔ اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے۔

۷۱۔ فرعون بولا کہ پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا یعنی استاد ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دوں گا اور تمکو کھجوروں کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا اور تمکو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔

۷۲۔ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آ گئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ جو حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں دے سکتے ہیں۔

۷۳۔ ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور اسے بھی جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ سب سے اچھا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

۷۴۔ جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہگار ہو کر آئے گا تو اسکے لئے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا نہ جیئے گا۔

۷۵۔ اور جو اسکے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔

۷۶۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔

۷۷۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر انکے لئے سمندر میں لاٹھی مار کر خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ فرعون کے آپکڑنے کا خوف ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ڈر۔

۷۸۔ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو سمندر کی موجوں نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا یعنی ڈبو دیا۔

۷۹۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔

۸۰۔ اے آل یعقوب ہم نے تمکو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا۔

۸۱۔ اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو دی ہیں انکو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔

۸۲۔ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اسکو میں بخش دینے والا ہوں۔

۸۳۔ اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے میں کیوں جلدی کی؟

۸۴۔ کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے۔

۸۵۔ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈالدیا ہے اور سامری نے انکو بہکا دیا ہے۔

۸۶۔ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا میری جدائی کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور اس لئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔

۸۷۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ لیکن ہم ان لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اسکو آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔

۸۸۔ تو اس نے انکے لئے ایک بچھڑا بنا دیا یعنی ایک بیجان جسم جس میں گائے کی سی آواز تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں۔

۸۹۔ تو کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ انکی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ انکے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

۹۰۔ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیا گیا ہے اور تمہارا پروردگار تو رحمٰن ہی ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

۹۱۔ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں گے۔

۹۲۔ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ اے ہارون جب تم نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا تھا۔

۹۳۔ یعنی اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف کیوں کیا؟

۹۴۔ کہنے لگے کہ اے ماں جائے میری داڑھی اور سر کے بالوں کو نہ پکڑیئے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔

۹۵۔ موسیٰ نے فرمایا کہ اے سامری تیرا کیا حال ہے؟

۹۶۔ اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے مٹی کی ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اسکو بچھڑے کے جسم میں ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے اس کام کو اچھا بتایا۔

۹۷۔ موسیٰ نے کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے یعنی عذاب کا جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود کی پوجا پر تو جا ہوا تھا اسکو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس کی راکھ کر اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔

۹۸۔ تمہارا معبود تو اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

۹۹۔ اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے۔

۱۰۰۔ جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے گا۔

۱۰۱۔ ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز انکے لئے برا ہو گا۔

۱۰۲۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو یوں اکٹھا کریں گے کہ انکی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔

۱۰۳۔ تو وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس ہی دن رہے ہو۔

۱۰۴۔ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا یعنی عاقل و ہوشمند کہے گا کہ نہیں بلکہ صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

۱۰۵۔ اے نبی ﷺ لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ میرا رب انکو راکھ بنا کر بکھیر دے گا۔

۱۰۶۔ پھر زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

۱۰۷۔ جس میں تم کوئی نشیب و فراز نہ دیکھو گے۔

۱۰۸۔ اس روز لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اسکی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور رحمن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ایک ہلکی آواز کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

۱۰۹۔ اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے رحمن اجازت دے اور اسکی بات کو پسند فرمائے۔

۱۱۰۔ جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے وہ اسکو جانتا ہے اور وہ اپنے علم سے اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

۱۱۱۔ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ لٹک جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔

۱۱۲۔ اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اسکو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا۔

۱۱۳۔ اور ہم نے اسکو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ انکے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

۱۱۴۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔

۱۱۵۔ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے بھول گئے اور ہم نے ان میں ارادے کی پختگی نہ پائی۔

۱۱۶۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔

۱۱۷۔ اس پر ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔

۱۱۸۔ یہاں تمکو یہ آسائش ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔

۱۱۹۔ اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔

۱۲۰۔ پھر شیطان نے انکے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تمکو ایسا درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی کا باعث ہو اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔

۱۲۱۔ سو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر انکی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو وہ اپنے مقصد سے بے راہ ہو گئے۔

۱۲۲۔ پھر انکے پروردگار نے انکو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔

۱۲۳۔ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

۱۲۴۔ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اسکی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۱۲۵۔ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔

۱۲۶۔ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔

۱۲۷۔ اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اسکو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

۱۲۸۔ تو کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جنکے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۱۲۹۔ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور جزائے اعمال کے لئے ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا۔

۱۳۰۔ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اسکی تسبیح کیا کرو اور دن کے مختلف اوقات یعنی دوپہر کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔

۱۳۱۔ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے نوازا ہے تاکہ انکی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

۱۳۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقویٰ کا ہے۔

۱۳۳۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے۔ کیا انکے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی۔

۱۳۴۔ اور اگر ہم انکو پیغمبر کے بھیجنے سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے احکام کی پیروی کرتے۔

۱۳۵۔ کہدو کہ سب نتائج اعمال کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا کہ دین کے سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور جنت کی طرف راہ پانے والے کون ہیں ہم یا تم۔

ءِ مَكِيَّةٌ ٣ ركوعاتها ٧

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ لوگوں کا حساب اعمال کا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے اس سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۲۔ انکے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔

۳۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ شخص کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو۔

۴۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۵۔ بلکہ ظالم کہنے لگے کہ یہ قرآن پریشان باتیں ہیں جو خواب میں دیکھ لی ہیں نہیں بلکہ اس نے اسکو اپنی طرف سے بنا لیا ہے نہیں بلکہ یہ ایک شاعر ہے تو جیسے پہلے پیغمبر نشانیاں دے کر بھیجے گئے تھے اسی طرح یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔

۶۔ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔

۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے آدمی ہی پیغمبر بنا کر بھیجے جنکی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔

۸۔ اور ہم نے انکے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

۹۔ پھر ہم نے انکے بارے میں اپنا وعدہ سچا کر دیا تو انکو اور جسکو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

۱۰۔ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟

۱۱۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں پیس ڈالا اور انکے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔

۱۲۔ جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے۔

۱۳۔ مت بھاگو اور جن نعمتوں میں تم عیش و آسائش کرتے تھے انکی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شائد تم سے اس بارے میں دریافت کیا جائے۔

۱۴۔ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے۔

۱۵۔ تو وہ برابر اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انکو کھیتی کی طرح کاٹ کر اور آگ کی طرح بجھا کر ڈھیر کر دیا۔

۱۶۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو مخلوقات ان دونوں کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے کے لئے پیدا نہیں کیا۔

۱۷۔ اگر ہم چاہتے کہ کھیل کی چیزیں بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے۔

۱۸۔ نہیں بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

۱۹۔ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا مال ہیں اور جو فرشتے اسکے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔

۲۰۔ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں نہ تھکتے ہیں نہ تھمتے ہیں۔

۲۱۔ بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے بعض کو معبود بنا لیا ہے تو کیا وہ ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے؟

۲۲۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین اور آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں تو اللہ جو مالک عرش ہے ان باتوں سے پاک ہے۔

۲۳۔ وہ جو کام کرتا ہے اسکی پرسش نہیں ہوگی اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اسکی ان سے پرسش ہوگی۔

۲۴۔ کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں کہدو کہ اس بات پر اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے پیغمبر ہوئے ہیں۔ انکی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۲۵۔ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے انکی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔

۲۶۔ اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی بلکہ جنکو یہ لوگ اسکے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں وہ اسکے عزت والے بندے ہیں۔

۲۷۔ اسکے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

۲۸۔ جو کچھ انکے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ اسکے پاس کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور

وہ اسکی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

۲۹۔ اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۳۰۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انکو جدا جدا کر دیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

۳۱۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ لوگوں کو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

۳۲۔ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۳۳۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

۳۴۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

۳۵۔ ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔

۳۶۔ اور جب کافر تمکو دیکھتے ہیں تو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر برائی سے کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے ذکر سے منکر ہیں۔

۳۷۔ انسان کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا جلدبازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔

۳۸۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید ہے وہ کب آئے گا۔

۳۹۔ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے چہروں پر سے دوزخ کی آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا۔

۴۰۔ بلکہ قیامت ان پر یکایک آ واقع ہوگی۔ اور انکے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اسکو ہٹا سکیں گے اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

۴۱۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے انکو اسی عذاب نے جسکی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا۔

۴۲۔ کہو کہ رات اور دن میں رحمن سے کون تمہاری حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

۴۳۔ کیا ہمارے سوا انکے اور معبود ہیں کہ انکو مصائب سے بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہماری طرف سے انکی رفاقت ہوگی۔

۴۴۔ بلکہ ہم ان لوگوں کو اور انکے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ اسی حالت میں انکی عمریں بسر ہوگئیں کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟

۴۵۔ کہدو کہ میں تم کو وحی کے مطابق خبردار کرتا ہوں اور بہروں کو جب تنبیہ کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں۔

۴۶۔ اور اگر انکو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گناہگار تھے۔

۴۷۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہو گا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔

۴۸۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ہدایت اور گمراہی میں فرق کر دینے والی اور سرتاپا روشنی اور نصیحت کی کتاب عطا کی یعنی پرہیزگاروں کے لئے۔

۴۹۔ جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔

۵۰۔ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟

۵۱۔ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم انکے حال سے واقف تھے۔

۵۲۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی برادری والوں سے کہا یہ کیسی مورتیں ہیں جنکی پرستش پر تم لوگ جمے ہوئے ہو۔

۵۳۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو انکی پرستش کرتے دیکھا ہے۔

۵۴۔ ابراہیم نے کہا کہ تم بھی گمراہ ہو اور تمہارے باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔

۵۵۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس واقعی حق لائے ہو یا ہم سے کھیل کی باتیں کرتے ہو۔

۵۶۔ ابراہیم نے کہا نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انکو پیدا کیا ہے اور میں اس بات کا گواہ اور اسی کا قائل ہوں۔

۵۷۔ اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔

۵۸۔ پھر انکو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے بت کو نہ توڑا تاکہ وہ اسکی طرف رجوع کریں۔

۵۹۔ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔

۶۰۔ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو انکا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

۶۱۔ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔

۶۲۔ جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟

۶۳۔ ابراہیم نے کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے بت نے کیا ہو گا۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔

۶۴۔ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔

۶۵۔ پھر شرمندہ ہو کر سر نیچا کر لیا اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔

۶۶۔ ابراہیم نے کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟

٦٧۔ تف ہے تم پر اور جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

٦٨۔ تب وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر تمہیں اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا ہے اور کچھ کرنا ہے تو اسکو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

٦٩۔ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر سلامتی والی بن جا۔

٧٠۔ ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔

٧١۔ اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔

٧٢۔ اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کئے۔ اور اسکے بعد مزید یعقوب بھی۔ اور ہم نے سب کو نیک بنایا تھا۔

٧٣۔ اور ہم نے انکو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور انکو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

٧٤۔ اور لوط کا قصہ یاد کرو جب انکو ہم نے حکمت و نبوت اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے۔

٧٥۔ اور انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے۔

٧٦۔ اور نوح کا قصہ بھی یاد کرو جب اس سے پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے انکی دعا قبول فرمائی اور انکو اور انکے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔

٧٧۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

٧٨۔ اور داؤد اور سلیمان کا حال بھی سن لو کہ جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کر چر گئیں اور اسے روند گئی تھیں اور ہم انکے فیصلے کے گواہ تھے۔

٧٩۔ تو ہم نے فیصلہ کرنے کا طریق سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکمت و نبوت اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔

٨٠۔ اور ہم نے تمہارے لئے انکو ایک طرح کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تمکو لڑائی کے ضرر سے بچائے پس تمکو شکرگذار ہونا چاہیئے۔

٨١۔ اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع فرمان کر دی تھی جو انکے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی یعنی شام کیطرف اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔

٨٢۔ اور بڑے بڑے جنات کو بھی انکے تابع کر دیا تھا کہ ان میں سے بعض انکے لئے غوطہ خوری کرتے تھے اور اسکے علاوہ اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم انکے نگہبان تھے۔

٨٣۔ اور ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

٨٤۔ تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور جو انکو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور انکو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے انکے ساتھ اتنے ہی اور بخشے اور عبادت کرنے والوں کے لئے یہ نصیحت ہے۔

۸۵۔ اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو یہ سب صبر کرنے والے تھے۔

۸۶۔ اور ہم نے انکو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار تھے۔

۸۷۔ اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونس کو یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر گرفت نہیں کریں گے مگر پھر اندھیروں میں اللہ کو پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے اور بیشک میں قصوروار ہوں۔

۸۸۔ تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور انکو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔

۸۹۔ اور زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

۹۰۔ تو ہم نے انکی پکار سن لی اور انکو یحییٰ بخشے اور انکی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔

۹۱۔ اور ان خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

۹۲۔ لوگو یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔

۹۳۔ اور لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ مگر آخر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

۹۴۔ اب جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اسکی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ اور ہم اس کے لئے ثواب اعمال لکھ رہے ہیں۔

۹۵۔ اور جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ رجوع کریں وہ واپس نہیں آئیں گے۔

۹۶۔ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے نیچے آ رہے ہوں۔

۹۷۔ اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے۔ تو ناگہاں کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں اور کہنے لگیں کہ ہائے شامت ہم اس حال سے غفلت میں رہے بلکہ ہم خود ہی ظالم تھے۔

۹۸۔ کافرو اس روز تم اور جنکی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہونگے اور تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

۹۹۔ اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۰۔ وہاں انکو چلانا ہو گا اور اس میں کچھ اور نہ سن سکیں گے۔

۱۰۱۔ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

۱۰۲۔ یہاں تک کہ اسکی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں یعنی ہر طرح کے عیش اور مزے میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۳۔ انکو اس دن کا بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے انکو لینے آئیں گے اور کہیں گے کہ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

۱۰۴۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے کائنات کو پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے یہ وعدہ ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے۔ ہم ایسا ضرور

کرنے والے ہیں۔

۱۰۵۔ اور ہم نے نصیحت کی کتاب یعنی تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔

۱۰۶۔ عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں اللہ کے حکموں کی تبلیغ ہے۔

۱۰۷۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے تمکو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

۱۰۸۔ کہدو کہ مجھ پر اللہ کی طرف سے یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرمانبردار ہو جاتے ہو۔

۱۰۹۔ پھر اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہدو کہ میں نے تم سب کو یکساں احکام الٰہی سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھکو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا اس کا وقت دور ہے۔

۱۱۰۔ جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو وہ اس سے بھی واقف ہے۔

۱۱۱۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک تم اس سے فائدہ اٹھاتے رہو۔

۱۱۲۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار جو بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

دَنِيَّةٌ ۱۰۳ رکوعاتھا ۱۰

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے۔

۲۔ اے مخاطب جس دن تو اسکو دیکھے گا اس دن یہ حال ہو گا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

۳۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی شان میں علم کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

۴۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا۔

۵۔ لوگو اگر تمکو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر۔ جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کر دیں اور ہم جسکو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور اے دیکھنے والے تو دیکھتا ہے کہ ایک وقت میں زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔

۶۔ ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے جو برحق ہے۔ اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۷۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔

۸۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی شان میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔

۹۔ اور تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزہ چکھائیں گے۔

۱۰۔ اے سرکش یہ اس کفر کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۱۱۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر کھڑا ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اسکو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچے تو اسکے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت آ پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے یعنی پھر کافر ہو جائے اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو صاف نقصان ہے۔

۱۲۔ یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

۱۳۔ بلکہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جسکا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ساتھی بھی برا۔

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۱۵۔ جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اسکو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اسکو چاہیے کہ اوپر کی طرف یعنی اپنے گھر کی چھت میں ایک رسی باندھے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اسکے غصے کو دور کر دیتی ہے۔

۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا جسکی تمام باتیں کھلی ہوئی ہیں اور یہ یاد رکھو کہ اللہ جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

۱۷۔ جو لوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

۱۸۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۱۹۔ یہ دو فریق ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں انکے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

۲۰۔ اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔

۲۱۔ اور ان کے مارنے کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔

۲۲۔ جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں انکو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا۔

۲۴۔ اور انکو اچھی بات کیطرف راہنمائی کی گئی اور خوبیوں والے مالک کی راہ بتائی گئی۔

۲۵۔ جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں عبادت گاہ بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی وکفر کرنا چاہے تو اسکو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۲۶۔ اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کا مقام بتا دیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرنا۔

۲۷۔ اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہوں سوار ہو کر چلے آئیں۔

۲۸۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور قربانی کے ایام معلوم میں مویشی چوپایوں کے ذبح کے وقت جو اللہ نے انکو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اب اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور خستہ حال ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔

۲۹۔ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور منتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ کا طواف کریں۔

۳۰۔ یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو ہم نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ اسکے پروردگار کے نزدیک اسکے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔

۳۱۔ صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اسکے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر اور جو شخص کسی کو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اسکو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور کی جگہ اڑا کر پھینک دے۔

۳۲۔ یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ کام دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔

۳۳۔ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر انکو اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ تک پہنچنا اور ذبح ہونا ہے۔

۳۴۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چوپائے اللہ نے انکو دیئے ہیں انکے ذبح کرنے کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔

۳۵۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

۳۶۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے اللہ کے شعائر مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۳۷۔ اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تمکو ہدایت بخشی ہے اسے

برزگی سے یاد کرو۔ اور اے پیغمبر نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو۔

۳۸۔ اللہ تو مومنوں سے انکے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۹۔ جن مسلمانوں سے خوامخواہ لڑائی کی جاتی ہے انکو اجازت ہے کہ وہ بھی لڑیں کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ انکی مدد کرے گا وہ یقیناً انکی مدد پر قادر ہے۔

۴۰۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا ہے غالب ہے۔

۴۱۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انکو ملک میں حکومت دے دیں تو نماز قائم کریں اور زکوۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

۴۲۔ اور اگر یہ لوگ تمکو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و ثمود کی قومیں بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں۔

۴۳۔ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی۔

۴۴۔ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسی بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ تو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا سخت تھا۔

۴۵۔ چنانچہ بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے انکو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں۔ اور بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔

۴۶۔ سو کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جاتے ہیں۔

۴۷۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کیخلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔

۴۸۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں انکو مہلت دیتا رہا جبکہ وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۴۹۔ اے پیغمبر کہدو کہ لوگو! میں تو تمکو کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

۵۰۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۱۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں اپنے خیال میں ہمیں عاجز کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی وہ اہل دوزخ ہیں۔

۵۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اسکی آرزو میں وسوسہ ڈال دیتا تھا تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسکو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۵۳۔ غرض اس سے یہ ہے کہ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اسکو ان لوگوں کے لئے جنکے دلوں میں بیماری ہے اور جنکے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔

بیشک ظالم لوگ مخالفت میں دور جا پڑے۔

۵۴۔ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ یعنی وحی تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور انکے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ انکو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۵۵۔ اور کافر لوگ ہمیشہ اسکی طرف سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ واقع ہو۔

۵۶۔ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ اور وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

۵۷۔ اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

۵۸۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے۔ ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

۵۹۔ وہ انکو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا ہے بردبار ہے۔

۶۰۔ یہ بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے اور جو شخص کسی کو اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اسکی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

۶۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۶۲۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ اونچی شان والا ہے بڑا ہے۔

۶۳۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ مہربان ہے خبردار ہے۔

۶۴۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل ستائش ہے۔

۶۵۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ نے تمہارے زیرفرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں بھی جو اسی کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

۶۶۔ اور وہی تو ہے جس نے تمکو حیات بخشی۔ پھر تمکو مارتا ہے۔ پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ اور انسان تو بڑا ناشکرا ہے۔

۶۷۔ ہم نے ہر ایک امت کے لئے بندگی کی ایک راہ مقرر کر دی ہے کہ اسی طرح وہ بندگی کرتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس معاملے میں جھگڑا نہ کریں اور تم لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

۶۸۔ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہدو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

۶۹۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔

۷۰۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اسکو جانتا ہے۔ یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

۷۱۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جنکی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ انکے پاس اسکی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

۷۲۔ اور جب انکو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکی شکل بگڑ جاتی ہے اور تم انکے چہروں میں صاف طور پر ناگواری دیکھتے ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ انکو ہماری آیتیں پڑھ کو سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں گے۔ کہدو کہ میں تمکو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

۷۳۔ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب یعنی عابد اور معبود دونوں گئے گذرے ہیں۔

۷۴۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست ہے غالب ہے۔

۷۵۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۷۶۔ جو انکے آگے ہے اور جو انکے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

۷۷۔ مومنو! رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

۷۸۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمکو منتخب کیا ہے اور تم پر دین کی کسی بات میں تنگی نہیں کی۔ اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم کا دین پسند کیا اسی اللہ نے پہلے یعنی پہلی کتابوں میں تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں گواہ ہوں۔ اور تم لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو سو مسلمانو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی رسی کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے سو وہ کیا خوب دوست ہے اور کیا خوب مددگار ہے۔

...نَ مَكِّيَّةٌ ۷۴ رکوعاتها ۶

...الرَّحِيمِ

...نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

۲۔ جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

۳۔ اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

۴۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

۵۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۶۔ مگر اپنی بیویوں سے یا کنیزوں سے جو انکی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے تعلق قائم کرنے میں انہیں ملامت نہیں۔

۷۔ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۸۔ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

۹۔ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

۱۰۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

۱۱۔ یعنی جنت الفردوس کے وارث بنیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۲۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔

۱۳۔ پھر اسکو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

۱۴۔ پھر ہم نے نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھایا پھر اسکو نئی صورت میں بنا دیا۔ سو بڑا برکت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا بنانے والا ہے۔

۱۵۔ پھر اس کے بعد تم مرجاتے ہو۔

۱۶۔ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

۱۷۔ اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

۱۸۔ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی برسایا۔ پھر اسکو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اسکے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔

۱۹۔ پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

۲۰۔ اور وہ درخت بھی ہم ہی نے پیدا کیا جو طور سینا کے دامن میں ہوتا ہے یعنی زیتون کا درخت کہ کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے۔

۲۱۔ اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت ہے کہ جو انکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۲۲۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سواری بھی کرتے ہو۔

۲۳۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

۲۴۔ اس پر انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔

۲۵۔ اس آدمی کو تو دیوانگی کا عارضہ ہے تو اسکے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔

۲۶۔ نوح نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر۔

۲۷۔ پس ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور پانی سے بھر کر جوش مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں سے جوڑا جوڑا یعنی نر اور مادہ دو دو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوائے انکے جنکی نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔

۲۸۔ پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو اللہ کا شکر کرنا اور کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہمکو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔

۲۹۔ اور یہ بھی دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

۳۰۔ بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی۔

۳۱۔ پھر انکے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

۳۲۔ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا جس نے ان سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

۳۳۔ اور انکی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انکو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔

۳۴۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تب تو تم گھاٹے میں پڑ گئے۔

۳۵۔ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے۔ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو تم زمین سے نکالے جاؤ گے؟

۳۶۔ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بہت بعید اور بہت بعید ہے۔

۳۷۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ اسی میں ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے۔

۳۸۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اسکو ماننے والے نہیں۔

۳۹۔ پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔

۴۰۔ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

۴۱۔ آخر انکو وعدہ برحق کے مطابق زور کی آواز نے آپکڑا تو ہم نے انکو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔

۴۲۔ پھر انکے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔

۴۳۔ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

۴۴۔ پھر ہم لگاتار اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے ہلاک کرتے اور ان پر عذاب لاتے رہے اور انکو داستانیں بنا کر چھوڑتے رہے پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔

۴۵۔ پھر ہم نے موسی اور انکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔

۴۶۔ یعنی فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

۴۷۔ کہنے لگے کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جبکہ انکی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔

۴۸۔ تو ان لوگوں نے انکی تکذیب کی سو آخر ہلاک کر دیئے گئے۔

۴۹۔ اور ہم نے موسی کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔

۵۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسی اور انکی ماں کو ایک نشانی بنایا تھا اور انکو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں نتھرا ہوا پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔

۵۱۔ اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔

۵۲۔ اور یہ تمہاری جماعت حقیقت میں ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔

۵۳۔ پھر لوگوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے ٹکڑے ٹکرے کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے۔

۵۴۔ تو انکو ایک مدت تک انکی غفلت ہی میں رہنے دو۔

۵۵۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں انکو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

۵۶۔ تو اس سے انکی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۵۷۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف کیوجہ سے ڈرتے ہیں۔

۵۸۔ اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

۵۹۔ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔

۶۰۔ اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں جبکہ انکے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۶۱۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی انکے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔

۶۲۔ اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں بناتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۶۳۔ مگر ان کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور انکے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

۶۴۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو وہ اسی وقت چلا اٹھیں گے۔

۶۵۔ آج مت چلاؤ تمکو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔

۶۶۔ میری آیتیں تمکو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

۶۷۔ ان سے سرکشی کرتے گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔

۶۸۔ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا انکے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو انکے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔

۶۹۔ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے انکو نہیں مانتے؟

۷۰۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے نہیں بلکہ وہ انکے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

۷۱۔ اور اگر معبود برحق انکی خواہشوں پر چلنے لگے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے انکے پاس انکی نصیحت کی کتاب پہنچا دی ہے اور یہ اپنی کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۷۲۔ کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا دیا ہوا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

۷۳۔ اور تم تو انکو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو۔

۷۴۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

۷۵۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں انکو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکتے پھریں۔

۷۶۔ اور ہم نے انکو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔

۷۷۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔

۷۸۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ لیکن تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

۷۹۔ اور وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔

۸۰۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

۸۱۔ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے کافر کہتے تھے اسی طرح کی بات یہ کہتے ہیں۔

۸۲۔ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟

۸۳۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے اجی یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۸۴۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے سب کس کا مال ہے۔

۸۵۔ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

۸۶۔ ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا کون مالک ہے؟

۸۷۔ بیساختہ کہدیں گے کہ یہ چیزیں اللہ ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۸۸۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اسکے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔

۸۹۔ فوراً کہدیں گے کہ ایسی بادشاہی تو اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔

۹۰۔ بات یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو بت پرستی کئے جاتے ہیں بیشک جھوٹے ہیں۔

۹۱۔ اللہ نے نہ تو کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ یہ لوگ جو کچھ اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

۹۲۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور مشرک جو اسکے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں اسکی شان اس سے بلند ہے۔

۹۳۔ اے نبی کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان کفار سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے۔

۹۴۔ تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھیو اور ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو۔

۹۵۔ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تمکو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔

۹۶۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔

۹۷۔ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۹۸۔ اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔

۹۹۔ یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

۱۰۰۔ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہو گا اور انکے پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے رہیں گے۔

۱۰۱۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

۱۰۲۔ تو جنکے اعمال کے بوجھ بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہیں۔

۱۰۳۔ اور جنکے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۱۰۴۔ آگ انکے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے۔

۱۰۵۔ کیا تمکو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم تو انکو جھٹلائے ہی جاتے تھے۔

۱۰۶۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب آگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔

۱۰۷۔ اے پروردگار ہمکو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے۔

۱۰۸۔ فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

۱۰۹۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۱۱۰۔ تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

۱۱۱۔ آج میں نے انکو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہو گئے۔

۱۱۲۔ اللہ پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

۱۱۳۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

۱۱۴۔ اللہ فرمائے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

۱۱۵۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمکو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

۱۱۶۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اسکی شان اس سے اونچی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہے۔

۱۱۷۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جسکی اسکے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اسکے رب کے ہاں ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

۱۱۸۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ رکوعاتھا ۹

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ یہ ایک سورہ ہے جسکو ہم نے نازل کیا اور اسکے احکام کو فرض کر دیا اور اس میں صاف صاف آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔

۲۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب انکی بدکاری ثابت ہو جائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے قانون کو نافذ کرنے میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ انکی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

۳۔ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا کسی سے نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا مومنوں پر حرام ہے۔

۴۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو انکو اسی درے مارو اور کبھی انکی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں۔

۵۔ ہاں جو اسکے بعد توبہ کرلیں اور اپنی حالت سنوار لیں تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود انکے سوا اور گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔

۷۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔

۸۔ اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے۔

۹۔ اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

۱۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے حکیم ہے۔

۱۱۔ جن لوگوں نے یہ بہتان باندھا ہے وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اسکو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اسکے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اسکو بڑا عذاب ہو گا۔

۱۲۔ جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ کھلم کھلا بہتان ہے۔

۱۳۔ یہ بہتان لگانے والے اپنی بات کی تصدیق کے لئے چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔

۱۴۔ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اسکی وجہ سے تم پر بڑا سخت عذاب نازل ہوتا۔

۱۵۔ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تمکو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔

۱۶۔ اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہدیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ پروردگار تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

۱۷۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا کام نہ کرنا۔

۱۸۔ اور اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۹۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی یعنی تہمت بدکاری کی خبر پھیلے انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان ہے رحیم ہے۔

۲۱۔ مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی کی باتیں اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جسکو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۲۲۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب مال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ نہیں دیں گے۔ اور انکو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگذر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمکو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۳۔ جو لوگ پرہیزگار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت ہے اور انکو سخت عذاب ہو گا۔

۲۴۔ یعنی قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔

۲۵۔ اس دن اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا پورا اور ٹھیک ٹھیک بدلہ دے گا اور انکو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔

۲۶۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ پاک لوگ ان جھوٹوں کی باتوں سے بری ہیں اور ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔

۲۷۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور انکو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو۔

۲۸۔ پھر اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تمکو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔

۲۹۔ ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جسمیں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۳۰۔ مومن مردوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ انکے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

۳۱۔ اور مومن عورتوں سے کہدو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش یعنی زیور کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی جیسی مومن عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگھار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنو سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

۳۲۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں نکاح کر دیا کرو اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ بہت وسعت والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

۳۳۔ اور جنکو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت یعنی مال دیکر پروانہ آزادی کی تحریر چاہیں اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تمکو بخشا ہے اس میں سے انکو بھی دو۔ اور اپنی باندیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو انکو مجبور کرے گا تو ان بیچاریوں کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۳۴۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گذر چکے ہیں انکی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔

۳۵۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اسکے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں ایک چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے کہ گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارہ ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے یعنی زیتون کا کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے بڑی روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۳۶۔ وہ قندیل ان گھروں میں ہے جنکے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان میں صبح و شام اسکی تسبیح کرتے ہیں۔

۳۷۔ ایسے لوگ جنکو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خریدوفروخت۔ وہ اس دن سے جب دل خوف اور گھبراہٹ کے سبب الٹ جائیں گے اور آنکھیں اوپر چڑھ جائیں گی ڈرتے ہیں۔

۳۸۔ تاکہ اللہ انکو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا فرمائے اور اللہ جسکو چاہتا ہے بیحساب رزق دیتا ہے۔

۳۹۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اسکے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

۴۰۔ یا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اسکے اوپر اور لہر آرہی ہو اور اسکے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک چھایا ہوا جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جسکو اللہ روشنی نہ دے اسکو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی۔

۴۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کو معلوم ہے۔

۴۲۔ اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۴۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر انکو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر انکو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل کر برس رہا ہے اور آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اسکی چمک آنکھوں کو خیرہ کر کے بینائی کو اچکے لئے جاتی ہے۔

۴۴۔ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔

۴۵۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۶۔ ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۴۷۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ان کا حکم مان لیا پھر اسکے بعد ان میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں۔

۴۸۔ اور جب انکو اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ پیغمبران کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔

۴۹۔ اور اگر انکو حق ملتا ہو تو اسکی طرف قبول کر کے چلے آتے ہیں۔

۵۰۔ کیا انکے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا انکو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟ نہیں بلکہ یہ خود ہی ظالم ہیں۔

۵۱۔ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے حکم سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۵۲۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا اور اسکا تقویٰ اختیار کرے گا ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۵۳۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم انکو حکم دو تو سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں۔ کہدو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۵۴۔ کہدو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو انکے ذمے ہے اور تم پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پا لو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۵۵۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انکو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائدار کرے گا اور خوف کے بعد انکو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اسکے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں۔

۵۶۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

۵۷۔ اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ ہمکو زمین میں مغلوب کر دیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

۵۸۔ مومنو تمہارے باندی غلام اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ یعنی تین اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں۔ ایک تو نماز فجر سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں انکے آگے پیچھے یعنی دوسرے وقتوں میں نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔

۵۹۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو انکو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے یعنی بڑے آدمی اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۶۰۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جنکو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ زائد کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۶۱۔ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جسکی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اور اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا پھر جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۶۲۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور انکے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۳۔ مومنو پیغمبر کے پکارنے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں۔ تو جو لوگ انکے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انکو ڈرنا چاہیے کہ ایسا نہ ہو کہ ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔

۶۴۔ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اسکی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

نِ مَكِّيَّةٌ ۴۲ رکوعاتھا ۶

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ وہ ذات بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو خبردار کرے۔

۲۔ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔

۳۔ اور لوگوں نے اسکے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے لئے نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا انکے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔

۴۔ اور کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن من گھڑت باتیں ہیں جو اس مدعی رسالت نے بنا لی ہیں۔ اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی مدد کی ہے۔ یہ لوگ ایسا کہنے سے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جنکو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اسکو لکھوائی جاتی ہیں۔

۶۔ کہدو کہ اسکو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۷۔ اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اسکے ساتھ خبردار کرنے کو رہتا۔

۸۔ یا اسکی طرف آسمان سے خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادوزدہ شخص کہ پیروی کرتے ہو۔

۹۔ اے پیغمبر دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے۔

۱۰۔ وہ اللہ بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر چیزیں بنا دے یعنی باغات جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے۔

۱۱۔ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

۱۲۔ جس وقت وہ انکو دور سے دیکھی گی تو غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ اسکے جوش غضب اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔

۱۳۔ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔

۱۴۔ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو پکارو۔

۱۵۔ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ انکے اعمال کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہوگا۔

۱۶۔ وہاں جو چاہیں گے انکے لئے میسر ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو پورا کرنا لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔

۱۷۔ اور جس دن اللہ انکو اور انکو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔

۱۸۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی انکو اور انکے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

۱۹۔ تو کافرو انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس اب تم عذاب کو نہ پھیر سکتے ہو نہ کسی سے مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اسکو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۲۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم لوگ صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔

۲۱۔ اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔

۲۲۔ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گناہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے کہیں کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی جائے۔

۲۳۔ اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم انکی طرف متوجہ ہوں گے تو انکو بکھرا ہوا غبار کر دیں گے۔

۲۴۔ اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور انکے آرام کی جگہ بھی خوب ہوگی۔

۲۵۔ اور جس دن آسمان ابر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے۔

۲۶۔ اس دن سچی بادشاہی رحمٰن ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا۔

۲۷۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔

۲۸۔ ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

۲۹۔ اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔

۳۰۔ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

۳۱۔ اور اسی طرح ہم نے گناہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

۳۲۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح آہستہ آہستہ اس لئے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو مضبوط رکھیں۔ اور اسی واسطے ہم اسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔

۳۳۔ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو اعتراض کی بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب واضح جواب بھیج دیتے ہیں۔

۳۴۔ جو لوگ اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔

۳۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور انکے بھائی ہارون کو مددگار کے طور پر انکے ساتھ کر دیا۔

۳۶۔ پھر ہم نے کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی آخر ہم نے انکو پوری طرح ہلاک کر دیا۔

۳۷۔ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انکو لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۸۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور انکے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر دیا۔

۳۹۔ اور سب کے سمجھانے کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور نہ ماننے پر سب کو تہس نہس کر دیا۔

۴۰۔ اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا تو کیا یہ اسکو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ انکو تو مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

۴۱۔ اور یہ لوگ جب تمکو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جسکو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔

۴۲۔ اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہمکو بہکا دیتا اور ان سے پھیر دیتا اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔

۴۳۔ اے پیغمبر کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اسکے ذمہ دار ہو سکتے ہو؟

۴۴۔ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ نہیں یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گذرے۔

۴۵۔ بھلا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر کے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسکو بے حرکت ٹھہرا رکھتا پھر ہم سورج کو اسکا راہنما بنا دیتے ہیں۔

۴۶۔ پھر ہم اسکو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

۴۷۔ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا۔

۴۸۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک نتھرا ہوا پانی برساتے ہیں۔

۴۹۔ تاکہ اس سے شہر مردہ یعنی بنجر زمین کو زندہ کر دیں اور تاکہ ہم وہ پانی بہت سے اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلائیں۔

۵۰۔ اور ہم نے اس قرآن کی آیتوں کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔

۵۱۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔

۵۲۔ تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو۔

۵۳۔ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر چلایا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری کڑوا اور دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط اوٹ بنا دی ہے۔

۵۴۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اسکو ددھیال نہیال اور سسرال والا بنایا۔ اور تمہارا پروردگار ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے۔

۵۵۔ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ انکو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان اور کافر اپنے پروردگار کی طرف سے پیٹھ پھیرنے والا ہے۔

۵۶۔ اور ہم نے اے نبی تمکو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔

۵۷۔ کہدو کہ میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا رستہ اختیار کر لے۔

۵۸۔ اور اس خدائے زندہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گا اور اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

۵۹۔ وہی جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ جو رحمن یعنی بڑا مہربان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو۔

۶۰۔ اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں اور رحمن کیا ہوتا ہے؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اسکے آگے سجدہ کریں اور وہ اس بات سے اور بدکتے ہیں۔

۶۱۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں آفتاب کا نہایت روشن چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔

۶۲۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا یہ باتیں اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکرگذاری کا ارادہ کرے سوچنے اور سمجھنے کی ہیں۔

۶۳۔ اور رحمن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔

۶۴۔ اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور عجز و ادب سے کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔

٦٥۔ اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

٦٦۔ بیشک دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

٦٧۔ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔

٦٨۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس شخص کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔

٦٩۔ قیامت کے دن اسکو دونا عذاب ہوگا اور وہ ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔

٧٠۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

٧١۔ اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

٧٢۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب انکو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گذرنے کا اتفاق ہو تو شریفانہ انداز سے گذرتے ہیں۔

٧٣۔ اور وہ کہ جب انکو انکے پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں۔

٧٤۔ اور وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

٧٥۔ ان صفات کے لوگوں کو انکے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے۔ اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔

٧٦۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔

٧٧۔ کہدو کہ اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اب مڈھ بھیڑ ہوگی۔

ءِ مَكِّيَّةٌ ٢٧ رکوعاتها ١١

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

١۔ طسم۔

٢۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

٣۔ اے پیغمبر شاید تم اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے آپکو ہلاکت میں ڈال دو گے۔

٤۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں پھر انکی گردنیں اسکے آگے جھک جائیں۔

٥۔ اور انکے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

٦۔ سو یہ تو جھٹلا چکے اب انکو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جسکی ہنسی اڑاتے تھے۔

٧۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں۔

۸۔ کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

۹۔ اور تمہارا پروردگار غالب ہے مہربان ہے۔

۱۰۔ اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔

۱۱۔ یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں۔

۱۲۔ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔

۱۳۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔

۱۴۔ اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ یعنی فرعونی کے خون کا دعویٰ بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔

۱۵۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

۱۶۔ سو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔

۱۷۔ اور اس لئے آئے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔

۱۸۔ فرعون نے موسیٰ سے کہا کیا ہم نے تمکو جبکہ تم بچے تھے پرورش نہیں کیا تھا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر نہیں کی؟

۱۹۔ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔

۲۰۔ موسیٰ نے کہا کہ ہاں وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطاکاروں میں تھا۔

۲۱۔ پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے پاس سے فرار ہوگیا۔ پھر میرے رب نے مجھکو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔

۲۲۔ اور کیا یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

۲۳۔ فرعون نے کہا اور رب العالمین کیا ہوتا ہے؟

۲۴۔ فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔

۲۵۔ فرعون نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟

۲۶۔ موسیٰ نے کہا کہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک۔

۲۷۔ فرعون نے کہا کہ یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔

۲۸۔ موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک بشرطیکہ تمکو سمجھ ہو۔

۲۹۔ فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔

۳۰۔ موسیٰ نے کہا خواہ میں آپکے پاس روشن چیز لاؤں یعنی معجزہ؟

۳۱۔ فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ دکھاؤ۔

۳۲۔ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صاف اژدہا بن گئی۔

۳۳۔ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید براق نظر آنے لگا۔

۳۴۔ فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔

۳۵۔ چاہتا ہے کہ تمکو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟

۳۶۔ انہوں نے کہا کہ اسکو اور اسکے بھائی کو کچھ مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔

۳۷۔ کہ سب ماہر جادوگروں کو جمع کر کے آپ کے پاس لے آئیں۔

۳۸۔ آخر جادوگر ایک مقررہ دن کی معیاد پر جمع ہو گئے۔

۳۹۔ اور لوگوں سے کہدیا گیا کہ تم سب کو اکٹھے ہو جانا چاہیے۔

۴۰۔ تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم انکے پیرو ہو جائیں۔

۴۱۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہو گا؟

۴۲۔ فرعون نے کہا ہاں اور تب تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے۔

۴۳۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو۔

۴۴۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ہی ضرور غالب رہیں گے۔

۴۵۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی۔

۴۶۔ تب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

۴۷۔ اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔

۴۸۔ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

۴۹۔ فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تمکو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم اس کا انجام معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور مخالف سمت کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔

۵۰۔ انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

۵۱۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہو گئے۔

۵۲۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات لے نکلو البتہ فرعونیوں کی طرف سے تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

۵۳۔ تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔

۵۴۔ اور کہا کہ یہ تھوڑے سے لوگوں کی جماعت ہے۔

۵۵۔ اور یہ ہم سے غصہ کھا رہے ہیں۔

۵۶۔ اور ہم سب ان سے خطرہ رکھتے ہیں۔

۵۷۔ آخر ہم نے انکو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔

۵۸۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔

۵۹۔ انکے ساتھ ہم نے اسی طرح کیا اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔

۶۰۔ تو انہوں نے سورج نکلتے وقت انکا تعاقب کیا۔

۶۱۔ پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔

۶۲۔ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

۶۳۔ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔ تو سمندر پھٹ گیا سو ہر ایک ٹکڑا یوں ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے۔

۶۴۔ اور دوسروں یعنی فرعونیوں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔

۶۵۔ اور موسیٰ اور انکے ساتھ والوں کو تو ہم نے بچا لیا۔

۶۶۔ پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا۔

۶۷۔ بیشک اس قصے میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

۶۸۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۶۹۔ اور انکو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو۔

۷۰۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟

۷۱۔ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انکی پوجا پر قائم ہیں۔

۷۲۔ ابراہیم نے کہا کہ جب تم انکو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟

۷۳۔ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

۷۴۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

۷۵۔ ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جنکو تم پوجتے رہے ہو۔

۷۶۔ تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔

۷۷۔ تو وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر رب العالمین میرا دوست ہے۔

۷۸۔ جس نے مجھے پیدا کیا ہے سو وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔

۷۹۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

۸۰۔ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔

۸۱۔ اور وہ جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

۸۲۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا قصور بخشے گا۔

۸۳۔ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل فرما۔

۸۴۔ اور بعد والے لوگوں میں میرا ذکر نیک باقی رکھیو۔

۸۵۔ اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں شامل کیجیو۔

۸۶۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

۸۷۔ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔

۸۸۔ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔

۸۹۔ ہاں جو شخص اللہ کے پاس بے روگ دل لے کر آیا وہ بچ جائے گا۔

۹۰۔ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔

۹۱۔ اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔

۹۲۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جنکو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟

۹۳۔ یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجتے تھے کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟

۹۴۔ تو وہ خود اور گمراہ یعنی بت اور بت پرست اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

۹۵۔ اور شیطان کے لشکر سب کے سب داخل جہنم ہوں گے۔

۹۶۔ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

۹۷۔ کہ اللہ کی قسم ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔

۹۸۔ جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔

۹۹۔ اور ہم کو ان گناہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔

۱۰۰۔ تو آج نہ کوئی ہمارے لئے سفارش کرنے والا ہے۔

۱۰۱۔ اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔

۱۰۲۔ تو کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔

۱۰۳۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

۱۰۴۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۰۵۔ قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۰۶۔ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۰۷۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۰۸۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۰۹۔ اور میں اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۱۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔

۱۱۱۔ وہ بولے کہ کیا ہم تمکو مان لیں جبکہ تمہارے پیرو تو رذیل ترین لوگ ہوئے ہیں۔

۱۱۲۔ نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

۱۱۳۔ ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو۔

۱۱۴۔ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔

۱۱۵۔ میں تو فقط صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

۱۱۶۔ انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

۱۱۷۔ نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔

۱۱۸۔ سو تو میرے اور انکے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انکو بچا لے۔

۱۱۹۔ پس ہم نے انکو اور جو انکے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے انکو بچا لیا۔

۱۲۰۔ پھر اسکے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔

۱۲۱۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۲۲۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۲۳۔ قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۲۴۔ جب ان سے انکے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

۱۲۵۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۲۶۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۲۷۔ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۲۸۔ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر فضول نشان تعمیر کرتے ہو۔

۱۲۹۔ اور محل بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

۱۳۰۔ اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جابرانہ پکڑتے ہو۔

۱۳۱۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

۱۳۲۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمکو ان چیزوں سے مدد دی جنکو تم جانتے ہو۔

۱۳۳۔ اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی۔

۱۳۴۔ اور باغوں اور چشموں سے۔

۱۳۵۔ مجھکو تمہارے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے۔

۱۳۶۔ وہ کہنے لگے تم ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔

۱۳۷۔ یہ تو اگلوں ہی کی عادت ہے۔

۱۳۸۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

۱۳۹۔ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے انکو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۴۰۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۴۱۔ قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۴۲۔ جب ان سے انکے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

۱۴۳۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۴۴۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۴۵۔ اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۴۶۔ کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم یوں ہی بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟

۱۴۷۔ یعنی باغ اور چشمے۔

۱۴۸۔ اور کھیتاں اور کھجوریں جنکے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔

۱۴۹۔ اور پہاڑوں میں تراش تراش کر پر تکلف گھر بناتے ہو۔

۱۵۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو۔

۱۵۱۔ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔

۱۵۲۔ جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

۱۵۳۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔

۱۵۴۔ تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔

۱۵۵۔ صالح نے کہا دیکھو یہ اونٹنی ہے ایک دن پانی پینے کی اسکی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔

۱۵۶۔ اور اسکو کوئی تکلیف نہ دینا نہیں تو تمکو ایک بڑے سخت دن کا عذاب آپکڑے گا۔

۱۵۷۔ بالآخر انہوں نے اسکو مار ڈالا پھر نادم ہوئے۔

۱۵۸۔ سو انکو عذاب نے آپکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۵۹۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۶۰۔ قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۶۱۔ جب ان سے انکے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔

۱۶۲۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۶۳۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۶۴۔ اور میں تم سے اس کام کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۶۵۔ کیا تم دنیا جہان میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔

۱۶۶۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں انکو چھوڑ دیتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔

۱۶۷۔ وہ کہنے لگے کہ اے لوط اگر تم باز نہ آئے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔

۱۶۸۔ لوط نے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔

۱۶۹۔ اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو انکے کاموں کے وبال سے نجات دے۔

۱۷۰۔ سو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔

۱۷۱۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

۱۷۲۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۷۳۔ اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر جو خبردار کئے گئے تھے برسا وہ برا تھا۔

۱۷۴۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۷۵۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۷۶۔ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۷۷۔ جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۷۸۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۷۹۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۸۰۔ اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۸۱۔ دیکھو پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔

۱۸۲۔ اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔

۱۸۳۔ اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔

۱۸۴۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمکو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔

۱۸۵۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔

۱۸۶۔ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔

۱۸۷۔ سو اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ۔

۱۸۸۔ شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔

۱۸۹۔ تو ان لوگوں نے انکو جھٹلایا پس سائبان والے دن کے عذاب نے انکو آپکڑا۔ بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

۱۹۰۔ اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۹۱۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۹۲۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

۱۹۳۔ اس کو امانتدار فرشتہ لے کر اترا ہے۔

۱۹۴۔ یعنی اسنے تمہارے دل پر اسکا القا کیا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کرتے رہو۔

۱۹۵۔ اور القا بھی فصیح و بلیغ عربی زبان میں کیا ہے۔

۱۹۶۔ اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے۔

۱۹۷۔ اور کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس بات کو جانتے ہیں۔

۱۹۸۔ اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے۔

۱۹۹۔ اور وہ اسے ان لوگوں کر پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔

۲۰۰۔ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔

۲۰۱۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے۔

۲۰۲۔ وہ عذاب ان پر ناگہاں آ واقع ہو گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

۲۰۳۔ اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

۲۰۴۔ تو کیا یہ ہمارے عذاب کیلیئے جلدی مچا رہے ہیں۔

۲۰۵۔ بھلا دیکھو تو اگر ہم انکو برسوں فائدے دیتے رہیں۔

۲۰۶۔ پھر ان پر وہ عذاب آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۲۰۷۔ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے انکے کس کام آئیں گے۔

۲۰۸۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے خبردار کرنے والے پہلے بھیج دیتے تھے۔

۲۰۹۔ تاکہ یاد دلا دیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

۲۱۰۔ اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔

۲۱۱۔ یہ کام نہ تو انکے لائق ہے اور نہ وہ اسکی طاقت رکھتے ہیں۔

۲۱۲۔ وہ تو آسمانی باتوں کے سننے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔

۲۱۳۔ تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تمکو عذاب دیا جائے گا۔

۲۱۴۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔

۲۱۵۔ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے تواضع سے پیش آؤ۔

۲۱۶۔ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہدو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔

۲۱۷۔ اور اس غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔

۲۱۸۔ جو تمکو جب تم تہجد کے وقت اٹھتے ہو دیکھتا ہے۔

۲۱۹۔ اور نمازیوں کیساتھ تمہارے رکوع اور سجود کو بھی دیکھتا ہے۔

۲۲۰۔ بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۲۲۱۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان یعنی جنات کس پر اترتے ہیں۔

۲۲۲۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔

۲۲۳۔ جنات سنی ہوئی بات اسکے کان میں لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔

۲۲۴۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

۲۲۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔

۲۲۶۔ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

۲۲۷۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام بھی لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

مَكِّيَّةٌ ۴۸ رکوعاتها ۷

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ طٰس۔ یہ قرآن یعنی کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

۲۔ مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

۳۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

۴۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

۵۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۶۔ اور تمکو یہ قرآن اس حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

۷۔ جب موسی نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں یا کوئی شعلہ یعنی ایک انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم آگ تاپو۔

۸۔ جب موسی اسکے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں تجلی دکھاتا ہے با برکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔

۹۔ اے موسی میں اللہ ہوں عزت والا حکمت والا۔

۱۰۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب اسے دیکھا تو اس طرح حرکت کر رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسی ڈرو مت۔ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

۱۱۔ ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

۱۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید و روشن نکلے گا ان دو معجزوں کے ساتھ جو نو معجزوں میں داخل ہیں فرعون اور اسکی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔

۱۳۔ پھر جب انکے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔

۱۴۔ اور بے انصافی اور غرور سے انکو ماننے سے انکار کیا جبکہ انکے دل ان کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۱۵۔ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔

۱۶۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ اس کا خاص فضل ہے۔

۱۷۔ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پھر انکی جماعتیں بنائی گئیں۔

۱۸۔ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلمیان اور اسکے لشکر تمکو کچل ڈالیں اور انکو خبر بھی نہ ہو۔

۱۹۔ تو وہ اسکی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

۲۰۔ اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟

۲۱۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے اپنی بے قصوری کی واضح دلیل پیش کرے۔

۲۲۔ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدہد آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جسکی آپکو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس ملک سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

۲۳۔ میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک شاندار تخت ہے۔

۲۴۔ میں نے دیکھا کہ وہ اور اسکی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور انکو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔

۲۵۔ اور نہیں سمجھتے ہیں کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔

۲۶۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۲۷۔ سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔

۲۸۔ یہ میرا خط لے جا اور اسے انکی طرف ڈال دے پھر انکے پاس سے ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

۲۹۔ ملکہ نے کہا کہ دربار والو مجھ تک ایک نامہ گرامی پہنچایا گیا ہے۔

۳۰۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۳۱۔ بعد اسکے یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

۳۲۔ خط سنا کر کہنے لگی کہ کے اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کیا کرتی۔

۳۳۔ وہ بولے کہ ہم بڑے زورآور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے گا اسکے انجام پر نظر کرلیجئے گا۔

۳۴۔ اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

۳۵۔ اور میں انکی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔

۳۶۔ پس جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہوگے۔

۳۷۔ انکے پاس واپس جاؤ اب ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جنکے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہو گی اور انکو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔

۳۸۔ سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔

۳۹۔ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اسکے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اسکو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانتدار بھی ہوں۔

۴۰۔ ایک شخص جسکو کتاب الہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپکی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے تخت کو

اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے نیاز ہے کرم کرنے والا ہے۔

۴۱۔ سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے امتحان عقل کے لئے اسکے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے۔

۴۲۔ پھر جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہوبہو وہی ہے اور ہمکو اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت و شان کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

۴۳۔ اور وہ جو اللہ کے سوا دوسروں کی پرستش کرتی تھی سلیمان نے اسکو اس سے منع کیا کہ وہ کافروں میں سے تھی۔

۴۴۔ اسکے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے۔ جب اس نے اسکے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

۴۵۔ اور ہم نے ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

۴۶۔ صالح نے کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو اور اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۴۷۔ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے برا شگون ہیں صالح نے کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جنکی آزمائش کی جاتی ہے۔

۴۸۔ اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔

۴۹۔ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اسکے گھر والوں پر شبخون ماریں گے۔ پھر اسکے وارثوں سے کہیں گے کہ ہم تو اسکے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

۵۰۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔

۵۱۔ تو دیکھ لو کہ انکی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے انکو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔

۵۲۔ اب ان کے یہ گھر ان کے ظلم کے سبب تلپٹ پڑے ہیں۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانی ہے۔

۵۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔

۵۴۔ اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔

۵۵۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کو لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔

۵۶۔ تو انکی قوم کے لوگ بولے تو یہ بولے اور اسکے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

۵۷۔ تو ہم نے انکو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر انکی بیوی کہ اسکی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

۵۸۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر برسا جنکو متنبہ کر دیا گیا تھا برا تھا۔

۵۹۔ کہدو کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اسکے ان بندوں پر سلام ہے جنکو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جنکو یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔

۶۰۔ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم انکے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

۶۱۔ بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور اسکے لئے پہاڑ بنائے اور کس نے دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔

۶۲۔ بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اسکی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تمکو زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔

۶۳۔ بھلا کون تمکو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے۔

۶۴۔ بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمکو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں کہدو کہ مشرکو اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

۶۵۔ کہدو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔

۶۶۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے بلکہ یہ اسکی طرف سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

۶۷۔ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر قبروں سے نکالے جائیں گے۔

۶۸۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۶۹۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گناہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔

۷۰۔ اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔

۷۱۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

۷۲۔ کہدو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپہنچا ہو۔

۷۳۔ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

۷۴۔ اور جو باتیں انکے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان سب کو جانتا ہے۔

۷۵۔ اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر یہ کہ وہ ایک کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

۷۶۔ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے۔

۷۷۔ اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۷۸۔ تمہارا پروردگار قیامت کے روز ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب ہے علم والا ہے۔

۷۹۔ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صاف حق پر ہو۔

۸۰۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر لیں آواز سنا سکتے ہو۔

۸۱۔ اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

۸۲۔ اور جب انکے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہو گا تو ہم انکے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ ہم اسلئے کریں گے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

۸۳۔ اور جس روز ہم ہر امت میں سے ایک بڑے گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

۸۴۔ یہاں تک کہ جب سب آ جائیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا حالانکہ تم نے اپنے علم سے ان کا احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے رہتے تھے؟

۸۵۔ اور ان کے ظلم کے سبب انکے حق میں وعدہ عذاب پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

۸۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا ہے کہ اس میں کام کریں بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۸۷۔ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اسکے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

۸۸۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ مضبوط جمے ہوئے ہیں مگر وہ اس روز اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

۸۹۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر بدلہ تیار ہے اور ایسے لوگ اس روز گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔

۹۰۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تمکو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

۹۱۔ کہدو مجھکو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں جس نے اسکو محترم بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔

۹۲۔ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو اب جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔

۹۳۔ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تمکو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انکو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بیخبر نہیں ہے۔

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ طٰسم۔

۲۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

۳۔ اے پیغمبر ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔

۴۔ کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو یہاں تک کمزور کر دیا تھا کہ انکے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور انکی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں تھا۔

۵۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور انکو پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث بنائیں۔

۶۔ اور ملک میں انکو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور انکے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

۷۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اسکو دودھ پلاؤ پھر جب تمکو اسکے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اسکو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور بعد میں اسے پیغمبر بنا دیں گے۔

۸۔ سو فرعون کے لوگوں نے اسکو اٹھا لیا اس لئے کہ نتیجہ یہ ہونا تھا کہ وہ ان کا دشمن اور انکے لئے موجب غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر غلطی پر تھے۔

۹۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسکو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ انجام سے بیخبر تھے۔

۱۰۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بیقرار ہو گیا اگر ہم انکے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس غم کو ظاہر کر دیتیں۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ مومنوں میں رہیں۔

۱۱۔ اور والدہ موسیٰ نے اسکی بہن سے کہا کہ اسکے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو کچھ خبر نہ تھی۔

۱۲۔ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر دائیوں کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس بچے کو پالیں اور اسکی خیر خواہی سے پرورش کریں۔

۱۳۔ سو ہم نے اس طریق سے انکو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کر لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۱۴۔ اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے تو ہم نے انکو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۵۔ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بیخبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا انکے دشمنوں میں سے تو جو شخص انکی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو موسیٰ نے اسکو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی کام ہوا بیشک وہ انسان کا دشمن ہے کھلا بہکانے والا ہے۔

۱۶۔ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا سو تو مجھے بخش دے تو اللہ نے انکو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۷۔ کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے تو میں بھی آئندہ کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔

۱۸۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر انکو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تو تو بڑا بہکا ہوا ہے۔

۱۹۔ پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ صلح کرانے والوں میں سے ہو جاؤ۔

۲۰۔ اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا بولا کہ اے موسیٰ اہل دربار تمہارے بارے میں مشورے کرتے ہیں کہ تمکو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۲۱۔ چنانچہ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

۲۲۔ اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے۔

۲۳۔ اور جب مدین کے پانی کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے اور اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور انکے ایک طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے اپنے جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

۲۴۔ تو موسیٰ نے انکے لئے بکریوں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔

۲۵۔ تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی کہنے لگی کہ تمکو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اسکی تمکو اجرت دیں۔ پھر جب وہ انکے پاس آئے اور ان سے اپنا ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

۲۶۔ ایک لڑکی بولی کہ ابا انکو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا ہو امانتدار ہو۔

۲۷۔ انہوں نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو پھر اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے احسان ہو گا اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔

۲۸۔ موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ عہد پختہ ہوا میں جو مدت چاہوں پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔

۲۹۔ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی وہ اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے رستے کا کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم آگ تاپو۔

۳۰۔ سو جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ یہ میں ہوں اللہ تمام جہانوں کا پروردگار۔

۳۱۔ اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب انہوں نے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ فرمایا موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو۔

۳۲۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید روشن ہو کر نکل آئے گا اور خوف دور کرنے کی غرض سے اپنے بازو کو اپنی طرف یعنی سینے سے ملا لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں فرعون اور اسکے درباریوں کیلئے بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

۳۳۔ موسیٰ نے کہا اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔

۳۴۔ اور ہارون جو میرا بھائی ہے اسکی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اسکو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔

۳۵۔ فرمایا ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے تم دونوں اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔

۳۶۔ پھر جب موسیٰ انکے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو کبھی سنی نہیں۔

۳۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اسکی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جسکے لئے عاقبت کا گھر یعنی بہشت ہے۔ بیشک ظالم کامیاب نہیں ہونگے۔

۳۸۔ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں اپنے سوا کسی کو تمہارا خدا نہیں جانتا سو اے ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا کر اینٹیں پکا دو پھر ایک اونچا محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ کر اسے جھانک لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

۳۹۔ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۴۰۔ تو ہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو پکڑ لیا آخر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

۴۱۔ اور ہم نے انکو پیشوا بنایا تھا وہ لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن انکی مدد نہیں کی جائے گی۔

۴۲۔ اور اس دنیا سے ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہوں گے۔

۴۳۔ اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۴۴۔ اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تھا تو تم طور کی مغربی جانب نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے۔

۴۵۔ لیکن ہم نے موسیٰ کے بعد کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر ایک لمبی مدت گذر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ انکو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ اور ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

۴۶۔ اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے موسیٰ کو آواز دی طور کے کنارے تھے۔ بلکہ تمہارا بھیجا جانا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا خبردار کرو تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۴۷۔ اور اے پیغمبر ہم نے تمکو اس لئے بھیجا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اگر ان اعمال کے سبب جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

۴۸۔ پھر جب انکے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی نشانیاں موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اسکو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو نشانیاں پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔ اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔

۴۹۔ کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔

۵۰۔ پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کی ہدایات کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۵۱۔ اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس ہدایت کی باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

۵۲۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

۵۳۔ اور جب قرآن انکو پڑھ کو سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں۔

۵۴۔ ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۵۵۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمکو ہمارے اعمال اور تمکو تمہارے اعمال۔ تمکو سلام۔ ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔

۵۶۔ اے نبی تم جسکو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۵۷۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے انکو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں بطور رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۵۸۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی عیش والی زندگی میں اترا رہے تھے۔ سو یہ انکے مکانات ہیں جو انکے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور انکے بعد ہم ہی وارث ہوئے۔

۵۹۔ اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک انکے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو انکو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

۶۰۔ اور اے لوگو جو چیز تمکو دی گئی ہے سو وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اسکی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۶۱۔ بھلا جس شخص سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جسکو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو گرفتار کر کے حاضر کئے جائیں گے۔

۶۲۔ اور جس روز اللہ انکو پکارے گا سو کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

۶۳۔ تو جن لوگوں پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جنکو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ہم نے انکو گمراہ کیا تھا اب ہم تیری طرف متوجہ ہو کر ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔

۶۴۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ سو وہ انکو پکاریں گے تو وہ انکو جواب نہ دیں سکیں گے اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔

۶۵۔ اور جس روز اللہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔

۶۶۔ تو اس روز ان پر خبریں بند ہو جائیں گی پھر وہ آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے۔

۶۷۔ سو رہا وہ شخص جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں ہو۔

۶۸۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے۔ انکو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔

۶۹۔ اور انکے سینے جو کچھ مخفی کرتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اسکو جانتا ہے۔

۷۰۔ اور وہی اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۷۱۔ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات کی تاریکی کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمکو روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں۔

۷۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تمکو رات لا دے جسمیں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

۷۳۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

۷۴۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا تو کہے گا کہ میرے وہ شریک جنکا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں۔

۷۵۔ اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

۷۶۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر زیادتی کرنے لگا۔ اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ انکی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہوتیں جب اس سے اسکی قوم نے کہا کہ اترایئے مت

کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۷۷۔ اور جو مال تمکو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۷۸۔ وہ بولا کہ یہ مال مجھے میرے ہنر کے سبب ملا ہے کیا اسکو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی تھیں۔ اور گنہگاروں سے انکے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

۷۹۔ تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال ومتاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

۸۰۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے جو ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔

۸۱۔ پس ہم نے قارون کو اور اسکی حویلی کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

۸۲۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر کامیاب نہیں ہوتے۔

۸۳۔ وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

۸۴۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر صلہ ہو گا اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے انکو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔

۸۵۔ اے پیغمبر جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں پہلی جگہ لوٹا دے گا۔ کہدو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اسکو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

۸۶۔ اور اے نبی تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی سو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔

۸۷۔ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اسکے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔

۸۸۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود سمجھ کر نہ پکارنا اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسکی ذات پاک کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

ـتِ مَكِيَّةٌ ۸۵ رکوعاتھا ۸

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الم۔

۲۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور انکی آزمائش نہیں کی جائے گی۔

۳۔ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے انکو بھی آزمایا تھا اور انکو بھی آزمائیں گے سو اللہ انکو ضرور معلوم کرے گا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور انکو بھی جو جھوٹے ہیں۔

۴۔ کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو فیصلہ یہ کرتے ہیں برا ہے۔

۵۔ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۶۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ بیشک اللہ تو سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

۸۔ اور ہم نے انسان کو اسکے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اے مخاطب اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جسکی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہا نہ مانیو۔ تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا۔

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔

۱۰۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انکو اللہ کے رستے میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو یوں سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟

۱۱۔ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے مومن ہیں اور وہ منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

۱۲۔ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریقے پر چلو اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے۔ حالانکہ وہ انکے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۳۔ اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور لوگوں کے بوجھ بھی اور جو جھوٹ یہ لوگ گھڑتے رہے قیامت کے دن انکی ان سے ضرور پرسش ہوگی۔

۱۴۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان لوگوں کو طوفان کے عذاب نے آپکڑا۔ اور وہ ظالم تھے۔

۱۵۔ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

۱۶۔ اور ابراہیم کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۷۔ تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور جھوٹی باتیں بناتے ہو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمکو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

۱۸۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی امتیں اپنے پیغمبروں کی تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

۱۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر کس طرح اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یہ اللہ کو آسان ہے۔

۲۰۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۱۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۲۲۔ اور تم اسکو نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

۲۳۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اسکے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور انکو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

۲۴۔ تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے انکو آگ میں جلنے سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۲۵۔ اور ابرہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے مگر پھر قیامت کے دن ایک دوسرے کی دوستی سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا۔

۲۶۔ پس ان پر ایک لوط ایمان لائے اور ابراہیم کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۷۔ اور ہم نے انکو اسحق اور یعقوب بخشے اور انہی کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی اور انکو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

۲۸۔ اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔

۲۹۔ کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے اور راہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔

۳۰۔ لوط نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔

۳۱۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔

۳۲۔ ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں رہتے ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم انکو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیں گے بجز انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

۳۳۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ انکی وجہ سے ناخوش اور تنگدل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے۔ اور نہ رنج کیجئے ہم آپکو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

۳۴۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

۳۵۔ اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی کی ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔

۳۶۔ اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور روز آخر کے آنے کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔

۳۷۔ مگر انہوں نے انکو جھوٹا سمجھا سو انکو زلزلے کے عذاب نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۳۸۔ اور عاد اور ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا چنانچہ انکے ویران گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور انکو سیدھے رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے۔

۳۹۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا اور انکے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔

۴۰۔ تو ہم نے سب کو انکے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے جنکو چنگھاڑ نے آپکڑا اور کچھ ایسے تھے جنکو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جنکو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۴۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو کارساز بنا رکھا ہے انکی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ اس بات کو جانتے۔

۴۲۔ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۴۳۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔

۴۴۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۴۵۔ اے نبی یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اسکو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

۴۶۔ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں انکے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہدو کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

۴۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان مشرک لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں

۴۸۔ اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔

۴۹۔ بلکہ یہ روش آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے انکے سینوں میں محفوظ اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں۔

۵۰۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہدو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

۵۱۔ کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انکو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

۵۲۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۵۳۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ کسی وقت میں ان پر ضرور اچانک آ کر رہے گا اور انکو معلوم بھی نہ ہوگا۔

۵۴۔ یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ جبکہ دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

۵۵۔ جس دن عذاب انکو انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور اللہ فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو۔

۵۶۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

۵۷۔ ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔

۵۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدلہ ہے۔

۵۹۔ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۶۰۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھانے نہیں پھرتے اللہ ہی انکو رزق دیتا ہے اور تمکو بھی۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۶۱۔ اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے تمہارے زیر فرمان کیا تو کہدیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں۔

۶۲۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۶۳۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہدیں گے کہ اللہ نے۔ کہدو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔

۶۴۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے۔

۶۵۔ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے خالص کرتے ہوئے اسی کیلئے اطاعت کو۔ لیکن جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

۶۶۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں سو خیر عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔

۶۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ انکے گردونواح سے اچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔

۶۸۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اسکے پاس آئے تو اسکی تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

۶۹۔ اور جن لوگوں نے ہمارے راستے میں محنت کی ہم ان کو ضرور اپنے رستوں پر چلا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الم۔

۲۔ اہل روم مغلوب ہو گئے۔

۳۔ نزدیک کے ملک میں۔ اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔

۴۔ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور بعد میں بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔

۵۔ یعنی اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہی تو غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

۶۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۷۔ یہ لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت کی طرف سے غافل ہیں۔

۸۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے انکو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر ہیں۔

۹۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور اسکو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا۔ اور انکے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۱۰۔ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔

۱۱۔ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۱۲۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید ہو جائیں گے۔

۱۳۔ اور انکے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔

۱۴۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔

۱۵۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے۔

۱۶۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں گرفتار کر کے لائے جائیں گے۔

۱۷۔ تو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو۔

۱۸۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔ اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو اس وقت بھی نماز پڑھا کرو۔

۱۹۔ وہی زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم دوبارہ زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔

۲۰۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

۲۱۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ انکی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اسکے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۴۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمکو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے بارش برساتا ہے۔ پھر زمین کو اسکے مرجانے کے بعد زندہ و شاداب کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۵۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمکو زمین میں سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔

۲۶۔ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں اسی کے مملوک ہیں اور تمام اسکے فرمانبردار ہیں۔

۲۷۔ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اسکو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسکی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۸۔ وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن غلاموں کے تم مالک ہو وہ اس مال میں جو ہم نے تمکو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور کیا تم اس میں انکو اپنے برابر مالک

سمجھتے ہو اور کیا تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۲۹۔ مگر جو ظالم ہیں وہ بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

۳۰۔ سو تو تم ایک طرف کے ہو کر دین الٰہی پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو اور اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اختیار کئے رہو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں تغیر وتبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۱۔ مومنو اسی اللہ کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔

۳۲۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی فرقے فرقے ہو گئے۔ ہر فرقہ اسی میں مگن ہے جو اسکے پاس ہے۔

۳۳۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ انکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فریق ان میں سے اپنے پروردگار کیساتھ شرک کرنے لگتا ہے

۳۴۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں سو خیر فائدے اٹھا لو عنقریب تمکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۳۵۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ پھر وہ انکو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔

۳۶۔ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر انکے اعمال کے سبب جو انکے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔

۳۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۳۸۔ تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ انکے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

۳۹۔ اور جو سود تم دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں بڑھے تو اللہ کے نزدیک تو وہ بڑھتا بھی نہیں اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو کئی گنا کرنے والے ہیں۔

۴۰۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر اس نے تمکو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شریکوں سے بلند ہے۔

۴۱۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انکو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔

۴۲۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

۴۳۔ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا سیدھے دین کے رستے پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو کہ اس روز سب لوگ منتشر ہو جائیں گے۔

۴۴۔ جس شخص نے کفر کیا تو اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

۴۵۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

۴۶۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تمکو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اسکے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے روزی طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۴۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

۴۸۔ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اسکے بیچ میں سے بارش کی بوندیں نکلنے لگتی ہیں پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو اسی وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

۴۹۔ جبکہ وہ اسکے برسنے سے پہلے یقیناً ناامید ہو رہے تھے۔

۵۰۔ تو اے دیکھنے والے اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۱۔ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ اسکے سبب کھیتی کو دیکھیں کہ زرد ہو گئی ہے تو اسکے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

۵۲۔ تو تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کو لوٹ جائیں آواز سنا سکتے ہو۔

۵۳۔ اور نہ اندھوں کو انکی گمراہی سے نکال کر راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں۔

۵۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے۔

۵۵۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی گناہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ اوندھائے جاتے تھے۔

۵۶۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔ اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تمکو اس کا یقین ہی نہ تھا۔

۵۷۔ تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔

۵۸۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم انکے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہدیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

۵۹۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔

۶۰۔ پس تم جمے رہو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اکھاڑ نہ بنا دیں۔

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الم۔

۲۔ یہ حکمت کی بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔

۳۔ نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت۔

۴۔ وہ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

۵۔ یہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب ہیں۔

۶۔ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ لوگوں کو بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے ہنسی کرے یہی لوگ ہیں جنکو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

۷۔ اور جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا انکو سنا ہی نہیں۔ جیسے اسکے کانوں میں ثقل ہے تو اسکو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکے لئے نعمت کے باغ ہیں۔

۹۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۰۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ بنا کر رکھ دیئے تاکہ وہ تمکو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔

۱۱۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو ہستیاں ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۱۲۔ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

۱۳۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے۔

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو جسے اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اسکو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے میں نے تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تمکو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۱۵۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تمکو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تمکو آگاہ کر دوں گا۔

۱۶۔ لقمان نے یہ بھی کہا کہ بیٹا اگر کوئی عمل چاہے رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں مخفی ہو یا زمین میں اللہ اسکو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین ہے خبردار ہے۔

۱۷۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا مشورہ دیتے رہنا بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۱۸۔ اور تکبر کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ اسلئے کہ اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔

۱۹۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز نیچی رکھنا کیونکہ بہت اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

۲۰۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔

۲۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان انکو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی۔

۲۲۔ اور جو شخص اپنے آپکو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۲۳۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے انکو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم انکو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے بھی واقف ہے۔

۲۴۔ ہم انکو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لیجائیں گے۔

۲۵۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہدو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔

۲۶۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

۲۷۔ اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں سب کے سب قلم ہوں اور سمندر کا تمام پانی سیاہی ہو اور اسکے بعد سات سمندر اور سیاہی ہو جائیں تو اللہ کی باتیں یعنی اسکی صفتیں ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۸۔ اللہ کو تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۲۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۳۰۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات ہی برحق ہے اور جن جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

۳۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تمکو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

۳۲۔ اور جب ان پر سمندر کی لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے اور خالص اسکی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو چند ہی لوگ انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن ہیں ناشکرے ہیں۔

۳۳۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ وہ بڑا فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔

۳۴۔ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا ہے اور خبردار ہے۔

مَکِّیَّۃٌ ۵   رکوعاتھا ۳

الرَّحِیْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ الم۔

۲۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۳۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسکو ازخود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔

۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اسکے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

۵۔ وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر ہر کام ایک روز جسکی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اسکی طرف رجوع کرے گا۔

۶۔ اسی شان کا ہے وہ خالق جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

۷۔ وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

۸۔ پھر اسکی نسل ایک قسم کے خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے بنائی۔

۹۔ پھر اسکو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

۱۰۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔

۱۱۔ کہدو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۱۲۔ اور تم تعجب کرو جب دیکھو کہ گناہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہمکو دنیا

میں واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔

۱۳۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

۱۴۔ سو اب آگ کے مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور جو کام تم کرتے تھے انکی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

۱۵۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو انکے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔

۱۶۔ انکے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۱۷۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ انکے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

۱۸۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

۱۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکے رہنے کے لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔

۲۰۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی انکے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اسکے مزے چکھو۔

۲۱۔ اور ہم انکو قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید وہ ہماری طرف لوٹ آئیں۔

۲۲۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے ہم گناہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

۲۳۔ اور ہم نے موسی کو کتاب دی تو تم ان سے ملاقات ہونے سے متعلق شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ذریعہ ہدایت بنایا تھا۔

۲۴۔ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

۲۵۔ بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

۲۶۔ کیا انکو اس امر سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جنکے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں۔

۲۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے انکے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟

۲۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟

۲۹۔ کہدو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

۳۰۔ تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

ب مَدَنِيَّةٌ ۹۰ رکوعاتها ۹

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ اور جو کتاب تمکو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۳۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

۴۔ اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جنکو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

۵۔ مومنو! منہ بولے بیٹوں کو انکے اصلی باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تمکو انکے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو اسکا تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو اس پر مواخذہ ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۔ پیغمبر مومنوں پر انکی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں کے مقابلے میں ایک دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔

۷۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے انکا عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے عہد بھی ان سے پکا لیا۔

۸۔ تاکہ سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے میں اللہ دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹۔ مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر آندھی چھوڑ دی اور ایسے لشکر نازل کئے جنکو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ انکو دیکھ رہا ہے۔

۱۰۔ جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

۱۱۔ اس موقع پر مومن آزمائے گئے اور سختی سے ہلا ہلا دیئے گئے۔

۱۲۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

۱۳۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل یثرب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

۱۴۔ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں۔

۱۵۔ حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا ہے اسکی ضرور پرسش ہوگی۔

۱۶۔ کہدو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تمکو فائدہ نہیں دے گا اور اس صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

۱۷۔ کہدو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تمکو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

۱۸۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

۱۹۔ یہ اس لئے کہ تم سے بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور انکی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باتیں کریں اور مال میں بخل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔

۲۰۔ یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ کاش خانہ بدوشوں میں جا رہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

۲۱۔ مسلمانو تمکو اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی ہر اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

۲۲۔ اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اسکے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اسکے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہوگئی۔

۲۳۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی یعنی جان دیدی اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا۔

۲۴۔ تاکہ اللہ سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۵۔ اور جو کافر تھے انکو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں کافی ہوگیا اور اللہ

زورآور ہے غالب ہے۔

۲۶۔ اور اس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے انکی یعنی ملکے والوں کی مدد کی تھی انکو انکے قلعوں سے اتار دیا اور انکے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر دیتے تھے اور بعض کو قید کر لیتے تھے۔

۲۷۔ اور انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے تمکو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۲۸۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

۲۹۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکار ہیں انکے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۳۰۔ اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اسکو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

۳۱۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اسکو ہم دونا ثواب دیں گے اور اسکے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

۳۲۔ اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تاکہ وہ شخص جسکے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

۳۳۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں زیب و زینت کی نمائش کیجاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی گھر والیو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔

۳۴۔ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں انکو یاد رکھو بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر ہے۔

۳۵۔ جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۳۶۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہو گیا۔

۳۷۔ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم

اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا یعنی اسکو طلاق دے دی تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں دیدیا تاکہ مومنوں پر انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق ختم کر لیں یعنی طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

۳۸۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے انکے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا۔

۳۹۔ یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جوں کے توں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

۴۰۔ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۴۱۔ اے اہل ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو۔

۴۲۔ اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

۴۳۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لیجائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔

۴۴۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہو گا اور اس نے انکے لئے عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے۔

۴۵۔ اے پیغمبر ہم نے تمکو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۴۶۔ اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن۔

۴۷۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

۴۸۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ انکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

۴۹۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے انکو ہاتھ لگانے یعنی انکے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمکو کچھ حق نہیں کہ ان سے عدّت پوری کراؤ۔ بس انکو کچھ فائدہ یعنی خرچ دے دو اور انکو اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

۵۰۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جنکو تم نے انکے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تمکو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپکو پیغمبر ﷺ حوالے کر دے یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے انکی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۵۱۔ اے پیغمبر ﷺ تمکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جسکو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اسکو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اجازت اس لئے ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم انکو دو اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے بردبار ہے۔

۵۲۔ اے پیغمبر ﷺ انکے سوا اور عورتیں تمکو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تمکو کیسا ہی اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یعنی باندیوں کے بارے میں تمکو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

۵۳۔ مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تمکو اجازت دی جائے یعنی کھانے کیلئے بلایا جائے جبکہ اسکے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر ﷺ کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے حیا کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تمکو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی انکے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔

۵۴۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسکو مخفی رکھو تو یاد رکھو کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

۵۵۔ خواتین پر اپنے باپ دادا سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۵۶۔ اللہ اور اسکے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

۵۷۔ جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبر ﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور انکے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۵۸۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

۵۹۔ اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ یہ چیز انکے لئے موجب شناخت و امتیاز ہوگی تو کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۰۔ اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینے کے شہر میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں گے تو ہم تمکو انکے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

۶۱۔ وہ بھی پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔

۶۲۔ جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں انکے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر وتبدل نہ پاؤ گے۔

۶۳۔ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے گی کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

۶۴۔ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور انکے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۶۵۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

۶۶۔ جس دن انکے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا حکم مانتے۔

۶۷۔ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمکو رستے سے بھٹکا دیا۔

۶۸۔ اے ہمارے پروردگار انکو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

۶۹۔ مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انکو بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔

۷۰۔ مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

۷۱۔ وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔

۷۲۔ ہم نے بار امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسکے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اسکو اٹھا لیا۔ بیشک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل ہے۔

۷۳۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

مَكِّيَّةٌ ۵۸ رکوعاتھا ۶

الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

۲۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو معلوم ہے اور وہ مہربان ہے بخشنے والا ہے۔

۳۔ اور کافر کہتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہدو کیوں نہیں آئے گی میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے بھی بڑی یا چھوٹی نہیں مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

۴۔ اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو بدلہ دے۔ یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کی انکے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔

۶۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ یقیناً حق ہے۔ اور اس اللہ کا رستہ بتاتا ہے جو غالب ہے قابل تعریف ہے۔

۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

۸۔ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

۹۔ کیا انہوں نے اسکو نہیں دیکھا جو انکے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو انکو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے۔

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اور کہا تھا اے پہاڑو انکے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو ان کا مسخر کر دیا اور انکے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔

۱۱۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں انکو دیکھنے والا ہوں۔

۱۲۔ اور ہوا کو ہم نے سلیمان کے تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم کیخلاف کرے گا اسکو ہم جہنم کی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

۱۳۔ وہ جو چاہتے یہ انکے لئے بناتے یعنی قلعے اور تصویریں اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے آل داؤد شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں شکرگذار تھوڑے ہیں۔

۱۴۔ پھر جب ہم نے انکے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو انکے عصا کو کھاتا رہا پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

۱۵۔ اہل سبا کے لئے انکے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے اور وہاں بڑا بخشنے والا مالک۔

۱۶۔ تو انہوں نے شکرگذاری سے منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر بند توڑ سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں انکے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جنکے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ کے پیڑ تھے اور تھوڑی سی بیریاں۔

۱۷۔ یہ ہم نے انکو ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

۱۸۔ اور ہم نے انکے اور ملک شام کی ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔

۱۹۔ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں دوری پیدا کر دے اور اس سے انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے انہیں نابود کر کے داستان بنا دیا اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

۲۰۔ اور شیطان نے انکے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اسکے پیچھے چل پڑے۔

۲۱۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر ہمارا مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ممتاز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۲۲۔ کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو انکو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں انکی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

۲۳۔ اور اللہ کے ہاں کسی کے لئے سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے یہاں تک کہ جب انکے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے اور وہ عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

۲۴۔ پوچھو کہ تمکو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم یا تو سیدھے رستے پر ہیں یا کھلم کھلا گمراہی میں۔

۲۵۔ کہدو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہو گی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہو گی۔

۲۶۔ کہدو کہ ہمارا پروردگار ہمکو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا ہے صاحب علم ہے۔

۲۷۔ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جنکو تم نے اللہ کا شریک بنا کر اسکے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۸۔ اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۲۹۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟

۳۰۔ کہدو کہ تم سے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

۳۱۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان کتابوں کو جو اس سے پہلے کی ہیں اور کاش ان ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

۳۲۔ جو لوگ بڑے بن بیٹھے تھے وہ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تمکو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا نہیں بلکہ تم ہی گنہگار تھے۔

۳۳۔ اور کمزور لوگ ان بڑے لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو اعمال وہ کرتے تھے انھی کا ان کو بدلہ ملے گا۔

۳۴۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہ ضرور کہا کہ تم لوگ جو چیز دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانیں گے۔

۳۵۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہمکو عذاب نہیں ہو گا۔

۳۶۔ کہدو کہ میرا رب جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۷۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تمکو ہم سے قریب کر دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو انکے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن و چین سے بلند و بالا عمارتوں میں رہیں گے۔

۳۸۔ جو لوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ گرفتار عذاب کئے جائیں گے۔

۳۹۔ کہدو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

۴۰۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تمکو پوجا کرتے تھے۔

۴۱۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔

۴۲۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔

۴۳۔ اور جب انکو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تمکو روک دے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض جھوٹ ہے جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اسکے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۴۴۔ اور ہم نے نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جنکو یہ پڑھتے ہوں اور اے نبی ﷺ نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

۴۵۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے انکو دیا تھا یہ اسکے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟

۴۶۔ کہدو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق یعنی اس نبی ﷺ کو کسی طرح کا جنون نہیں یہ تو تمکو سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

۴۷۔ کہدوکہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۴۸۔ کہدوکہ میرا پروردگار اوپر سے حق ہی نازل کرتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

۴۹۔ کہدوکہ حق آچکا اور باطل نہ تو پہلے کچھ کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔

۵۰۔ کہدوکہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے نزدیک ہے۔

۵۱۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو عذاب سے بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔

۵۲۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیسے پہنچ سکتا ہے؟

۵۳۔ جبکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے اٹکل کے تیر چلاتے رہے۔

۵۴۔ اور ان میں اور انکی خواہشوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے انکے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

مَكِّيَّةٌ ۴۳ رکوعاتھا ۵

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جنکے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۔ اللہ جو لوگوں کیلئے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اسکو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اسکے بعد کوئی اسکو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں انکو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تمکو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کیسے الٹائے جاتے ہو۔

۴۔ اور اے پیغمبر اگر یہ لوگ تمکو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۵۔ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تمکو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ بڑا فریبی یعنی شیطان تمہیں اللہ کے نام سے فریب دے۔

۶۔ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے پیرووں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہو جائیں۔

۷۔ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

۸۔ بھلا جس شخص کو اسکے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ انکو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بیشک اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو

کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔

۹۔ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم انکو ایک بے جان علاقے کی طرف لیجاتے ہیں پھر اس سے یعنی بارش سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کا جی اٹھنا ہو گا۔

۱۰۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل انکو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ برے برے داؤ چلتے ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا داؤ نابود ہو جائے گا۔

۱۱۔ اور اللہ ہی نے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمکو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اسکے علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اسکی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔

۱۲۔ اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں یہ ایک تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا۔ اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

۱۳۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اسکے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں۔

۱۴۔ اگر تم ان جھوٹے معبودوں کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور ایک ہی باخبر کی طرح تمکو کوئی خبر نہیں دے گا۔

۱۵۔ لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

۱۶۔ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے۔

۱۷۔ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔

۱۸۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کیلئے کسی کو بلائے تو بٹایا نہ جائے گا اگرچہ قرابتدار ہی ہو۔ اے پیغمبر تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور جو شخص سنورتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے سنورتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۹۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔

۲۰۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

۲۱۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

۲۲۔ اور نہ زندہ اور نہ مردہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جسکو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم انکو جو قبروں میں ہیں سنا نہیں سکتے۔

۲۳۔ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔

۲۴۔ ہم نے تمکو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گذرا ہو۔

۲۵۔ اور اے نبی اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔

۲۶۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔

۲۷۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا پھر ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگ کی گھاٹیاں ہوتی ہیں۔ جنکے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور بعض کالی سیاہ بھی ہوتی ہیں۔

۲۸۔ اور انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ اللہ سے تو اسکے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

۲۹۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

۳۰۔ کیونکہ اللہ انکو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا ہے قدردان ہے۔

۳۱۔ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور انکو دیکھنے والا ہے۔

۳۲۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جنکو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی بڑا فضل ہے۔

۳۳۔ ان لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور انکی پوشاک ریشمی ہو گی۔

۳۴۔ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے رنج و غم دور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا ہے قدردان ہے۔

۳۵۔ جس نے ہمکو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہمکو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ تکان ہی ہوگی۔

۳۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت ہی آئے گی کہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۳۷۔ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ کہ وہ جو پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمکو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۳۸۔ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

٣٩۔ وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں پہلے لوگوں کا جانشین بنایا اب جس نے کفر کیا اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کیلئے انکے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

٤٠۔ بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا کیا آسمانوں میں انکی شرکت ہے یا ہم نے انکو کوئی کتاب دی ہے جسکی وہ سند رکھتے ہوں؟ ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ظالم جوایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

٤١۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں وہ اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جوانکو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار ہے بخشنے والا ہے۔

٤٢۔ اور یہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس کوئی خبردار کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب انکے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اس سے انکو نفرت ہی بڑھی۔

٤٣۔ یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اسکے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ اللہ کے طریقے میں کوئی تغیر دیکھو گے۔

٤٤۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اسکو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا ہے قدرت والا ہے۔

٤٥۔ اور اگر اللہ لوگوں کو انکے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آجائے گا تو انکے اعمال کا بدلہ دے گا کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

کِیَّةٌ ٤١ رکوعاتها ٥

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

١۔ یٰس۔

٢۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

٣۔ اے محمد ﷺ بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔

٤۔ سیدھے رستے پر ہو۔

٥۔ یہ قرآن غالب و مہربان کا نازل کیا ہوا ہے۔

٦۔ تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا خبردار کر دو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

٧۔ ان میں سے اکثر پر اللہ کی بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

٨۔ ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ تھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں تو انکی گردنیں اکڑی ہوئی ہیں۔

٩۔ اور ہم نے انکے آگے بھی دیوار بنا دی اور انکے پیچھے بھی پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔

۱۰۔ اور تم انکو خبردار کرو یا نہ کرو انکے لئے برابر ہے یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۱۱۔ تم تو صرف اس شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو اس نصیحت یعنی قرآن کی پیروی کرے اور رحمن سے غائبانہ ڈرے سو اسکو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔

۱۲۔ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور جو انکے نشان پیچھے رہ گئے ہم انکو قلم بند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے۔

۱۳۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب انکے پاس پیغمبر آئے۔

۱۴۔ یعنی جب ہم نے انکی طرف دو پیغمبر بھیجے تو انہوں نے انکو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔

۱۵۔ وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور رحمن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

۱۶۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دے کر بھیجے گئے ہیں۔

۱۷۔ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۸۔ وہ بولے کہ ہم تمکو اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمکو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

۱۹۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تمکو نصیحت کی گئی۔ نہیں بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔

۲۰۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو۔

۲۱۔ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

۲۲۔ اور میں کیوں اس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

۲۳۔ کیا میں اسکو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر رحمن مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو انکی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

۲۴۔ تب تو میں کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔

۲۵۔ میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو۔

۲۶۔ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو پتہ چل جائے۔

۲۷۔ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔

۲۸۔ اور ہم نے اسکے بعد اسکی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

۲۹۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ اس سے ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔

۳۰۔ بندوں پر افسوس کہ جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا تو وہ اس سے تمسخر ضرور کرتے۔

۳۱۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۳۲۔ اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

۳۳۔ اور ایک نشانی انکے لئے زمین مردہ ہے۔ کہ ہم نے اسکو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا۔ پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔

۳۴۔ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

۳۵۔ تاکہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور انکے ہاتھوں نے تو انکو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

۳۶۔ وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود انکے اور جن چیزوں کی انکو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

۳۷۔ اور ایک نشانی انکے لئے رات ہے کہ اس پر سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

۳۸۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ اس غالب و دانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔

۳۹۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

۴۰۔ نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

۴۱۔ اور ایک نشانی انکے لئے یہ ہے کہ ہم نے انکی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

۴۲۔ اور انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

۴۳۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریادرس ہو اور نہ انکو رہائی ملے۔

۴۴۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔

۴۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۴۶۔ اور انکے پاس انکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۴۷۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جنکو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔

۴۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

۴۹۔ یہ تو ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو انکو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی۔

۵۰۔ پھر نہ تو یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

۵۱۔ اور جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

۵۲۔ کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے جگا اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

۵۳۔ وہ تو صرف ایک زور کی آواز ہو گی کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔

۵۴۔ پھر اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمکو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

۵۵۔ اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں خوش ہوں گے۔

۵۶۔ وہ بھی اور انکی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۵۷۔ وہاں انکے لئے میوے ہوں گے اور جو وہ منگوائیں گے انکو ملے گا۔

۵۸۔ انکو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۵۹۔ اور وہ فرمائے گا کہ گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ۔

۶۰۔ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم کو کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۶۱۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے۔

۶۲۔ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

۶۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسکی تمہیں دھمکی دی جاتی تھی۔

۶۴۔ جو تم کفر کرتے رہے ہو اسکے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

۶۵۔ آج ہم انکے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے انکے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور انکے پاؤں اسکی گواہی دیں گے۔

۶۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھوں کو مٹا کر اندھا کر دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں سے دیکھ سکیں گے۔

۶۷۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی جگہ پر انکی صورتیں بدل دیں پھر وہ وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

۶۸۔ اور جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے تخلیق میں اوندھا دیتے ہیں یعنی اسے بچپن کی کمزوری والی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں۔

۶۹۔ اور ہم نے ان کو یعنی اپنے پیغمبر ﷺ کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ انکو شایاں ہی ہے۔ یہ تو محض نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے۔

۷۰۔ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو خبردار کرے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔

۷۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے انکے لئے مویشی پیدا کر دیئے اور یہ انکے مالک ہیں۔

۷۲۔ اور انکو انکے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے انکی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

۷۳۔ اور ان میں انکے لئے اور فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

۷۴۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں کہ شاید ان سے انکو مدد پہنچے۔

۷۵۔ مگر وہ انکی مدد کی ہرگز طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ انکی فوج بنا کر حاضر کئے جائیں گے۔

۷۶۔ تو انکی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔

۷۷۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔

۷۸۔ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انکو کون زندہ کرے گا؟

۷۹۔ کہدو کہ انکو وہ زندہ کرے گا جس نے انکو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔

۸۰۔ وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اسکی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان سے آگ نکالتے ہو۔

۸۱۔ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ انکو پھر ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔

۸۲۔ اسکی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۸۳۔ وہ ذات پاک ہے جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

ن مَكِّيَّةٌ ۵٦ رکوعاتھا ۵

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ قسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی۔

۲۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

۳۔ پھر ذکر یعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کر کے۔

۴۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۵۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔

۶۔ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔

۷۔ اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی۔

۸۔ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے ان پر انگارے پھینکے جاتے ہیں۔

۹۔ یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

۱۰۔ ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اسکے پیچھے لگ جاتا ہے۔

۱۱۔ تو ان سے پوچھو کہ انکا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟ انہیں ہم نے چپکنے والے گارے سے بنایا ہے۔

۱۲۔ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

۱۳۔ اور جب انکو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

۱۴۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔

۱۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۱۶۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟

۱۷۔ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے ہو گذرے ہیں؟

۱۸۔ کہدو کہ ہاں اور تم لوگ ذلیل ہو گے۔

۱۹۔ بس وہ تو ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اسی وقت دیکھنے لگیں گے۔

۲۰۔ اور کہیں گے ہائے کمبختی ہماری یہی جزا کا دن ہے۔

۲۱۔ کہا جائے گا کہ ہاں وہی فیصلے کا دن جسکو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

۲۲۔ فرشتوں کو حکم ہو گا جو لوگ ظلم کرتے تھے انکو اور انکے ہم جنسوں کو اور جنکو وہ پوجا کرتے تھے سب کو جمع کر لو۔

۲۳۔ یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے پھر انکو جہنم کے رستے پر چلا دو۔

۲۴۔ اور انکو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

۲۵۔ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

۲۶۔ اصل بات یہ ہے کہ آج یہ لوگ اپنی غلطی تسلیم کر رہے ہیں۔

۲۷۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

۲۸۔ پیروکار اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تم ہی ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔

۲۹۔ وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

۳۰۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔

۳۱۔ سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کہ اب ہم عذاب کے مزے چکھیں گے۔

۳۲۔ سو ہم نے تمکو بھی گمراہ کیا کہ ہم خود بھی تو گمراہ تھے۔

۳۳۔ پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔

۳۴۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

۳۵۔ ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر کرتے تھے۔

۳۶۔ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔

۳۷۔ نہیں بلکہ یہی حق لے کر آئے ہیں اور پہلے کے پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔

۳۸۔ بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔

۳۹۔ اور تمکو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

۴۰۔ مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔

۴۱۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے روزی مقرر ہے۔

۴۲۔ یعنی میوے اور ان کا اعزاز و اکرام کیا جائے گا۔

۴۳۔ نعمت کے باغوں میں۔

۴۴۔ ایکدوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

۴۵۔ شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔

۴۶۔ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہوگی۔

۴۷۔ نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے بہکیں۔

۴۸۔ اور انکے پاس حوریں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔

۴۹۔ گویا وہ گرد و غبار سے محفوظ انڈے ہیں۔

۵۰۔ پھر وہ ایکدوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

۵۱۔ ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

۵۲۔ جو کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔

۵۳۔ بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے توکیا ہمکو بدلہ ملے گا؟

۵۴۔ اللہ کہے گا کہ بھلا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔

۵۵۔ پھر وہ خود جھانکے گا تو اسکو بیچ دوزخ میں دیکھے گا۔

۵۶۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے بھی ہلاک کرنے لگا تھا۔

۵۷۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو عذاب میں حاضر کئے گئے ہیں۔

۵۸۔ توکیا واقعی اب ہم مرنے والے نہیں۔

۵۹۔ ہاں جو پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔

۶۰۔ بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۶۱۔ ایسی ہی نعمتوں کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں۔

۶۲۔ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔

۶۳۔ ہم نے اسکو ظالموں کے لئے بلا بنایا ہوا ہے۔

۶۴۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی تہہ میں اگے گا۔

۶۵۔ اسکے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔

۶۶۔ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

۶۷۔ پھر اس کھانے کے ساتھ انکو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔

۶۸۔ پھر انکو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

۶۹۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا تھا۔

۷۰۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے۔

۷۱۔ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔

۷۲۔ اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے۔

۷۳۔ سو دیکھ لو جنکو خبردار کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔

۷۴۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندوں کا انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔

۷۵۔ اور ہمکو نوح نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

۷۶۔ اور ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

۷۷۔ اور انکی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے والا بنا دیا۔

۷۸۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔

۷۹۔ یعنی تمام جہان میں کہ نوح پر سلام ہو۔

۸۰۔ نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۸۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۸۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔

۸۳۔ اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیم تھے۔

۸۴۔ جب وہ اپنے پروردگار کے پاس عیب سے پاک دل لے کر آئے۔

۸۵۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟

۸۶۔ کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔

۸۷۔ بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟

۸۸۔ تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔

۸۹۔ پھر کہا میری تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

۹۰۔ تب لوگ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔

۹۱۔ پھر ابراہیم انکے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔

۹۲۔ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟

۹۳۔ پھر انکو داہنے ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا۔

۹۴۔ پھر وہ لوگ انکے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

۹۵۔ ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جنکو خود تراشتے ہو۔

۹۶۔ حالانکہ تمکو اور جو تم بناتے ہو اسکو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

۹۷۔ وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اسکو آگ کے ڈھیر میں ڈالدو۔

۹۸۔ غرض انہوں نے انکے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔

۹۹۔ اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔

۱۰۰۔ اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادت مندوں میں سے ہو۔

۱۰۱۔ تو ہم نے انکو ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی۔

۱۰۲۔ جب وہ انکے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا تمکو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچ لو کہ تمہارا کیا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پایئے گا۔

۱۰۳۔ اس طرح جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

۱۰۴۔ تو ہم نے انکو پکارا کہ اے ابراہیم۔

۱۰۵۔ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۰۶۔ بلاشبہ یہ کھلی آزمائش تھی۔

۱۰۷۔ اور ہم نے قربانی کے ایک بڑے جانور سے ان کا یعنی اسمعیل کا فدیہ دیا۔

۱۰۸۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ابراہیم کا ذکر خیر باقی رکھا۔

۱۰۹۔ کہ ابراہیم پر سلام ہو۔

۱۱۰۔ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۱۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۱۲۔ اور ہم نے انکو اسحق کی بشارت بھی دی کہ وہ نبی اور نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔

۱۱۳۔ اور ہم نے ان پر اور اسحق پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر سراسر ظلم کرنے والے یعنی گناہگار بھی ہیں۔

۱۱۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے۔

۱۱۵۔ اور انکو اور انکی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات بخشی۔

۱۱۶۔ اور انکی مدد کی تو وہی غالب رہے۔

۱۱۷۔ اور ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح یعنی توریت عنایت کی۔

۱۱۸۔ اور انکو سیدھا رستہ دکھایا۔

۱۱۹۔ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔

۱۲۰۔ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔

۱۲۱۔ بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۲۲۔ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۲۳۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۲۴۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۲۵۔ کیا تم بعل کو پکارتے اور اسے پوجتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو۔

۱۲۶۔ یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۱۲۷۔ تو ان لوگوں نے انکو یعنی الیاس کو جھٹلا دیا۔ سو وہ لوگ دوزخ میں حاضر کئے جائیں گے۔

۱۲۸۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

۱۲۹۔ اور ان کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔

۱۳۰۔ کہ الیاسین پر سلام ہو۔

۱۳۱۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۱۳۲۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۳۳۔ اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۳۴۔ جب ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو عذاب سے نجات دی۔

۱۳۵۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

۱۳۶۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۳۷۔ اور تم دن کو بھی انکی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

۱۳۸۔ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۱۳۹۔ اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۴۰۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

۱۴۱۔ پھر انہوں نے قرعہ ڈلوایا تو ٹھہرے پھینکے جانے والے۔

۱۴۲۔ پھر مچھلی نے انکو نگل لیا جبکہ وہ اپنے آپکو ملامت کرنے والے تھے۔

۱۴۳۔ پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کر رہے ہوتے۔

۱۴۴۔ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔

۱۴۵۔ پھر ہم نے انکو جب کہ وہ بیمار تھے چٹیل میدان میں ڈالدیا۔

۱۴۶۔ اور ان پر کدو کی بیل اگا دی۔

۱۴۷۔ اور انکو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا۔

۱۴۸۔ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی انکو دنیا میں ایک وقت مقرر تک فائدے دیتے رہے۔

۱۴۹۔ ان سے پوچھو تو بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔

۱۵۰۔ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ اس وقت دیکھ رہے تھے۔

۱۵۱۔ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں۔

۱۵۲۔ کہ اللہ کے اولاد ہے حالانکہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۵۳۔ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟

۱۵۴۔ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔

۱۵۵۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

۱۵۶۔ یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔

۱۵۷۔ اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔

۱۵۸۔ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرا دیا حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اللہ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

۱۵۹۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

۱۶۰۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

۱۶۱۔ سو تم لوگ اور جنکو تم پوجتے ہو۔

۱۶۲۔ اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے۔

۱۶۳۔ مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔

۱۶۴۔ اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔

۱۶۵۔ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔

۱۶۶۔ اور ہم تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

۱۶۷۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔

۱۶۸۔ کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت کی کتاب ہوتی۔

۱۶۹۔ تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔

۱۷۰۔ پھر اس سے کفر کرتے رہے سو عنقریب انکو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

۱۷۱۔ اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔

۱۷۲۔ کہ وہی مظفر و منصور ہوں گے۔

۱۷۳۔ اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

۱۷۴۔ تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

۱۷۵۔ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب کفر کا انجام دیکھ لیں گے۔

۱۷۶۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔

۱۷۷۔ مگر جب وہ انکے آنگن میں آ اترے گا تو جنکو ڈر سنایا گیا تھا انکے لئے برا دن ہو گا۔

۱۷۸۔ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

۱۷۹۔ اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب نتیجہ دیکھ لیں گے۔

۱۸۰۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے پاک ہے۔

۱۸۱۔ اور پیغمبروں پر سلام۔

۱۸۲۔ اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔

کِیَّةٌ ۳۸ رکوعاتها ۵

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے کہ تم حق پر ہو۔

۲۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں پڑے ہیں۔

۳۔ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ عذاب کے وقت لگے فریاد کرنے اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔

۴۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ انکے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

۵۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود قرار دے دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

۶۔ اور ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے اور بولے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی خاص غرض ہے۔

۷۔ یہ بات کسی دوسرے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ تو بالکل گھڑی ہوئی بات ہے۔

۸۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میری نصیحت کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

۹۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

۱۰۔ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیئے کہ رسیاں تان کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔

۱۱۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

۱۳۔ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں۔

۱۴۔ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر آ واقع ہوا۔

۱۵۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں شروع ہونے کے بعد کچھ وقفہ نہیں ہو گا انتظار کرتے ہیں۔

۱۶۔ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو ہمارا حصہ جلدی سے حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔

۱۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داوٗد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

۱۸۔ ہم نے پہاڑوں کو انکے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

۱۹۔ اور پرندوں کو بھی کہ وہ جمع رہتے تھے ہر ایک انکے آگے رجوع رہتا تھا۔

۲۰۔ اور ہم نے انکی بادشاہی کو مستحکم کیا اور انکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا فرمائی۔

۲۱۔ اور اے نبی ﷺ کیا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے۔

۲۲۔ جس وقت وہ داوٗد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہمکو سیدھا رستہ دکھا دیجئے۔

۲۳۔ بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے ہاں ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر حاوی ہو رہا ہے۔

۲۴۔ انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داوٗد نے خیال کیا کہ اس واقعے سے ہم نے انکو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔

۲۵۔ تو ہم نے انکو بخش دیا۔ اور بیشک انکے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

۲۶۔ اے داوٗد ہم نے تمکو زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے اسلئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

۲۷۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اسکو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب

ہے۔

۲۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا انکو ہم انکی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔

۲۹۔ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

۳۰۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے تھے اور وہ اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔

۳۱۔ جب انکے سامنے شام کو اصیل گھوڑے پیش کئے گئے۔

۳۲۔ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ آفتاب پردے میں چھپ گیا۔

۳۳۔ بولے کہ انکو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر انکی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

۳۴۔ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور انکے تخت پر ایک دھڑ سا ڈال دیا پھر انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔

۳۵۔ اور دعا کی کہ اے پروردگار مجھے معاف فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔

۳۶۔ پھر ہم نے ہوا کو انکے زیرفرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے انکے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔

۳۷۔ اور جنوں کو بھی انکے زیرفرمان کیا یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔

۳۸۔ اور کچھ دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

۳۹۔ ہم نے کہا یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو تم سے کچھ حساب نہیں ہے۔

۴۰۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

۴۱۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔

۴۲۔ ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو دیکھو یہ چشمہ نکل آیا نہانے کو ٹھنڈا پانی اور پینے کو بھی۔

۴۳۔ اور ہم نے انکو اہل و عیال اور انکے ساتھ اتنے ہی اور بخشے یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔

۴۴۔ اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو پھر اس سے مار لو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے انکو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔

۴۵۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

۴۶۔ ہم نے انکو ایک صفت خاص آخرت کے گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔

۴۷۔ اور وہ ہمارے نزدیک منتخب او خوبی والوں میں سے تھے۔

۴۸۔ اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ اور یہ سب بھی خوبی والوں میں سے تھے۔

۴۹۔ یہ نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔

۵۰۔ ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے دروازے انکے لئے کھلے ہوں گے۔

۵۱۔ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور کھانے پینے کے لئے بہت سے میوے اور مشروبات منگاتے رہیں گے۔

۵۲۔ اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔

۵۳۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

۵۴۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔

۵۵۔ یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔

۵۶۔ یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بری آرامگاہ ہے۔

۵۷۔ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اسکے مزے چکھیں۔

۵۸۔ اور اسی طرح کے اور بہت سے عذاب ہوں گے۔

۵۹۔ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ گھستی چلی آرہی ہے انکو خوش آمدید نہ کہا جائے یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

۶۰۔ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدید نہ کہا جائے۔ تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو یہ برا ٹھکانہ ہے۔

۶۱۔ وہ کہیں گے اے پروردگار جو اسکو ہمارے سامنے لایا ہے اسکو دوزخ میں دگنا عذاب دے۔

۶۲۔ اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ یہاں ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنکو ہم بروں میں شمار کرتے تھے۔

۶۳۔ کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا ہماری آنکھیں انکی طرف سے پھر گئی ہیں؟

۶۴۔ بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔

۶۵۔ کہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور اللہ اکیلے اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۶۶۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب ہے بخشنے والا۔

۶۷۔ کہدو کہ یہ ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے۔

۶۸۔ جسکو تم دھیان میں نہیں لاتے۔

۶۹۔ مجھکو اوپر کی مجلس والوں کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔

۷۰۔ میری طرف تو یہی وحی کیجاتی ہے کہ میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

۷۱۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

۷۲۔ جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

۷۳۔ سو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

۷۴۔ مگر ابلیس کہ وہ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔

۷۵۔ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟

۷۶۔ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

۷۷۔ فرمایا بس یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

۷۸۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت پڑتی رہے گی۔

۷۹۔ کہنے لگا کہ میرے پروردگار اچھا تو مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔

۸۰۔ فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

۸۱۔ اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔

۸۲۔ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا۔

۸۳۔ سوائے انکے جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔

۸۴۔ فرمایا ٹھیک ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں۔

۸۵۔ کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۸۶۔ اے پیغمبر کہدو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

۸۷۔ یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔

۸۸۔ اور تمکو اس کا حال کچھ وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

مَكِّيَّةٌ ۵۹ رکوعاتھا ۸

الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ اے پیغمبر ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو یعنی اسکی عبادت کو شرک سے خالص کر کے۔

۳۔ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے زیبا ہے اور جن لوگوں نے اسکے سوا اور دوست بنائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم انکو اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں انکا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا۔

۴۔ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسکو چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

۵۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب ہے بخشنے والا ہے۔

۶۔ اسی نے تمکو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں پہلے ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے جاتے ہو۔

۷۔ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تمکو بتا دے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔

۸۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اسکی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اسکو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اسکے رستے سے گمراہ کرے۔ کہدو کہ اے کافر نعمت اپنی ناشکری کے باوجود تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا۔

۹۔ بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جو رات کے مختلف اوقات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ پس نصیحت تو وہی حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

۱۰۔ اے نبی میرا پیغام سنا دو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی انکے لئے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں انکو بے حساب ثواب ملے گا۔

۱۱۔ کہدو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسکی بندگی کروں۔

۱۲۔ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں فرمانبردار بن جاؤں۔

۱۳۔ کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔

۱۴۔ کہدو کہ میں اپنے دین کو شرک سے خالص کر کے اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں۔

۱۵۔ اب تم اسکے سوا جسکی چاہو پرستش کرو۔ کہدو کہ نقصان اٹھانے والے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپکو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی سراسر نقصان ہے۔

۱۶۔ انکے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے اسی کے فرش ہوں گے۔ یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اے میرے بندو مجھی سے ڈرتے رہو۔

۱۷۔ اور جنہوں نے اس بات سے پرہیز کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا انکے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔

۱۸۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر سب سے اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔

۱۹۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ تو کیا تم اسے جو دوزخ میں پڑا ہو نکال سکتے ہو۔

۲۰۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے اونچے اونچے محل ہیں جنکے اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں۔ اور انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۲۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اسکو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جسکے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ تیار ہو جاتی ہے پس تم اسکو دیکھتے ہو کہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

۲۲۔ بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو سو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے پس ان پر افسوس ہے جنکے دل اللہ کی یاد سے غافل اور سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ سراسر گمراہی میں ہیں۔

۲۳۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جسکی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے بدن کے رونگٹے اسے سن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر انکی کھالیں نرم ہو جاتی ہیں اور دل بھی نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۲۴۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے پر برے عذاب کو روکتا ہو کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اب اسکے مزے چکھو۔

۲۵۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ انکو خبر ہی نہ تھی۔

۲۶۔ پھر انکو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے۔

۲۷۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۸۔ یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں۔

۲۹۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں۔ مختلف مزاج کے اور ایک آدمی پورے کا پورا ایک شخص کا غلام ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ نہیں الحمدللہ مگر یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۰۔ اے پیغمبر تم بھی مرنے والے ہو اور یہ بھی مرنے والے ہیں۔

۳۱۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے۔

۳۲۔ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اسکے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟

۳۳۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اسکی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔

۳۴۔ وہ جو چاہیں گے انکے لئے انکے پروردگار کے پاس موجود ہے نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔

۳۵۔ تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے انکو بدلہ دے۔

۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور اے نبی یہ تمکو ان لوگوں سے جو اللہ کے سوا ہیں یعنی غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۳۷۔ اور جسکو اللہ ہدایت دے اسکو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

۳۸۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہدیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھکو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اسکی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہدو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۹۔ کہدو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔

۴۰۔ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

۴۱۔ ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے بھلے کے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اے پیغمبر تم انکے ذمہ دار نہیں ہو۔

۴۲۔ اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت انکی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں انکی روحیں سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے انکو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۴۳۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں تب بھی۔

۴۴۔ کہدو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۴۵۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے دل گھٹ جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

۴۶۔ کہو کہ اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

۴۷۔ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب مال و متاع ہو جو زمین میں ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب سے رہائی پانے کے بدلے میں دے ڈالیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا انکو خیال بھی نہ تھا۔

۴۸۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

۴۹۔ سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اسکو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم و دانش کے سبب ملی ہے۔ نہیں بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۵۰۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے انکے کچھ کام نہ آیا۔

۵۱۔ آخر ان پر انکی برائیوں کا وبال پڑ گیا اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر بھی انکے برے اعمال کا وبال عنقریب پڑے گا۔ اور وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

۵۲۔ کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں انکے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۵۳۔ اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو کہدو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے بیشک وہی تو ہے بڑا بخشنے والا بڑا مہربان۔

۵۴۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آواقع ہو۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسکے فرمانبردار ہو جاؤ۔ ورنہ بعد میں تمکو مدد نہیں ملے گی۔

۵۵۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تمکو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی کتاب کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری جانب نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

۵۶۔ ایسا نہ ہو کہ اس وقت کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کا حق ماننے میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔

۵۷۔ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

۵۸۔ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں۔

۵۹۔ ارشاد ہو گا کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئیں تھیں۔ مگر تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔

۶۰۔ اور اے مخاطب جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟

۶۱۔ اور جو پرہیزگار ہیں انکی کامیابی کے سبب اللہ انکو نجات دے گا نہ تو انکو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۶۲۔ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے۔

۶۳۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۶۴۔ کہدو کہ اے نادانو! تو کیا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔

۶۵۔ اور اے پیغمبر تمہاری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

۶۶۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکرگذاروں میں رہو۔

۶۷۔ اور انہوں نے اللہ کی قدرشناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اسکی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے بلند و برتر ہے۔

۶۸۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جسکو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

۶۹۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور دوسرے گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور انکے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

۷۰۔ اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اسکو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اسکو سب کی خبر ہے۔

۷۱۔ اور کافر گروہ گروہ کر کے جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے تو اسکے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمکو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم ثابت ہو چکا تھا۔

۷۲۔ کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے سو تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

۷۳۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکو گروہ گروہ کر کے بہشت کی طرف لیجایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے اس حال میں کہ اسکے دروازے کھولے جا چکے ہونگے تو اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

۷۴۔ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہمکو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں تو اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔

۷۵۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف و تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

مَکِّیَّةٌ ٦٠ رکوعاتها ٩

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حم۔

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے دانا ہے۔

۳۔ جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے صاحب کرم ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۴۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

۵۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور انکے بعد اور امتوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اسکو پکڑ لیں اور بیہودہ شبہات سے جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو میرا عذاب کیسا ہوا۔

۶۔ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔

۷۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گرداگرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں یعنی فرشتے وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے انکو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

۸۔ اے ہمارے پروردگار انکو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادوں اور انکی بیویوں اور انکی اولاد میں سے نیک ہوں انکو بھی۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۹۔ اور انکو بری حالتوں سے بچائے رکھیو۔ اور جسکو تو اس روز بری حالتوں سے بچا لے گا تو تو نے بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا جائے گا کہ جب تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔

۱۱۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمکو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہمکو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟

۱۲۔ یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو مان لیتے لیتے تھے سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

۱۳۔ وہی تو ہے جو تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرتا ہے۔

۱۴۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔

۱۵۔ وہ مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

۱۶۔ جس روز وہ نکل پڑیں گے انکی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی سوال ہو گا آج کس کی حکومت ہے؟ جواب ملے گا اللہ کی جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

۱۷۔ آج کے دن ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی کے حق میں بے انصافی نہیں ہو گی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۸۔ اور انکو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہو گا اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔

۱۹۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں انکو بھی۔

۲۰۔ اور اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اور جنکو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۲۱۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے انکو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔

۲۲۔ یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے۔ تو وہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے انکو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

۲۴۔ یعنی فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

۲۵۔ غرض جب وہ انکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

۲۶۔ اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد نہ پیدا کر دے۔

۲۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن یعنی قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

۲۸۔ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اسکے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

۲۹۔ اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو اسکے دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جسمیں بھلائی ہے۔

۳۰۔ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر دوسری امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے۔

۳۱۔ جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ انکے بعد آئے ہیں انکے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

۳۲۔ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن یعنی روز قیامت کا خوف ہے۔

۳۳۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر قیامت کے میدان سے بھاگو گے اس دن تمکو کوئی عذاب الٰہی سے بچانے والا نہ ہو گا اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۳۴۔ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس کھلی باتیں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس کی طرف سے تم برابر شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ انکے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ رہنے دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا شک کرنے والا ہو۔

۳۵۔ جو لوگ بغیر اسکے کہ انکے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

۳۶۔ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر رستوں پر پہنچ جاؤں۔

۳۷۔ یعنی آسمان کے رستوں پر پھر موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اسکے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی۔

۳۸۔ اور وہ شخص جو مومن تھا اسنے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔

۳۹۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

۴۰۔ جو برے کام کرے گا اسکو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

وہاں انکو بے حساب رزق ملے گا۔

۴۱۔ اور اے قوم میرا کیا حال ہے کہ میں تو تمکو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہو۔

۴۲۔ تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تمکو عزت و اقتدار والے بخشنے والے معبود کی طرف بلاتا ہوں۔

۴۳۔ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اسکو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی فائدہ نہیں اور ہمکو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے ہی دوزخی ہیں۔

۴۴۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

۴۵۔ غرض اللہ نے اسکو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔

۴۶۔ یعنی آتش جہنم کہ صبح و شام اسکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہو گی حکم ہو گا کہ فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔

۴۷۔ اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو غریب لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟

۴۸۔ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔

۴۹۔ اور جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے پکار کر کہو کہ وہ ایک روز تو ہم سے تھوڑا سا عذاب ہلکا کر دے۔

۵۰۔ وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ دوزخی کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکارلو۔ اور کافروں کی پکار اس روز بے کار ہو گی۔

۵۱۔ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انکی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے یعنی قیامت کو بھی۔

۵۲۔ جس دن ظالموں کو انکی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور ان کے لئے برا گھر ہے۔

۵۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

۵۴۔ جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔

۵۵۔ لہذا صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی کوتاہی کیلئے معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۵۶۔ جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں انکے دلوں میں اور کچھ نہیں ایسی بڑائی ہے جسکو وہ پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۵۷۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۵۸۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں حقیقت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

۵۹۔ قیامت تو آنے والی ہے اسکے آنے میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

۶۰۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

۶۱۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۶۲۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے بھٹکائے جاتے ہو۔

۶۳۔ اسی طرح وہ لوگ بھٹکائے جاتے تھے۔ جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

۶۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب العالمین بہت ہی بابرکت ہے۔

۶۵۔ وہی زندہ جاوید ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اسکی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۶۶۔ اے نبی کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انکی پرستش کروں اور میں انکی پرستش کیسے کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھکو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا فرمانبردار رہوں۔

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور آخر تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

۶۸۔ وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا یعنی کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہدیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۶۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔

۷۰۔ جن لوگوں نے ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اسکو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔

۷۱۔ جبکہ انکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی وہ گھسیٹے جائیں گے۔

۷۲۔ یعنی کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

۷۳۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنکو تم اللہ کے شریک بناتے تھے۔

۷۴۔ یعنی غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ رہنے دیتا ہے۔

۷۵۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ اترایا کرتے تھے۔

۷۶۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ سو متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے۔

۷۷۔ تو اے پیغمبر صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اس عذاب میں سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو بہرحال انکو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۷۸۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جنکے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور تبھی اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔

۷۹۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

۸۰۔ اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ اگر کہیں جانے کی تمہارے دلوں میں خواہش ہو تو ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

۸۱۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے۔

۸۲۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات بنانے کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ انکے کچھ کام نہ آیا۔

۸۳۔ اور جب انکے پیغمبر انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم اپنے خیال میں انکے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے انکو آگھیرا۔

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جس چیز کو ہم اسکا شریک بناتے تھے اس سے منکر ہوئے۔

۸۵۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت انکے ایمان نے انکو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو اسکے بندوں کے بارے میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھاٹے میں رہ گئے۔

ۃِ مَکِّیَّۃٌ ۶۱ رکوعاتها ۶

الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حم۔

۲۔ یہ کتاب رحمن و رحیم کی طرف سے اتری ہے۔

۳۔ ایسی کتاب جسکی آیتیں جدا جدا بیان کی گئی ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

۴۔ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

۵۔ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس کی طرف سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہراپن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

۶۔ کہدو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے۔

۷۔ جو زکوۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے ایسا ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

۹۔ کہو کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور بتوں کو اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

۱۰۔ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا سب چار دن میں۔ اور تمام طلبگاروں کے لئے یکساں۔

۱۱۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

۱۲۔ پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اسکے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں یعنی ستاروں سے سجایا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا۔ یہ اسی زبردست باخبر کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں۔

۱۳۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہدو کہ میں تمکو ایسی چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب آیا تھا۔

۱۴۔ جب انکے پاس پیغمبر انکے آگے اور پیچھے سے آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانتے۔

۱۵۔ اب جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے انکو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔

۱۶۔ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی آندھی چلائی تاکہ انکو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور اس روز انکو مدد بھی نہ ملے گی۔

۱۷۔ اور جو ثمود والے تھے انکو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا۔ تو انکے اعمال کی سزا میں ذلت کے عذاب کی کڑک نے انکو آپکڑا۔

۱۸۔ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے انکو ہم نے بچا لیا۔

۱۹۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے پھر انکی الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گے۔

۲۰۔ یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ جائیں گے تو انکے کان اور آنکھیں اور کھالیں یعنی دوسرے اعضا انکے خلاف انکے اعمال کی شہادت دیں گے۔

۲۱۔ اور وہ اپنے کھالوں یعنی اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہمکو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔

۲۲۔ اور تم اس بات کے خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف شہادت دیں گی بلکہ تم یہ خیال

کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔

۲۳۔ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تمکو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

۲۴۔ اب اگر یہ صبر کریں گے تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

۲۵۔ اور ہم نے انکے ایسے ساتھی بنائے جنہوں نے انکے اگلے اور پچھلے اعمال انکو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گذر چکیں ان پر بھی اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۲۶۔ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھنے لگیں تو شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو۔

۲۷۔ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور انکے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔

۲۸۔ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ۔ انکے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اسکی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

۲۹۔ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا انکو ہمیں دکھا کہ ہم انکو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

۳۰۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔

۳۱۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تمکو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہو گی۔

۳۲۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

۳۳۔ اور اس شخص سے بڑھکر بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔

۳۴۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جسمیں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرمجوش دوست ہے۔

۳۵۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

۳۶۔ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۳۷۔ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تمکو اسکی عبادت منظور ہے۔

۳۸۔ پھر اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو اللہ بھی ان سے بے نیاز ہے کیونکہ جو فرشتے تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔

۳۹۔ اور اے بندے یہ اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی یعنی خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے بیشک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۰۔ بیشک جو لوگ ہمارے احکام سے انحراف کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے؟ تو خیر جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

۴۱۔ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ انکے پاس آئی۔ حالانکہ یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔

۴۲۔ اس میں جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ یہ کتاب حکمت والے خوبیوں والے کی اتاری ہوئی ہے۔

۴۳۔ اے پیغمبر تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے بھی کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی۔

۴۴۔ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں ہماری زبان میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا خوب کہ قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی۔ کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں انکے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں گرانی یعنی بہراپن ہے اور یہ انکے اندھے پن کا باعث ہے۔ انکو گویا دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔

۴۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس قرآن کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہیں۔

۴۶۔ جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۴۷۔ قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے اور نہ تو پھل غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو انکی خبر ہی نہیں۔

۴۸۔ اور جنکو پہلے وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے سب ان سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے کوئی راہ فرار نہیں۔

۴۹۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اسکو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے۔

۵۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر قیامت سچ مچ ہو بھی اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اسکے ہاں بھی خوشحالی ہو گی پس کافر جو کچھ کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور انکو جتائیں گے اور انکو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۵۱۔ اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اسکو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

۵۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر بھی تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو حق کی مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔

۵۳۔ ہم عنقریب انکو اطراف عالم میں بھی اور خود انکی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ قرآن حق ہے۔ کیا تمکو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔

۵۴۔ دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

ی مَکِّیَّۃٌ ۶۲ رکوعاتھا ۵

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حم۔

۲۔ عسق۔

۳۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف ہدایات بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔

۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے۔

۵۔ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اسکی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں انکے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۶۔ اور جن لوگوں نے اسکے سوا کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگران ہے اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم اس مرکزی شہر یعنی مکے کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اسکے اردگرد رہتے ہیں انکو خبردار کرو اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جسمیں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں جائے گا اور ایک فریق دوزخ میں۔

۸۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انکو یعنی تمام انسانوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔

۹۔ کیا انہوں نے اسکے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیا ہے؟ سو کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۱۰۔ اور تم لوگ جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہو گا یہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱۱۔ وہی ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔ اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے وہ اسی طرح تمکو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی تو کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۱۲۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۳۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جسکے اختیار کرنے کا حکم نوح کو دیا تھا اور جسکی اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ انکو ناگوار گذرتی ہے۔ اللہ جسکو چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اسکی

طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف کے رستے پر چلا دیتا ہے۔

۱۴۔ اور وہ لوگ جو الگ الگ ہو گئے تو علم حق آ پہنچنے کے بعد آپس کی ضد سے ہوئے اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ انکے بعد اللہ کی کتاب کے وارث ہوئے وہ اسکی طرف سے بڑے بھاری شک میں ہیں۔

۱۵۔ تو اے نبی اسی دین کی طرف لوگوں کو بلاتے رہنا اور جیسا تمکو حکم ہوا ہے اسی پر قائم رہنا۔ اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہدو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمکو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تمکو تمہارے اعمال کا ہم میں اور تم میں کچھ بحث وتکرار نہیں۔ اللہ ہم سب کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۶۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں بعد اسکے کہ اسے مومنوں نے مان لیا ہو جھگڑتے ہیں انکے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا باطل ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۱۷۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ یہ کتاب نازل کی اور عدل وانصاف کی ترازو بھی اور تمکو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو۔

۱۸۔ جو لوگ اس پر یعنی قیامت پر ایمان نہیں رکھتے وہ اسکے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ یقینی ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۱۹۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جسکو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور آور ہے غالب ہے۔

۲۰۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اسکے لئے ہم اسکی کھیتی میں اضافہ کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا طلبگار ہو اسکو ہم اسی میں سے کچھ دیں گے۔ اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔

۲۱۔ کیا انکے ایسے شریک ہیں جنہوں نے انکے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

۲۲۔ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے انکے پروردگار کے پاس موجود ہو گا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

۲۳۔ یہی وہ انعام ہے جسکی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہدو کہ میں اس کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا مگر تم کو قرابت کی محبت کا لحاظ تو چاہیے اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اسکے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے قدردان ہے۔

۲۴۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو اے نبی تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

۲۵۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور انکے قصور معاف فرماتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

۲۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکی دعا قبول فرماتا اور انکو اپنے فضل سے مزید عطا کرتا ہے۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے۔

۲۷۔ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا ہے دیکھتا ہے۔

۲۸۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت یعنی بارش کی برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز ہے لائق حمدوثنا ہے۔

۲۹۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے انکے جمع کر لینے پر قادر بھی ہے۔

۳۰۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے کرتوتوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔

۳۱۔ اور تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

۳۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں پہاڑوں جیسے۔

۳۳۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے۔ کہ جہاز اسکی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ ہر صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان باتوں میں قدرت کے نمونے ہیں۔

۳۴۔ یا انکے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے اور بہت سوں کو معاف بھی کر دے۔

۳۵۔ اور سزا اسلئے دی جائے کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ انکے لئے کوئی جائے فرار نہیں۔

۳۶۔ لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۷۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

۳۸۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۳۹۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ بھی لیتے ہیں۔

۴۰۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگذر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

۴۱۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اسکے بعد انتقام لے لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔

۴۲۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنکو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔

۴۳۔ اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۴۴۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تو اسکے بعد اسکا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟

۴۵۔ اور تم انکو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ گھاٹے میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں پڑے رہیں گے۔

۴۶۔ اور اللہ کے سوا انکے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا انکو مدد دے سکیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکے لئے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں۔

۴۷۔ ان سے کہدو کہ قبل اسکے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آموجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

۴۸۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تمکو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف احکام کا پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر انکو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتا ہے بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

۴۹۔ تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔

۵۰۔ یا انکو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

۵۱۔ اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیجدے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے بیشک وہ بلند و برتر ہے حکمت والا ہے۔

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اسکو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک اے نبی تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔

۵۳۔ یعنی اس اللہ کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔

مَكِّيَّةٌ ٦٣ ركوعاتها ٧

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حم۔

۲۔ کتاب روشن کی قسم۔

۳۔ کہ ہم نے اسکو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو۔

۴۔ اور یہ بڑی کتاب یعنی لوح محفوظ میں ہمارے پاس لکھی ہوئی اور بلند مرتبہ ہے حکمت والی ہے۔

۵۔ تو کیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے یہ کتاب نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد پر نہیں رہتے۔

۶۔ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔

۷۔ اور جو پیغمبر بھی انکے پاس نہیں آتا تھا تو وہ اس سے ضرور تمسخر کرتے تھے۔

۸۔ تو جو ان میں سخت زور والے تھے انکو ہم نے ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی حالت گذر چکی۔

۹۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہیں گے کہ انکو غالب اور علم والے اللہ نے پیدا کیا ہے۔

۱۰۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔

۱۱۔ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر اس سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے۔

۱۲۔ اور وہی ہے جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

۱۳۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ ذات پاک ہے جس نے اسکو ہمارے زیرفرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہیں تھی کہ اسکو بس میں کر لیتے۔

۱۴۔ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۵۔ اور انہوں نے اسکے بندوں میں سے اسکے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان سراسر ناشکرا ہے۔

۱۶۔ کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تمکو چن کر بیٹے دیدیئے۔

۱۷۔ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی یعنی لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

۱۸۔ کیا وہ ہستی جو زیوروں میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے اللہ کی اولاد ہو سکتی ہے؟

۱۹۔ اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ رحمن کے بندے ہیں اسکی بیٹیاں ٹھہرایا۔ کیا یہ انکی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب انکی شہادت لکھی جائے گی اور ان سے بازپرس کی جائے گی۔

۲۰۔ اور کہتے ہیں اگر رحمن چاہتا تو ہم انکو نہ پوجتے۔ انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

۲۱۔ یا ہم نے انکو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔

۲۲۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔

۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

۲۴۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا دین لایا ہوں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں زیادہ سیدھا رستہ دکھاتا ہو تو کہنے لگے کہ جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

۲۵۔ تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۲۶۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

۲۷۔ ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھ کو سیدھے رستے پر لے چلے گا۔

۲۸۔ اور یہی بات وہ اپنے بعد اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع رہیں۔

۲۹۔ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور انکے باپ دادا کو مال و متاع دیتا رہا یہاں تک کہ انکے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آپہنچا۔

۳۰۔ اور جب ان کے پاس حق یعنی قرآن آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

۳۱۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں یعنی مکے اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟

۳۲۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں انکی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تا کہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

۳۳۔ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں۔ ہم انکے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے۔

۳۴۔ اور انکے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔

۳۵۔ اور یہ سب چیزیں سونے کی بھی بنا دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

۳۶۔ اور جو کوئی رحمن کی یاد سے آنکھیں بند کر لے یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

۳۷۔ اور یہ شیطان انکو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

۳۸۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو اس شیطان سے کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے۔

۳۹۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم سب عذاب میں بھی شریک ہو۔

۴۰۔ تو کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو کھلی گمراہی میں ہو اسے راہ راست پر لا سکتے ہو۔

۴۱۔ پھر اے پیغمبر اگر ہم تمکو وفات دے کر اٹھا لیں تو بھی ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

۴۲۔ یا تمہاری زندگی ہی میں تمہیں وہ عذاب دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے کیونکہ ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

۴۳۔ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس پر مضبوطی سے جمے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

۴۴۔ اور یہ قرآن تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور لوگو تم سے ضرور عنقریب پرسش ہوگی۔

۴۵۔ اور اے نبی جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں انکے احوال دریافت کر لو۔ کہ کیا ہم نے رحمن کو سوا اور معبود ٹھہرائے تھے کہ انکی عبادت کی جائے؟

۴۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔

۴۷۔ پھر جب وہ انکے پاس ہماری نشانیاں لیکر آئے تو وہ ان نشانیوں پر ہنسنے لگے۔

۴۸۔ اور جو نشانی ہم انکو دکھاتے وہ پہلی سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے انکو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔

۴۹۔ اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم ہدایت یاب ہوں گے۔

۵۰۔ سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔

۵۱۔ اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو میرے محلوں کے نیچے بہ رہی ہیں میری نہیں ہیں کیا تم دیکھتے نہیں؟

۵۲۔ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔

۵۳۔ تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا یہ ہوتا کہ فرشتے جمع ہو کر اسکے ساتھ آتے۔

۵۴۔ غرض اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا۔ اور ان لوگوں نے اسکی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

۵۵۔ پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔

۵۶۔ سو انکو گئے گذرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں کیلئے عبرت بنا دیا۔

۵۷۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔

۵۸۔ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ یعنی عیسیٰ؟ انہوں نے جو ان عیسیٰ کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

۵۹۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے انکو اپنی قدرت کا نمونہ بنا دیا۔

۶۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

۶۱۔ اور وہ یعنی عیسیٰ قیامت کی نشانی ہیں۔ تو کہدو کہ لوگو اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

۶۲۔ اور کہیں شیطان تمکو اس سے روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔

۶۳۔ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو فرمایا کہ میں تمہارے پاس دانائی کی کتاب لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تمکو سمجھا دوں۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۶۴۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

۶۵۔ پھر کتنے فرقے ان میں سے الگ الگ ہو گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

۶۶۔ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آموجود ہو اور انکو خبر تک نہ ہو۔

۶۷۔ جو آپس میں دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگار کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے۔

۶۸۔ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے۔

۶۹۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن گئے۔

۷۰۔ ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۷۱۔ ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہو گا اور اے اہل جنت تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

۷۲۔ اور یہ جنت جسکے تم مالک بنا دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

۷۳۔ یہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جنکو تم کھاؤ گے۔

۷۴۔ اور گنہگار یعنی کفار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

۷۵۔ جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

۷۶۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۷۷۔ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک اے دوزخ کے نگران تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

۷۸۔ ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔

۷۹۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

۸۰۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ کیوں نہیں سب سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے انکے پاس انکی سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔

۸۱۔ کہدو کہ اگر رحمن کیلئے اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اسکی عبادت کرنے والا ہوں۔

۸۲۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا جو عرش کا بھی مالک ہے اس سے پاک ہے۔

۸۳۔ تو انکو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکو دیکھ لیں۔

۸۴۔ اور وہی آسمانوں میں بھی معبود ہے اور وہی زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

۸۵۔ اور وہ بہت بابرکت ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی حکومت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

۸۶۔ اور جنکو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ تو سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں وہ سفارش کر سکتے ہیں۔

۸۷۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ انکو کس نے پیدا کیا ہے تو کہدیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟

۸۸۔ اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

۸۹۔ تو اے پیغمبر ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہدو۔ انکو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

مَكِّيَّةٌ ٦٤ رکوعاتھا ۳

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حٰمٓ۔

۲۔ اس کتاب روشن کی قسم۔

۳۔ کہ ہم نے اسکو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو خبردار کرنے والے ہیں۔

۴۔ اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔

۵۔ یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی فرشتوں کو بھیجتے ہیں۔

۶۔ یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۷۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔

۸۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۹۔ لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۰۔ تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صاف دھواں نکلے گا۔

۱۱۔ جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔

۱۲۔ اس وقت وہ کہیں گے کہ اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔

۱۳۔ اس وقت انکو نصیحت کہاں مفید ہو گی جبکہ انکے پاس پیغمبر آ چکے جو ہمارے احکام کھول کر بیان کر دیتے تھے۔

۱۴۔ پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔

۱۵۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔

۱۶۔ جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے تو بیشک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔

۱۷۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور انکے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔

۱۸۔ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔

۱۹۔ اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔

۲۰۔ اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

۲۱۔ اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

۲۲۔ تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔

۲۳۔ اللہ نے فرمایا کہ اچھا میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور فرعونی ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔

۲۴۔ اور سمندر سے کہ ٹھہرا ہوا ہو گا پار ہو جانا تمہارے بعد وہ پورا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

۲۵۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

۲۶۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔

۲۷۔ اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

۲۸۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔

۲۹۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ انکو مہلت ہی دی گئی۔

۳۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔

۳۱۔ یعنی فرعون سے بیشک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔

۳۲۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم میں سے علم کی بنیاد پر چنا تھا۔

۳۳۔ اور انکو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

۳۴۔ یہ لوگ یہ کہتے ہیں۔

۳۵۔ کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ یعنی ایک بار مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔

۳۶۔ پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

۳۷۔ بھلا یہ اچھے ہیں یا تبعّ کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے۔

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے اسکو کھیل کیلئے نہیں بنایا۔

۳۹۔ انکو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۴۰۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب کے جی اٹھنے کا وقت ہے۔

۴۱۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انکو مدد ملے گی۔

۴۲۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے بیشک وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

۴۳۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت۔

۴۴۔ گنہگاروں کا کھانا ہو گا۔

۴۵۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ وہ تھوہر پیٹوں میں اس طرح کھولے گا۔

۴۶۔ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔

۴۷۔ حکم دیا جائے گا کہ اسکو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔

۴۸۔ پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو کہ عذاب پر عذاب ہو۔

۴۹۔ اب مزہ چکھ تو بڑی عزت والا اور سردار تھا۔

۵۰۔ یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

۵۱۔ بیشک پرہیزگار لوگ چین کے مقام میں ہوں گے۔

۵۲۔ یعنی باغوں اور چشموں میں۔

۵۳۔ باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۵۴۔ وہاں اس طرح کا حال ہو گا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو انکی بیویاں بنا دینگے۔

۵۵۔ وہاں امن و اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے اور کھائیں گے۔

۵۶۔ اور پہلی دفعہ کے مرنے کے علاوہ موت کا مزہ پھر نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔

۵۷۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۵۸۔ ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

۵۹۔ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

مَکِیَّۃٌ ۶۵ رکوعاتہا ۴

الرَّحِیْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حٰم۔

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے دانا ہے۔

۳۔ بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۴۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جنکو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۵۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے ذریعہ رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے گردش دینے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۶۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

۷۔ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔

۸۔ کہ اللہ کی آیتیں اسکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا انکو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

۹۔ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو انکی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

۱۰۔ انکے پیچھے دوزخ ہے۔ اور جو بھی یہ کرتے رہے کچھ بھی انکے کام نہ آئے گا۔ اور نہ وہی کام آئیں گے جنکو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور انکے لئے بڑا عذاب ہے۔

۱۱۔ یہ ہدایت کی کتاب ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں انکو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہو گا۔

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اسکے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

۱۳۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اسی نے اپنے حکم سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے اس میں قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۱۴۔ مومنوں سے کہدو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں توقع نہیں رکھتے ان سے درگذر کریں تاکہ اللہ ان لوگوں کو انکے اعمال کا بدلہ دے۔

۱۵۔ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر بھی اسی کو ہو گا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۱۶۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ہدایت اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر انکو فضیلت دی۔

۱۷۔ اور انکو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔

۱۸۔ پھر ہم نے تمکو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

۱۹۔ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

۲۰۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں انکے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۲۱۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور انکی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں۔

۲۲۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو اللہ نے بھی اسکو گمراہ رہنے دیا اور انکے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اسکو کون راہ پر لا سکتا ہے تو کیا تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

۲۴۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ اور انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

۲۵۔ اور جب انکے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو انکی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

۲۶۔ کہدو کہ اللہ ہی تمکو جان بخشتا ہے پھر وہی تمکو موت دیتا ہے پھر تمکو قیامت کے روز جسکے آنے میں کچھ شک نہیں تمکو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

۲۷۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

۲۸۔ اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تمکو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

۲۹۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

۳۰۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔

۳۱۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ بھلا ہماری آیتیں تمکو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

۳۲۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اسکو محض خیالی سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۳۳۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

۳۴۔ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۳۵۔ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔

۳۶۔ پس اللہ ہی کیلئے ہر طرح کی تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا بھی مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۳۷۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب ہے دانا ہے۔

مَكِّيَّةٌ ٦٦ رکوعاتها ٤

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ حم۔

۲۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

۴۔ کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں انکی کوئی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا تمہارے پاس علم انبیاء میں سے کچھ ہو تو اسے پیش کرو۔

۵۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور انکو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

۶۔ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ انکے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کر دیں گے۔

۷۔ اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آ چکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسکو از خود گھڑ لیا ہے۔ کہدو کہ اگر میں نے اسکو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے بچاؤ کے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اسکے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہی تو ہے بڑا بخشنے والا مہربان۔

۹۔ کہدو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانیہ خبردار کرنا ہے۔

۱۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب کی گواہی دے چکا اور

ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۔ اور کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ دین کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

۱۲۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی لوگوں کے لئے رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو خبردار کرے۔ اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔

۱۳۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو انکو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۱۴۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے انسان کو اسکے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اسکی ماں نے اسکو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ پختہ عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کا ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکرگذار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

۱۶۔ یہی لوگ ہیں جنکے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور انکے گناہوں سے درگذر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

۱۷۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سی قومیں مجھ سے پہلے گذر چکی ہیں۔ اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۱۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے پہلے گذر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

۱۹۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے انکے مطابق سب کے درجے ہوں گے غرض یہ ہے کہ اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔

۲۰۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے تو کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوز ہو چکے سو آج تمکو ذلت کا عذاب دیا جاتا ہے یہ اسکی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اسکی کہ بدکرداری کرتے تھے۔

۲۱۔ اور قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار کرنے والے گذر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

۲۲۔ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمکو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔

۲۳۔ پیغمبر نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔

۲۴۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل کی صورت میں انکے میدانوں کی طرف آ رہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جسکے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔

۲۵۔ جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ انکے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

۲۶۔ اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اسلئے نہ تو انکے کان ہی انکے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انکو آگھیرا۔

۲۷۔ اور اے مکے والو تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار ہم نے اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

۲۸۔ تو جنکو ان لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بنایا تھا انہوں نے انکی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔

۲۹۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اسکو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ انکو خبردار کریں۔

۳۰۔ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے۔ جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

۳۱۔ اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

۳۲۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اسکے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

۳۳۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ انکے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۴۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے۔ تو ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم یہ حق ہے اللہ فرمائے گا کہ تم جو دنیا میں کفر کیا کرتے تھے تو اب اسکی وجہ سے عذاب کے مزے چکھو۔

۳۵۔ پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور انکے لئے عذاب جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ قرآن پیغام ہے جو پہنچایا جا چکا۔ سو اب وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

الرَّحِیْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے۔

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے انکے گناہ دور کر دیئے اور انکی حالت سنوار دی۔

۳۔ یہ اعمال کی بربادی اور اصلاح حال اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے۔

۴۔ پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو انکی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب انکو خوب قتل کر چکو تو جو زندہ پکڑے جائیں انکو مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کو چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ فریق مقابل لڑائی کے ہتھیار رکھ دے یہ حکم یاد رکھو اور اگر اللہ چاہتا تو اور طرح سے ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انکے اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

۵۔ بلکہ انکو سیدھے رستے پر چلائے گا اور انکی حالت درست کر دے گا۔

۶۔ اور انکو بہشت میں جس سے انکو پہلے سے واقف کر دیا ہے داخل کرے گا۔

۷۔ اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمکو ثابت قدم رکھے گا۔

۸۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے ہلاکت ہے۔ اور اللہ انکے اعمال کو برباد کر دے گا۔

۹۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اسکو ناپسند کیا تو اللہ نے انکے اعمال اکارت کر دیئے۔

۱۰۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو بھی ہو گا۔

۱۱۔ یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

۱۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو اللہ بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

۱۳۔ اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جنکے باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں ہم نے انکو برباد کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

۱۴۔ بھلا جو شخص اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چل رہا ہو وہ انکی طرح ہو سکتا ہے جنکے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔

۱۵۔ وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے

والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی نہریں ہیں اور وہاں انکے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ پرہیزگار انکی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جنکو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو انکی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

۱۶۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب کچھ سنتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دین دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ بھلا انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔

۱۷۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں انکو وہ مزید ہدایت بخشتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔

۱۸۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کی راہ دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو سو اسکی نشانیاں سامنے آ چکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آ نازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی؟

۱۹۔ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے قصور کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے واقف ہے۔

۲۰۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ جہاد سے متعلق کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی واضح احکام والی سورت نازل ہو اور اس میں جنگ کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو رہی ہو سو انکے لئے خرابی ہے۔

۲۱۔ خوب کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے پھر جب جہاد کی بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو انکے لئے بہت اچھا ہوتا۔

۲۲۔ سو اے منافقو عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

۲۳۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور انکے کانوں کو بہرا اور انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

۲۴۔ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا انکے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

۲۵۔ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر گئے شیطان نے یہ کام انکو اچھا کر کے دکھایا۔ اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

۲۶۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ انکے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

۲۷۔ تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے انکی جان نکالیں گے اور انکے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

۲۸۔ یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی انکے اعمال کو برباد کر دیا۔

۲۹۔ کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟

۳۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تمکو دکھا بھی دیتے اور تم انکو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں انکے انداز گفتگو ہی سے پہچان لوگے اور اللہ تمہارے

اعمال سے واقف ہے۔

۳۱۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں انکو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں۔

۳۲۔ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا۔

۳۳۔ مومنو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

۳۴۔ جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ انکو ہرگز نہیں بخشے گا۔

۳۵۔ تو مسلمانو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور ضائع نہیں کرے گا۔

۳۶۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمکو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔

۳۷۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر کے رہے۔

۳۸۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بےنیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

دَنِيَّةٌ ١١١ رکوعاتها ٤

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے نبی ہم نے تمکو فتح دی فتح بھی کھلی اور واضح۔

۲۔ تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی کوتاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تمکو سیدھے رستے چلاتا رہے۔

۳۔ اور تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے۔

۴۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ انکے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۵۔ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان سے انکے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

۶۔ اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور انکے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

۷۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۸۔ اے نبی ہم نے تمکو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۹۔ تاکہ مسلمانو تم لوگ اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان رکھو اور اسکی مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو۔ اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

۱۰۔ اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

۱۱۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہمکو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے لئے اللہ سے بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اسکے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے کوئی نہیں بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔

۱۲۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور اسی وجہ سے تم نے برے برے خیال کئے اور آخر کار تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

۱۳۔ اور جو شخص اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے نہیں تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

۱۶۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ جنگ کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ ہار مان لیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمکو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تمکو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔

۱۷۔ نہ تو اندھے پر سختی ہے سفر جنگ سے پیچھے رہ جانے میں اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر سختی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اسکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جو روگردانی کرے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔

۱۸۔ اے پیغمبر جب مومن تم سے اس درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص انکے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسکین نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

۱۹۔ اور بہت سی غنیمتیں وہ آئندہ بھی حاصل کریں گے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۰۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوا دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے اللہ کی قدرت کا نمونہ بن جائے اور وہ تمکو سیدھے رستے پر چلائے۔

۲۱۔ اور کچھ اور غنیمتیں دے گا جن پر تم قدرت نہیں رکھتے۔ اور وہ اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۲۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ مددگار۔

۲۳۔ یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

۲۴۔ اور وہی تو ہے جس نے تمکو ان کافروں پر فتحیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

۲۵۔ یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمکو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جنکو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم انکو پامال کر دیتے تو تمکو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جسکو چاہے داخل کر لے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے انکو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

۲۶۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور انکو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۲۷۔ بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا تھا۔ کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر یا اپنے بال ترشوا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اللہ کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد ایک فتح عطا فرمائی۔

۲۸۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی کتاب اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اسکو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ثابت کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

۲۹۔ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل اے دیکھنے والے تو انکو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں انکے یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں۔ وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

١۔ مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اسکے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

٢۔ اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اسی طرح انکے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمکو خبر بھی نہ ہو۔

٣۔ جو لوگ اللہ کے پیغمبر ﷺ سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے انکے دل کو تقویٰ کے لئے جانچ لیا ہے۔ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

٤۔ اے نبی ﷺ جو لوگ تمکو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

٥۔ اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر انکے پاس آتے تو یہ انکے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

٦۔ مومنو! اگر کوئی گناہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تمکو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

٧۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنا دیا اور اسکو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تمکو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔

٨۔ یعنی اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

٩۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

١٠۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

١١۔ مومنو! مرد مردوں سے تمسخر نہ کریں ممکن ہے جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے وہ جن کا مذاق اڑا رہی ہیں ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنوں کو آپس میں عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو لوگ توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

١٢۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۳۔ لوگو! ہم نے تمکو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے سب سے خبردار ہے۔

۱۴۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہدو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں۔

۱۶۔ ان سے کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

۱۷۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہدو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو۔

۱۸۔ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

كِيَّةٌ ٣٤ ركوعاتها ٣

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ق۔ قرآن مجید کی قسم کہ تم پیغمبر ہو۔

۲۔ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔

۳۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو پھر زندہ ہوں گے؟ یہ زندہ ہونا عقل سے بعید ہے۔

۴۔ انکے جسموں کو زمین جتنا کھا کر کم کرتی جاتی ہے ہمکو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یاداشت بھی ہے۔

۵۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جب انکے پاس دین حق آپہنچا تو انہوں نے اسکو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں۔

۶۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیسے بنایا اور سجایا اور اس میں کوئی شگاف تک نہیں۔

۷۔ اور زمین کو دیکھو اسے ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔

۸۔ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔

۹۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اگائے اور کھیتی کا اناج۔

۱۰۔ اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ یہ سب کچھ بندوں کو روزی دینے کے لئے کیا ہے اور اس پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا بس اسی طرح قیامت کے روز نکل پڑنا ہے۔

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔

۱۳۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

۱۴۔ اور بن کے رہنے والے اور تبعّ کی قوم۔ غرض ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری دھمکی بھی پوری ہو کر رہی۔

۱۵۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ ازسرنو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گذرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم تو رگ جان سے بھی زیادہ اسکے قریب ہیں۔

۱۷۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

۱۸۔ کوئی بات اسکی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اسکے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے۔

۱۹۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی۔ اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

۲۰۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی دھمکی کا دن ہے۔

۲۱۔ اور ہر شخص ہمارے سامنے اس حال میں آئے گا کہ ایک فرشتہ اسکے ساتھ ہانکنے والا ہو گا اور ایک اسکے اعمال کی گواہی دینے والا۔

۲۲۔ یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

۲۳۔ اور اس کا ہم نشیں فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال نامہ میرے پاس تیار ہے۔

۲۴۔ حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈالدو۔

۲۵۔ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا۔

۲۶۔ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اسکو سخت عذاب میں ڈالدو۔

۲۷۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔

۲۸۔ اللہ کہے گا کہ میرے حضور میں ردّوکد نہ کرو۔ میں تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا تھا۔

۲۹۔ میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۳۰۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

۳۱۔ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی کہ ان سے مطلق دور نہ ہوگی۔

۳۲۔ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یعنی ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔

۳۳۔ جو رحمن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

۳۴۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

۳۵۔ وہاں جو چاہیں گے انکے لئے حاضر ہو گا اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔

۳۶۔ اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ لوگ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے پھر وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

۳۷۔ جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اسکے لئے اس میں نصیحت ہے۔

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہمکو ذرا بھی تھکن نہیں ہوئی۔

۳۹۔ تو جو کچھ یہ کفار بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۴۰۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اسی کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

۴۱۔ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔

۴۲۔ جس دن لوگ ایک زور کی آواز یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہو گا۔

۴۳۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

۴۴۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ اس طرح سے جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

۴۵۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو میرے عذاب کی دھمکی سے ڈرے اسکو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو۔

مَكِّيَّةٌ ٦٧ رکوعاتھا ٣

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

۲۔ پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔

۳۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

۴۔ پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔

۵۔ کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔

۶۔ اور انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا۔

۷۔ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں۔

۸۔ کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔

۹۔ اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھرتا ہے جو اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔

۱۰۔ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

۱۱۔ جو بیخبری میں بھولے ہوئے ہیں۔

۱۲۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟

۱۳۔ وہ دن ہو گا جب انکو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

۱۴۔ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۱۵۔ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۱۶۔ اور جو جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا انہیں لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔

۱۷۔ رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

۱۸۔ اور صبح کے اوقات میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

۱۹۔ اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا ہے۔

۲۰۔ اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۱۔ اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

۲۲۔ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

۲۳۔ تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

۲۴۔ اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔

۲۵۔ جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

۲۶۔ پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا بچھڑا لائے۔

۲۷۔ اور کھانے کے لئے انکے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟

۲۸۔ اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور انکو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت سنائی۔

۲۹۔ تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اوپر سے بانجھ۔

۳۰۔ انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار ہے۔

۳۱۔ ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام کیا ہے؟

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

۳۳۔ تاکہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

۳۴۔ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

۳۵۔ پس وہاں جتنے مومن تھے انکو ہم نے نکال لیا۔

۳۶۔ پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

۳۸۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے انکو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔

۳۹۔ تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔

۴۰۔ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور انکو سمندر میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔

۴۱۔ اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔

۴۲۔ وہ جس چیز پر چلتی اسکو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

۴۳۔ اور قوم ثمود کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔

۴۴۔ پس انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو انکو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

۴۵۔ پھر نہ تو وہ کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔

۴۶۔ اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

۴۷۔ اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے۔

۴۸۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

۴۹۔ اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۵۰۔ تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

۵۱۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اسکی طرف سے تمکو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

۵۲۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو پیغمبر آتا تو وہ بھی اسکو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔

۵۳۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کر مرے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔

۵۴۔ تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تمکو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی۔

۵۵۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

۵۶۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

۵۷۔ میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

۵۸۔ اللہ ہی تو سبکو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔

۵۹۔ سو کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح انکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو انکو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔

۶۰۔ پھر جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

مکیۃٌ ۶ رکوعاتہا ۲

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کوہ طور کی قسم۔

۲۔ اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

۳۔ کشادہ ورق میں۔

۴۔ اور آباد گھر کی۔

۵۔ اور اونچی چھت کی۔

۶۔ اور جوش مارتے سمندر کی۔

۷۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہوکر رہے گا۔

۸۔ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

۹۔ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔

۱۰۔ اور پہاڑ سچ مچ اڑنے لگیں۔

۱۱۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

۱۲۔ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۳۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔

۱۴۔ اور کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

۱۵۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تمکو نظر ہی نہیں آتا۔

۱۶۔ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے یہ ان ہی کا تمکو بدلہ مل رہا ہے۔

۱۷۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

۱۸۔ جو کچھ انکے پروردگار نے انکو بخشا اسکی وجہ سے وہ خوشحال ہونگے۔ اور انکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔

۱۹۔ کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۲۰۔ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم انکی بیویاں بنا دیں گے۔

۲۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی راہ ایمان میں انکے پیچھے چلی۔ ہم انکی اولاد کو بھی انکے درجے تک پہنچا دیں گے اور انکے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔

۲۲۔ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو انکا جی چاہے گا ہم انکو عطا کریں گے۔

۲۳۔ وہاں وہ جام شراب کی چھینا جھپٹی کریں گے جسکے پینے سے نہ کوئی لغوبات ہوگی نہ کوئی گناہ کا کام۔

۲۴۔ اور نوجوان خدمتگار جو ایسے ہوں گے جیسے چھپائے ہوئے موتی جو انکے آس پاس پھریں گے۔

۲۵۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔

۲۶۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے۔

۲۷۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور دوزخ کی گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچا لیا۔

۲۸۔ اس سے پہلے ہم اسے پکارا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۹۔ تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

۳۰۔ کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اسکے لئے زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔

۳۱۔ کہدو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۳۲۔ کیا انکی عقلیں انکو یہی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ ہیں ہی شریر۔

۳۳۔ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔

۳۴۔ اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنا لائیں۔

۳۵۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ اپنے آپکو خود پیدا کرنے والے ہیں۔

۳۶۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

۳۷۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔ یا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔

۳۸۔ یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں تو جو سن کر آتا ہے وہ کھلی سند لیکر آئے۔

۳۹۔ کیا اللہ کی تو ہوں بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے۔

۴۰۔ اے پیغمبر کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

۴۱۔ یا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

۴۲۔ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں۔

۴۳۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تو انکے شریک بنانے سے پاک ہے۔

۴۴۔ اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہ بہ تہ بادل ہے۔

۴۵۔ پس انکو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔

۴۶۔ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ انکو کہیں سے مدد ہی ملے گی۔

۴۷۔ اور ظالموں کے لئے اسکے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

۴۸۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

۴۹۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اسکی تسبیح کیا کرو۔

مَكِّيَّةٌ ۲۳ رکوعاتها ۳

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔

۲۔ کہ تمہارے رفیق یعنی ہمارے نبی نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

۳۔ اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔

۴۔ یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو انکی طرف بھیجی جاتی ہے۔

۵۔ انکو نہایت قوت والے نے سکھایا۔

۶۔ یعنی جبرائیل نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح بیٹھے۔

۷۔ جبکہ وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے۔

۸۔ پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آ گئے۔

۹۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی کم۔

۱۰۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو بھیجا۔

۱۱۔ جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانا۔

۱۲۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟

۱۳۔ اور انہوں نے اسکو یعنی جبرئیل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔

۱۴۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

۱۵۔ اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔

۱۶۔ جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

۱۷۔ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

۱۸۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

۱۹۔ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔

۲۰۔ اور تیسری مورتی یعنی منات کو۔

۲۱۔ مشرکو! کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔

۲۲۔ یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔

۲۳۔ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے تو انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال وگمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے انکے پاس ہدایت آچکی ہے۔

۲۴۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

۲۵۔ سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

۲۶۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جنکی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند بھی کرے۔

۲۷۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

۲۸۔ حالانکہ انکو اسکی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال وگمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

۲۹۔ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

۳۰۔ انکے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے انکو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے۔

۳۲۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تمکو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپکو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

۳۳۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

۳۴۔ اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا۔

۳۵۔ کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

۳۶۔ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں انکی اسکو خبر نہیں پہنچی۔

۳۷۔ اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق طاعت ورسالت پورا کیا۔

۳۸۔ وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکے لئے وہ محنت کرتا ہے۔

۴۰۔ اور یہ کہ اسکی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

۴۱۔ پھر اسکو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۴۲۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔

۴۳۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

۴۴۔ اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

۴۵۔ اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔

۴۶۔ یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔

۴۷۔ اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔

۴۸۔ اور یہ کہ وہی دولتمند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔

۴۹۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ نامی تارے کا بھی مالک ہے۔

۵۰۔ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا۔

۵۱۔ اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

۵۲۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

۵۳۔ اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

۵۴۔ پھر ان پر جو چیز چھا گئی سو چھا گئی۔

۵۵۔ تو اے انسان تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔

۵۶۔ یہ پیغمبر بھی پہلے کے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔

۵۷۔ آنے والی یعنی قیامت قریب آپہنچی۔

۵۸۔ اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

۵۹۔ اے کافرو کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔

۶۰۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

۶۱۔ اور تم غفلت میں پڑے ہو۔

۶۲۔ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

مَكِّيَّةٌ ۳۷ رکوعاتھا ۳

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

۲۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے۔

۳۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

۴۔ اور انکو ایسے واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔

۵۔ اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈراوے انکو کچھ فائدہ نہیں دیتے۔

۶۔ تو تم بھی انکی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا انکو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

۷۔ فوراً آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔

۸۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

۹۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی گیا۔

۱۰۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں انکے مقابلے میں کمزور ہوں بس تو ہی بدلہ لے لے۔

۱۱۔ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔

۱۲۔ اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

۱۳۔ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

۱۴۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جسکو کافر مانتے نہ تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۱۶۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

۱۷۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۱۸۔ قوم عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۱۹۔ ہم نے ان پر ایک رہتی نحوست کے دن میں زبردست آندھی چھوڑ دی۔

۲۰۔ وہ لوگوں کو اس طرح اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

۲۱۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۲۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۲۳۔ قوم ثمود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔

۲۴۔ تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اسکی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔

۲۵۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ نہیں بلکہ یہ جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

۲۶۔ انکو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

۲۷۔ اے صالح ہم انکی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم انکو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

۲۸۔ اور انکو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔

۲۹۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے اونٹنی کو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔

۳۰۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۳۱۔ ہم نے ان پر عذاب کے لئے ایک زور کی آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی چورا چورا ہو جانے والی باڑ۔

۳۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۳۳۔ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

۳۴۔ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے انکو پچھلی رات کے وقت بچا لیا۔

۳۵۔ اپنے فضل سے شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۳۶۔ اور لوط نے انکو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

۳۷۔ اور ان سے انکے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے انکی آنکھیں مٹا دیں سو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔

۳۸۔ اور ان پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب آ نازل ہوا۔

۳۹۔ تو اب میرے عذاب اور ڈراوں کے مزے چکھو۔

۴۰۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۴۱۔ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تھے۔

۴۲۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

۴۳۔ اے اہل عرب کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے پہلی کتابوں میں عذاب سے کوئی چھٹکارا لکھ دیا گیا ہے؟

۴۴۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟

۴۵۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

۴۶۔ اصل میں انکے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہوگی۔

۴۷۔ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔

۴۸۔ اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہا جائے گا لو اب آگ کا مزہ چکھو۔

۴۹۔ ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

۵۰۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔

۵۱۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۵۲۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا انکے اعمال ناموں میں درج ہے۔

۵۳۔ یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔

۵۴۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

۵۵۔ یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

...نِ مَکِّیَّۃٌ ۹۷ رکوعاتھا ۳

...الرَّحِیْمِ

...نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ وہ جو نہایت مہربان ہے۔

۲۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

۳۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

۴۔ اسی نے اسکو بولنا سکھایا۔

۵۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

۶۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

۷۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی۔

۸۔ کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

۹۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

۱۰۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

۱۱۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

۱۲۔ اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

۱۳۔ تو اے گروہ جن وانس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۴۔ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔

۱۵۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

۱۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۷۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔

۱۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۹۔ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

۲۰۔ مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے۔

۲۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۲۔ ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

۲۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۴۔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۶۔ جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

۲۷۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب جلال وکرم ہے باقی رہے گی۔

۲۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۹۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے۔

۳۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۳۱۔ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

۳۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۳۳۔ اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔

۳۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۳۵۔ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیئے جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے۔

۳۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا۔

۳۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۳۹۔ تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔

۴۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۱۔ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

۴۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔

۴۴۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

۴۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۶۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لئے دو باغ ہیں۔

۴۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۸۔ ان دونوں میں بہت سی شاخیں یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں۔

۴۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۰۔ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔

۵۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۲۔ ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں۔

۵۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۴۔ اہل جنت ایسے بچھونوں پر جنکے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب جھک رہے ہیں۔

۵۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۶۔ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جنکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

۵۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۸۔ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔

۵۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۰۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟

۶۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۲۔ اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔

۶۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۴۔ دونوں خوب گہرے سبز۔

۶۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۶۔ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

۶۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۸۔ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

۶۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۰۔ ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔

۷۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۲۔ وہ حوریں ہیں جو خیموں میں محفوظ ہیں۔

۷۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۴۔ انکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

۷۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۶۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۷۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۸۔ اے نبی ﷺ تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرم ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

مَكِّيَّةٌ ۴۶ رکوعاتها ۳

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔

۲۔ اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

۳۔ کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔

۴۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔

۵۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

۶۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

۷۔ اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

۸۔ تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔

۹۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں۔

۱۰۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

۱۱۔ وہی اللہ کے مقرب ہیں۔

۱۲۔ نعمت کی بہشتوں میں۔

۱۳۔ وہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے۔

۱۴۔ اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔

۱۵۔ لعل و یاقوت وغیرہ سے جڑاؤ تختوں پر۔

۱۶۔ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہونگے۔

۱۷۔ نوجوان خدمت گذار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

۱۸۔ یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔

۱۹۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی۔

۲۰۔ اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔

۲۱۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔

۲۲۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔

۲۳۔ جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔

۲۴۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

۲۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔

۲۶۔ ہاں ان کا کلام سلام سلام ہوگا۔

۲۷۔ اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے ہیں داہنے ہاتھ والوں کے۔

۲۸۔ وہ بے کانٹوں کی بیریوں۔

۲۹۔ اور تہ بہ تہ کیلوں۔

۳۰۔ اور لمبے لمبے سایوں۔

۳۱۔ اور بہتے پانی کے چشموں۔

۳۲۔ اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔

۳۳۔ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہو گی۔

۳۴۔ اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔

۳۵۔ ہم نے ہی ان حوروں کو پیدا کیا۔

۳۶۔ تو انکو کنواری بنایا۔

۳۷۔ اور شوہروں کی پیاری اور ہم عمر۔

۳۸۔ یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔

۳۹۔ یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہونگے۔

۴۰۔ اور بہت سے بعد والوں میں سے۔

۴۱۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔

۴۲۔ یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

۴۳۔ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

۴۴۔ جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ خوشنما۔

۴۵۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔

۴۶۔ اور بڑے گناہ یعنی کفر پر اڑے ہوئے تھے۔

۴۷۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا؟

۴۸۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

۴۹۔ کہدو کہ بیشک پہلے اور بعد والے ۔

۵۰۔ سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے ۔

۵۱۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

۵۲۔ تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے ۔

۵۳۔ پھر اسی سے پیٹ بھرو گے ۔

۵۴۔ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ۔

۵۵۔ پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں ۔

۵۶۔ انصاف کے دن یہ انکی ضیافت ہوگی ۔

۵۷۔ ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

۵۸۔ دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم ڈالتے ہو ۔

۵۹۔ کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

۶۰۔ ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں ۔

۶۱۔ کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تمکو ایسے عالم میں جسکو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ۔

۶۲۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

۶۳۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ۔

۶۴۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟

۶۵۔ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باتیں بناتے رہ جاؤ ۔

۶۶۔ کہ ہائے ہم تو تاوان میں پھنس گئے ۔

۶۷۔ بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے ۔

۶۸۔ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ۔

۶۹۔ کیا تم نے اسکو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟

۷۰۔ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

۷۱۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ۔

۷۲۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟

۷۳۔ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ۔

۷۴۔ تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرو ۔

۷۵۔ سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ۔

۷۶۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ۔

۷۷۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ۔

۷۸۔ جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے ۔

۷۹۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ۔

۸۰۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے ۔

۸۱۔ کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟

۸۲۔ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے رہتے ہو ۔

۸۳۔ پھر جب جان گلے تک آپہنچتی ہے ۔

۸۴۔ اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو ۔

۸۵۔ اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تمکو نظر نہیں آتے۔

۸۶۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

۸۷۔ تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔

۸۸۔ پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہوا۔

۸۹۔ تو اس کے لئے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ ہونگے۔

۹۰۔ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا۔

۹۱۔ تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام۔

۹۲۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔

۹۳۔ تو اس کے لئے کھولتے پانی کی ضیافت ہوگی۔

۹۴۔ اور جہنم میں داخل کیا جانا۔

۹۵۔ یہ بات واقعی یقینی ہے۔

۹۶۔ تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

ـدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ رکوعاتها ۴

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۔ وہی اول اور وہی آخر اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور پھر بھی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

۴۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس میں چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

۵۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۶۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۷۔ لوگو اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تمکو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اب جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

۸۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے پیغمبر ﷺ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تمکو یقین ہو تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے۔

۹۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح مکہ سے پہلے

خرچ کیا اور جنگ کی وہ اور جس نے یہ کام بعد میں کئے وہ برابر نہیں۔ ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں مال خرچ کئے اور کفار سے جنگ کی اور اللہ نے سب سے ہی ثواب نیک کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے۔

۱۱۔ کون ہے جو اللہ کو نیک نیتی سے قرض دے تو وہ اسکو کئی گنا عطا کرے اور اسکے لئے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے۔

۱۲۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ انکے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تمکو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارے لئے انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پس وہاں نور تلاش کرو۔ پھر انکے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہو گا۔ جو اسکی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو بیرونی جانب ہے اس طرف عذاب ہے۔

۱۴۔ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے آپکو بلا میں ڈالا اور ہمارے لئے گردش زمانہ کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور فضول آرزوؤں نے تمکو دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تمکو وہ شیطان بڑا فریبی فریب دیتا رہا۔

۱۵۔ تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے قبول کیا جائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے کہ وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۶۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور قرآن جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اسکے سننے کے وقت انکے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنکو ان سے پہلے کتابیں دی گئیں تھیں۔ پھر ان پر طویل عرصہ گذر گیا تو انکے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

۱۷۔ جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

۱۸۔ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے ہیں انکو کئی گنا ادا کیا جائے گا اور انکے لئے عزت کا صلہ ہے۔

۱۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ انکے لئے انکے اعمال کا صلہ ہو گا اور انکے ایمان کی روشنی بھی ہو گی۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں۔

۲۰۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے اگنے والی کھیتی کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ کھیتی خوب زور پر آتی ہے پھر اسے دیکھنے والے تو اسکو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے لئے عذاب شدید اور مومنوں کے

لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

۲۱۔ بندو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۲۲۔ کوئی مصیبت زمین میں اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اسکے کہ ہم اسکو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ اور یہ کام اللہ کو آسان ہے۔

۲۳۔ تاکہ جو فائدہ تمہیں حاصل نہ ہو سکا اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تمکو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۴۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمدوثنا ہے۔

۲۵۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے زور بھی بہت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ انکو معلوم کرے۔ بیشک اللہ زورآور ہے غالب ہے۔

۲۶۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب کے سلسلے کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا سو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

۲۷۔ پھر انکے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور انکے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور انکو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے انکی پیروی کی انکے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈالدی۔ اور ترک دنیا والی نئی بات تو خود انہوں نے نکال لی ہم نے انکو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کر لیا تھا پھر جیسا اسکو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے انکو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔

۲۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں تم چلو گے اور تمکو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۹۔ یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

ةِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٥ رکوعاتھا ٣

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور اللہ سے شکایت رنج و ملال کرتی تھی۔ اللہ نے اسکی التجا سن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۲۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہدیتے ہیں وہ انکی مائیں نہیں ہو جاتیں انکی مائیں تو وہی ہیں جنکے بطن سے وہ پیدا ہوئے بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

۳۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو انکو قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے۔ مومنو اس حکم سے تمکو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

۴۔ اب جسکو غلام نہ ملے وہ قربت سے پہلے لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے پھر جسکو اس کا بھی مقدور نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

۵۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں اور جو نہیں مانتے انکو ذلت کا عذاب ہو گا۔

۶۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے انکو جتائے گا۔ اللہ نے وہ سب کام لکھوا رکھے ہیں اور یہ انکو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۷۔ کیا تمکو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ کسی جگہ تین شخصوں کی سرگوشی ہوتی ہے تو اللہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور جہاں پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہو تو وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ انکے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن اللہ سب انکو بتائے گا بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۸۔ اے پیغمبر ﷺ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے الفاظ کے بجائے دوسرے الفاظ میں تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اسکی سزا کیوں نہیں دیتا۔ اے پیغمبر ﷺ انکو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے۔ یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۹۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جسکے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

۱۰۔ منافقوں کی سرگوشیاں تو شیطان کے اکسانے سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۱۱۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تمکو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

١٢۔ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے مساکین کو کچھ خیرات کر دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تمکو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

١٣۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

١٤۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

١٥۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔

١٦۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو انکے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

١٧۔ اللہ کے عذاب کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

١٨۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اسکے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ ایسا کرنے سے کام چل جائے گا۔ سنو یہی تو ہیں جھوٹے۔

١٩۔ شیطان نے انکو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد انکو بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

٢٠۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

٢١۔ اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زورآور ہے صاحب اقتدار ہے۔

٢٢۔ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم انکو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ انکے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنے فیض سے انکی مدد کی ہے اور وہ انکو بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت والے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی جماعت والے ہی کامیاب ہونگے۔

مَدَنِيَّةٌ ١٠١ رکوعاتھا ٣

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

١۔ جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

٢۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو پہلی لشکر کشی پر ہی انکے گھروں سے نکال دیا۔ مسلمانو! تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے مگر اللہ نے انکو وہاں سے آلیا جہاں

سے انکو گمان بھی نہ تھا اور اس نے انکے دلوں میں دہشت ڈالدی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے بصیرت کی آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل کرو۔

۳۔ اور اگر اللہ نے انکے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو انکو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو انکے لئے آگ کا عذاب تیار ہے ہی۔

۴۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔

۵۔ مومنو! کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا انکو انکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو یہ اللہ کے حکم سے تھا اور اس سے مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

۶۔ اور اے مسلمانو جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے جنگ کے بغیر دلوایا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۷۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستیوں والوں سے دلوایا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور پیغمبر کے قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ گردش کرتا رہے اور جو چیز تمکو پیغمبر ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۸۔ اور ان ضرورت مند مہاجروں کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کر دیئے گئے ہیں۔ جو اللہ کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اسکے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

۹۔ اور ان لوگوں کے لئے بھی جو مہاجرین سے پہلے اس گھر یعنی مدینے میں مقیم ہیں اور ایمان میں مضبوط ہیں اور جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں وہ ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انکو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور خلش نہیں پاتے اور انکو اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ خود بھی فاقے سے ہوں اور جو شخص خود غرضی سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ بامراد ہیں۔

۱۰۔ اور انکے لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے اور دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ و حسد نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۱۔ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری ہی مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۲۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ انکے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ انکی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر انکو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

۱۳۔ مسلمانو تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔

۱۴۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر یا دیواروں کی اوٹ سے انکے آپس میں بھی بڑی لڑائی رہتی ہے۔ تم خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے ہیں حالانکہ انکے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

۱۵۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کرتوت کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور انکے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

۱۶۔ منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

۱۷۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔

۱۸۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل یعنی آخرت کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۱۹۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ خود اپنے آپکو بھول گئے۔ یہی لوگ ہیں نافرمان۔

۲۰۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

۲۱۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اسکو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

۲۲۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔

۲۴۔ وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسکی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

ـةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ رکوعاتها ۲

الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے مکے سے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو انکو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ دین حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس وجہ سے کہ تم اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر ﷺ کو اور تمکو جلاوطن کرتے ہیں تم انکی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۲۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں بھی اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

۳۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

۴۔ مسلمانو تمہیں ابراہیم اور انکے رفقاء کی نیک سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں ہم تمہارے معبودوں کے کبھی قائل نہیں ہوسکتے اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

۵۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے فتنے میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۶۔ تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ کے سامنے جانے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک سیرت اپنانی چاہیئے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

۷۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۸۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمکو تمہارے گھروں سے نکالا انکے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمکو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۹۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تمکو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمکو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

۱۰۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو انکی آزمائش کر لو۔ اور اللہ تو انکے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تمکو معلوم ہو کہ وہ مومن ہیں تو انکو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ انکو حلال ہیں اور نہ وہ انکو حلال ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ انکو دیدو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافر عورتوں کیساتھ تعلقات نکاح باقی نہ رکھو یعنی انہیں کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تمکو غنیمت ہاتھ لگے تو جنکی بیویاں چلی گئی ہیں انکو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرتے رہو۔

۱۲۔ اے پیغمبر ﷺ جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان

کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور انکے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۳۔ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو کیونکہ جس طرح کافروں کو مردوں کے جی اٹھنے کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت کے آنے کی امید نہیں۔

مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ رکوعاتها ۲

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔

۳۔ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

۴۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر صف باندھ کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے محبوب ہیں۔

۵۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ پھر جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی انکے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶۔ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جنکا نام احمد ﷺ ہو گا انکی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

۷۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۸۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

۹۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

۱۰۔ مومنو! میں تمکو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے نجات دے۔

۱۱۔ وہ یہ کہ اللہ پر اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۲۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمکو جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو ہمیشہ کی بہشت میں ہیں داخل کرے گا یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۔ اور ایک اور چیز جسکو تم بہت چاہتے ہو یعنی تمہیں اللہ کی طرف سے غلبہ نصیب ہو گا اور فتح عنقریب ہو گی اور مومنوں کو اسکی خوشخبری سنا دو۔

۱۴۔ مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں کو انکے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی سو وہ غالب ہو گئے۔

مَدَنِيَّةٌ ١١٠ رکوعاتها ٢

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو انکے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے اور انکو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

۳۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی انکو بھیجا ہے جو ابھی ان مسلمانوں سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۴۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۵۔ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اسکے حامل ہونے کا حق ادا نہ کیا انکی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں انکی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶۔ کہدو کہ اے یہود اگر تمکو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو تو کرو۔

۷۔ اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ کر چکے ہیں ہر گز اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۸۔ کہدو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے مالک کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

۹۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید و فروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۰۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۱۱۔ اور جب ان لوگوں نے سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھا تو ادھر بھاگ لئے اور اے نبی ﷺ تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ کہدو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

مَدَنِيَّةٌ ١٠٤ رکوعاتها ٢

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو ازراہ نفاق کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اسکے پیغمبر ہو اور اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔

۲۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ اور انکے ذریعے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

۳۔ یہ اس لئے کہ یہ پہلے تو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی۞ سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۴۔ اور جب تم انکے تناسب اعضاء کو دیکھتے ہو تو انکے جسم تمہیں کیا ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب یہ گفتگو کرتے ہیں تو تم انکی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی۞ ہیں بزدل ایسے کہ ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر بلا آئی۔ یہ تمہارے دشمن ہی ہیں سو ان سے محتاط رہنا۔ اللہ انکو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

۵۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم انکو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے رکے ہی رہتے ہیں۔

۶۔ تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو انکے آگے برابر ہے۔ اللہ انکو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۷۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ خود بخود بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

۸۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اسکے رسول ﷺ کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

۹۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تمکو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

۱۰۔ اور جو مال ہم نے تمکو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

۱۱۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اسکو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸ رکوعاتها ۲

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

۴۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۵۔ کیا تمکو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنی کرتوت کی سزا کا مزا چکھ لیا اور ابھی دکھ دینے والا عذاب اور ہونا ہے۔

۶۔ یہ اس لئے کہ انکے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو وہ کہتے کہ کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت کریگا؟ تو انہوں نے ان کو نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ بھی بے نیاز ہوگیا۔ اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

۷۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہدو کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

۸۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول ﷺ پر اور اس نور یعنی قرآن پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۹۔ جس دن وہ تمکو اکٹھا کرے گا یعنی حشر کے دن وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اسکی برائیاں دور کر دے گا اور جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۱۔ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اسکے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

۱۲۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو پس اگر تم منہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔

۱۳۔ اللہ جو معبود برحق ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۱۴۔ مومنو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگذر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔

۱۶۔ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو سنو اور اسکے فرمانبردار رہو اور اسکی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبعیت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

۱۷۔ اگر تم اللہ کو نیک نیتی سے قرض دو گے تو وہ تمکو اس کا کئی گنا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدرشناس ہے بردبار ہے۔

۱۸۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَدَنِيَّةٌ ۹۹ رکوعاتھا ۲

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ مسلمانوں سے کہدو کہ جب اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگو تو انکی عدت کو پیش نظر رکھ کر طلاق دو اور عدّت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی انکو ایام عدّت میں انکے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں۔ ہاں اگر وہ کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اسکے بعد رجعت کی کوئی سبیل پیدا کر دے۔

۲۔ پھر جب وہ اپنی معیاد یعنی عدت ختم ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انکو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور اے گواہو اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے۔ جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اسکے لئے رنج و غم سے نجات کی صورت پیدا کر دے گا۔

۳۔ اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسکو وہم و گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اسکے لئے کافی ہو گا۔ اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

۴۔ اور تمہاری طلاق والی بیویاں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تمکو انکی عدّت کے بارے میں شبہ ہو تو انکی عدّت تین مہینے ہے اور جنکو ابھی حیض نہیں آنے لگا انکی عدّت بھی یہی ہے اور حمل والی عورتوں کی عدّت وضع حمل یعنی بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔

۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تم پر نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔

۶۔ طلاق والی عورتوں کو ایام عدّت میں اپنی حیثیت کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور انکو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو انکو ان کی اجرت دیدو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نااتفاقی کرو گے تو بچے کو اسکے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

۷۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کے رزق میں تنگی ہو جتنا اللہ نے اسکو دیا ہے وہ اسکے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو زیر بار نہیں کرتا مگر اسی کے لحاظ سے جتنا اسکو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد آسانی کر دے گا۔

۸۔ اور بہت سی بستیوں کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اسکے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے انکو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔

۹۔ سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔

۱۰۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت بھیج دی ہے۔

۱۱۔ یعنی ایسے پیغمبر جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں انکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ انکو جنتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ نے انکے لئے کیا خوب رزق رکھا ہے۔

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں بھی۔ ان میں اللہ کا حکم اترتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷ رکوعاتها ۲

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۔ اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ اور یاد کرو جب پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو اس نے دوسری کو بتا دی پھر جب اس نے اسکو ظاہر کر دیا اور اللہ نے اس حال سے پیغمبر ﷺ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر ﷺ نے ان بیوی کو وہ بات کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی سو جب وہ انکو بتائی تو وہ پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو سب کچھ جاننے والا ہے خبردار ہے۔

۴۔ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل مائل ہو ہی گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر ﷺ کیخلاف باہم اعانت کروگی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان انکے حامی اور دوستدار ہیں اور انکے علاوہ سب فرشتے بھی مددگار ہیں۔

۵۔ اے ازواج نبی اگر پیغمبر ﷺ تمکو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ انکا پروردگار تمہارے بدلے انکو تم سے بہتر بیویاں دیدے۔ مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گذار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں۔

۶۔ مومنو! اپنے آپکو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جس پر تندخو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں وہ کسی حکم کی جو اللہ انکو دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انکو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں۔

۷۔ کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تمکو بدلہ دیا جائے گا۔

۸۔ مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تمکو جنتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر ﷺ کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان انکے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہو گا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۹۔ اے پیغمبر ﷺ کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

۱۰۔ اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور انکو حکم دیا گیا کہ دوسرے داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔

۱۱۔ اور مومنوں کے لئے ایک مثال تو فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات بخش اور ظالم لوگوں سے مجھ کو چھڑا لے۔

۱۲۔ اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنھوں نے اپنی عزت و ناموس کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اسکی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

... مَكِّيَّةٌ» رکوعاتها ۲

... الرَّحِيمِ

... نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ وہ کہ جسکے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۔ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔

۳۔ اسی نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ اے دیکھنے والے کیا تو رحمن کی تخلیق میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھکو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

۴۔ پھر بار بار نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

۵۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی اور انکو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۶۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

۷۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

۸۔ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں انکی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟

۹۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور خبردار کرنے والا آیا تھا۔ بس ہم نے اسکو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہوئے ہو۔

۱۰۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

۱۱۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لئے رحمت سے دوری ہے۔

۱۲۔ اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۱۳۔ اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

۱۴۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ علم نہیں رکھتا؟ وہ تو پوشیدہ باتوں تک کا جاننے والا ہے ہر چیز سے آگاہ ہے۔

۱۵۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست بنایا تو اسکے رستوں میں چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تمکو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔

۱۶۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تمکو زمین میں دھنسا دے اور تبھی وہ تھرتھرانے لگے۔

۱۷۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا رہا۔

۱۸۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا۔

۱۹۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ رحمن کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

۲۰۔ بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر رحمن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے ہی میں ہیں۔

۲۱۔ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تمکو رزق دے سکے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

۲۲۔ بھلا جو شخص چلتا ہو منہ کے بل اوندھا وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر سیدھا چل رہا ہو؟

۲۳۔ کہدو وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم کم ہی احسان مانتے ہو۔

۲۴۔ کہدو کہ وہی ہے جس نے تمکو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

۲۵۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ قیامت کا کب پورا ہو گا۔

۲۶۔ کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔

۲۷۔ سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ عذاب قریب آگیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جسکے تم طلبگار تھے۔

۲۸۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟

۲۹۔ کہدو کہ وہ جو رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تمکو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہے۔

۳۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے شفاف پانی کا چشمہ بہا لائے۔

...م مَكِّيَّةٌ ۲ رکوعاتھا ۲

...الرَّحِيمِ

...نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ نٓ۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اسکی قسم۔

۲۔ کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

۳۔ اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔

۴۔ اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔

۵۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔

۶۔ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

۷۔ تحقیق تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور انکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔

۸۔ تو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا۔

۹۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔

۱۰۔ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔

۱۱۔ شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بجھائی کرنے والا۔

۱۲۔ مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہوا بدکار۔

۱۳۔ سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے۔

۱۴۔ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

۱۵۔ جب اسکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

۱۶۔ ہم عنقریب اسکی اونچی ناک پر داغ لگائیں گے۔

۱۷۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے۔

۱۸۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔

۱۹۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گئی۔

۲۰۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔

۲۱۔ پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔

۲۲۔ کہ اگر تمکو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

۲۳۔ سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

۲۴۔ کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

۲۵۔ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا پیداوار پر قادر ہیں۔

۲۶۔ پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو ویران کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

۲۷۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

۲۸۔ ایک جو ان میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

۲۹۔ دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصوروار تھے۔

۳۰۔ پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے ملامت کرنے۔

۳۱۔ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

۳۲۔ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اسکے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

۳۳۔ دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھکر ہوگا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

۳۴۔ پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

۳۵۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کر دیں گے۔

۳۶۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

۳۷۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

۳۸۔ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تمکو ضرور ملے گی۔

۳۹۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم طے کر لو گے وہ تمہارا ہوگا۔

۴۰۔ ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟

۴۱۔ کیا اس قول میں انکے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

۴۲۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

۴۳۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی حالانکہ پہلے اس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔

۴۴۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔

۴۵۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔

۴۶۔ اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

۴۷۔ یا انکے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔

۴۸۔ سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔

۴۹۔ اگر انکے پروردگار کی مہربانی انکو نہ سنبھال لیتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم حالت میں۔

۵۰۔ پھر انکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں شامل کر لیا۔

۵۱۔ اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تمکو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

۵۲۔ اور لوگو یہ قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

...ِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ — رکوعاتها ۲

...الرَّحِيمِ

...نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ سچ مچ ہونے والی۔

۲۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

۳۔ اور تمکو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟

۴۔ وہی کھڑکھڑانے والی جس کو ثمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا۔

۵۔ سو ثمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔

۶۔ رہے عاد تو انکو نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔

۷۔ اللہ نے اسکو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو اے مخاطب تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔

۸۔ پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

۹۔ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

۱۰۔ سو انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی انکو بڑا سخت پکڑا۔

۱۱۔ جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔

۱۲۔ تاکہ اسکو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

۱۳۔ پھر جب صور میں ایک بار پھونک ماردی جائے گی۔

۱۴۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے۔ پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔

۱۵۔ تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی۔

۱۶۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا۔

۱۷۔ اور فرشتے اسکے کناروں پر ہوں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

۱۸۔ اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

۱۹۔ اب جس کا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

۲۰۔ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

۲۱۔ پس وہ شخص من مانے عیش میں ہو گا۔

۲۲۔ یعنی اونچے باغ میں۔

۲۳۔ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

۲۴۔ ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۲۵۔ اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

۲۶۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

۲۷۔ اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

۲۸۔ آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

۲۹۔ مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا۔

۳۰۔ حکم ہو گا کہ اسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنا دو۔

۳۱۔ پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

۳۲۔ پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو۔

۳۳۔ یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔

۳۴۔ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

۳۵۔ سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔

۳۶۔ اور نہ اسکے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے۔

۳۷۔ جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

۳۸۔ سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تمکو نظر آتی ہیں۔

۳۹۔ اور انکی جو تمہیں نظر نہیں آتیں۔

۴۰۔ کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا پہنچایا ہوا کلام ہے۔

۴۱۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

۴۲۔ اور نہ کسی کاہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو۔

۴۳۔ یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

۴۴۔ اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔

۴۵۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

۴۶۔ پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

۴۷۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

۴۸۔ اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

۴۹۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں۔

۵۰۔ نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔

۵۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق ہے۔

۵۲۔ سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

...ج مَكِّيَّةٌ ٧٩ رکوعاتها ٢

...الرَّحِيْمِ

...نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

۲۔ یعنی کافروں پر اور کوئی اسکو ٹال نہ سکے گا۔

۳۔ جو بلندیوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

۴۔ جسکی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے چڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول پچاس ہزار برس ہو گا۔

۵۔ تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔

۶۔ لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

۷۔ جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

۸۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

۹۔ اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

۱۰۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

۱۱۔ حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے اس روز گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں سب کچھ دیدے یعنی اپنے بیٹے۔

۱۲۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

۱۳۔ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

۱۴۔ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے ڈالے پھر اپنے آپکو عذاب سے چھڑا لے۔

۱۵۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

۱۶۔ کھال ادھیڑ کر کلیجہ نکال لینے والی۔

۱۷۔ وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔

۱۸۔ اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

۱۹۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

۲۰۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔

۲۱۔ اور جب ملتا ہے اسکو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔

۲۲۔ مگر نماز ادا کرنے والے۔

۲۳۔ جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

۲۴۔ اور جنکے مال میں حصہ مقرر ہے۔

۲۵۔ یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔

۲۶۔ اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

۲۷۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

۲۸۔ بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔

۲۹۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۳۰۔ مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

۳۱۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۳۲۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد وپیمان کا پاس کرتے ہیں۔

۳۳۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

۳۴۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۳۵۔ یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

۳۶۔ تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

۳۷۔ دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔

۳۸۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

۳۹۔ ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں۔

۴۰۔ پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔

۴۱۔ یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

۴۲۔ تو اے پیغمبر انکو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آموجود ہو۔

۴۳۔ اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔

۴۴۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

كِيَّةٌ ۷۱ رکوعاتها ۲

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اسکے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو خبردار کر دو۔

۲۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تمکو کھلے طور پر خبردار کرتا ہوں۔

۳۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۴۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تمکو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں کیجاتی۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

۵۔ جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔

۶۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔

۷۔ جب جب میں نے انکو بلایا کہ توبہ کریں اور تو انکو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور خوب تکبر کرنے لگے۔

۸۔ پھر میں انکو بلند آواز سے بھی بلاتا رہا۔

۹۔ پھر علانیہ بھی اور رازداری سے بھی سمجھاتا رہا۔

۱۰۔ پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

۱۱۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔

۱۲۔ اور تمہارے مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔

۱۳۔ تمکو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

۱۴۔ حالانکہ اس نے تمکو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے۔

۱۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔

۱۶۔ اور چاند کو ان میں روشن بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔

۱۷۔ اور اللہ ہی نے تمکو زمین سے ایک خاص طرح سے پیدا کیا ہے۔

۱۸۔ پھر اسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور اسی سے تمکو نکال کھڑا کرے گا۔

۱۹۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔

۲۰۔ تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔

۲۱۔ آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جنکو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا۔

۲۲۔ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

۲۳۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ چھوڑنا۔

۲۴۔ اور اے پروردگار انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے اور تو ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے۔

۲۵۔ آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

۲۶۔ اور پھر نوح نے یہ دعا کی کہ میرے پروردگار ان کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستا نہ رہنے دے۔

۲۷۔ اگر تو انکو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکری ہوگی۔

۲۸۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

كِيَّةٌ ۴۰ رکوعاتھا ۲

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

۲۔ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

۳۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

۴۔ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔

۵۔ اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔

۶۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا کرتے تھے تو اس سے انکی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔

۷۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔

۸۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسکو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

۹۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتا ہے۔

۱۰۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے ساتھ برائی مقصود ہے یا انکے پروردگار نے انکی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

۱۱۔ اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض دوسری طرح کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔

۱۲۔ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں خواہ کہیں ہوں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اسکو تھکا سکتے ہیں۔

۱۳۔ اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر ایمان لے آئے سو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو اسکو نہ نقصان کا خوف ہے نہ کسی طرح کے ظلم کا۔

۱۴۔ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض نافرمان ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔

۱۵۔ اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ یہ بھی ان سے کہدو کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم انکے پینے کو بہت سا پانی دیتے۔

۱۷۔ تاکہ اس سے انکی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اسکو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

۱۸۔ اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

۱۹۔ اور جب اللہ کے بندے یعنی یہ پیغمبر ﷺ اسکی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر انکے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔

۲۰۔ اے نبی ﷺ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا۔

۲۱۔ یہ بھی کہدو کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں۔

۲۲۔ یہ بھی کہدو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

۲۳۔ ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اسکے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۲۴۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب انکو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔

۲۵۔ کہدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔

۲۶۔ وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

۲۷۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اسکو غیب کی باتیں بتا دے تو اسکے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔

۲۸۔ تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے انکی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

ِل مَكِّيَّةٌ ۳ رکوعاتھا ۲

الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے کملی میں لپٹنے والے۔

۲۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔

۳۔ یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم قیام کرو۔

۴۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو اچھی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

۵۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

۶۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا نفس کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔

۷۔ دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

۸۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

۹۔ وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

۱۰۔ اور جو جو دل آزار باتیں یہ لوگ کہتے ہیں انکو سہتے رہو اور خوبصورتی سے ان سے کنارہ کش رہو۔

۱۱۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو اور انکو تھوڑی سی مہلت دے دو۔

۱۲۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بڑی زبردست آگ ہے۔

۱۳۔ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔

۱۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھر بھرے ہو جائیں گے جیسے ریت کے ٹیلے۔

۱۵۔ اے اہل مکہ جس طرح ہم نے فرعون کے پاس موسیٰ کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی محمد ﷺ ایک رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔

۱۶۔ سو فرعون نے ہمارے پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اسکو بڑے دردناک انداز سے پکڑ لیا۔

۱۷۔ اگر تم بھی ان پیغمبر کو نہ مانو گے تو اس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

۱۸۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

۱۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

۲۰۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اسکو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہونگے اور بعض اللہ کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کرینگے اور بعض اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسکو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بہت عظیم پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

...رِ مَكِيَّةٌ ۴ رکوعاتها ۲

...الرَّحِيمِ

...نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے چادر میں لپٹنے والے۔

۲۔ اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔

۳۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔

۴۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

۵۔ اور شرک کی گندگی سے تو الگ ہی رہو۔

۶۔ اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔

۷۔ اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔

۸۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

۹۔ تو وہ دن مشکل کا دن ہو گا۔

۱۰۔ یعنی کافروں پر آسان نہ ہو گا۔

۱۱۔ مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جسکو میں نے اکیلا پیدا کیا۔

۱۲۔ اور میں نے اسکو بہت سا مال دیا۔

۱۳۔ اور ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔

۱۴۔ اور اسکو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔

۱۵۔ پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔

۱۶۔ ایسا ہرگز نہیں ہو گا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے۔

۱۷۔ میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا۔

۱۸۔ اس نے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرالی۔

۱۹۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔

۲۰۔ پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔

۲۱۔ پھر اس نے نگاہ کی۔

۲۲۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔

۲۳۔ پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔

۲۴۔ پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔

۲۵۔ پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔

۲۶۔ میں عنقریب اسکو سقر میں داخل کروں گا۔

۲۷۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔

۲۸۔ وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

۲۹۔ اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔

۳۰۔ اس پر انیس داروغہ ہیں۔

۳۱۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا روگ ہے اور جو کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔

۳۲۔ ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔

۳۳۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

۳۴۔ اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔

۳۵۔ کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔

۳۶۔ انسان کیلئے ڈر کی چیز۔

۳۷۔ یعنی اس شخص کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

۳۸۔ ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہو گا۔

۳۹۔ مگر داہنی طرف والے نیک لوگ۔

۴۰۔ جنتوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔

۴۱۔ یعنی آگ میں جلنے والے گنہگاروں سے۔

۴۲۔ کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟

۴۳۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔

۴۴۔ اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔

۴۵۔ اور ہم بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔

۴۶۔ اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔

۴۷۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

۴۸۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انکے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔

۴۹۔ انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔

۵۰۔ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

۵۱۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

۵۲۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔

۵۳۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔

۵۵۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔

۵۶۔ اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔

مَكِّيَّةٌ ۳۱ رکوعاتھا ۲

الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔

۲۔ اور نفس لوامہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔

۳۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟

۴۔ ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست کر دیں۔

۵۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خودسری کرتا چلا جائے۔

۶۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟

۷۔ سو جب آنکھیں چندھیا جائیں۔

۸۔ اور چاند گہنا جائے۔

۹۔ اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔

۱۰۔ اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔

۱۱۔ کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔

۱۲۔ اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے۔

۱۳۔ اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔

۱۴۔ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔

۱۵۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے۔

۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد سیکھ لو۔

۱۷۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔

۱۸۔ سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اسکو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

۱۹۔ پھر اسکے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔

۲۰۔ مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔

۲۱۔ اور آخرت کو چھوڑے دیتے ہو۔

۲۲۔ اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔

۲۳۔ اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

۲۴۔ اور بہت سے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔

۲۵۔ خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔

۲۶۔ ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔

۲۷۔ اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔

۲۸۔ اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

۲۹۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔

۳۰۔ اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھنچے چلے چلنا ہے۔

۳۱۔ پھر ایسے مغرور نے نہ تو پیغمبر ﷺ کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔

۳۲۔ لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

۳۳۔ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔

۳۴۔ خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

۳۵۔ پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

۳۶۔ کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟

۳۷۔ کیا وہ منی کا جو ٹپکائی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟

۳۸۔ پھر لوتھڑا ہوا پھر اللہ نے اسکو بنایا۔ سو اسکے اعضاء کو درست کیا۔

۳۹۔ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔

۴۰۔ کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

دَنِیَّۃٌ ۹۸ رکوعاتہا ۲

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

۲۔ ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسکو سنتا دیکھتا بنایا۔

۳۔ یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب خواہ شکرگذار ہو خواہ ناشکرا۔

۴۔ بیشک ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۵۔ جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

۶۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکال لیں گے۔

۷۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں۔

۸۔ اور باوجودیکہ ان کو خود کھانے کی چاہت ہوتی ہے مگر فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔

۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تمکو محض اللہ کی خوشنودی کیلئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکرگذاری۔

۱۰۔ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو بگاڑنے والا اور بڑی سختی والا ہو گا۔

۱۱۔ چنانچہ اللہ انکو اس دن کی سختی سے بچا لے گا۔ اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔

۱۲۔ اور انکے صبر کے بدلے انکو بہشت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔

۱۳۔ اس میں وہ تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدّت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔

۱۴۔ ان پر درختوں کے سائے قریب ہوں گے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔

۱۵۔ اور خدّام چاندی کے برتن لئے ہوئے انکے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف پیالے۔

۱۶۔ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

۱۷۔ اور وہاں انکو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔

۱۸۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

۱۹۔ اور انکے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

۲۰۔ اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔

۲۱۔ ان کے جسموں پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انکو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔

۲۲۔ فرمائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ہمارے ہاں مقبول ہوئی۔

۲۳۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔

۲۴۔ تو اپنے پروردگار کے فیصلے کیلئے انتظار کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ ماننا۔

۲۵۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔

۲۶۔ اور رات کو بڑی رات تک اسکے آگے سجدے کرو اور اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

۲۷۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔

۲۸۔ ہم نے انکو پیدا کیا اور انکے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔

۲۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرلے۔

۳۰۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۳۱۔ وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

...تِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ رکوعاتھا ۲

...الرَّحِیۡمِ

...نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔

۲۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔

۳۔ اور بادلوں کو ابھار کر اٹھا لاتی ہیں۔

۴۔ پھر انکو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔

۵۔ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔

۶۔ تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔

۷۔ کہ جس فیصلے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

۸۔ جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔

۹۔ اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں۔

۱۰۔ اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیئے جائیں۔

۱۱۔ اور جب پیغمبروں کیلئے وقت مقرر کر دیا جائے۔

۱۲۔ بھلا ان کاموں میں تاخیر کس لئے کی گئی؟

۱۳۔ فیصلے کے دن کے لئے۔

۱۴۔ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

۱۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

۱۶۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا۔

۱۷۔ پھر ان پچھلوں کو بھی انکے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔

۱۸۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

۱۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۲۰۔ کیا ہم نے تمکو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔

۲۱۔ پھر اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

۲۲۔ ایک وقت معین تک۔

۲۳۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

۲۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۲۵۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

۲۶۔ یعنی زندوں اور مردوں کو۔

۲۷۔ اور ہم نے اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

۲۸۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۲۹۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔

۳۰۔ یعنی اس سائے کی طرف چلو جسکی تین شاخیں ہیں۔

۳۱۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ شعلوں سے بچاؤ۔

۳۲۔ اس سے آگ کی اتنی اتنی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل۔

۳۳۔ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔

۳۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۳۵۔ یہ وہ دن ہے کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے۔

۳۶۔ اور نہ انکو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔

۳۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۳۸۔ یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تمکو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

۳۹۔ اگر تمکو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو۔

۴۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۱۔ بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۴۲۔ اور میووں میں جو انکو مرغوب ہوں۔

۴۳۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے انکے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۴۴۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۴۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۶۔ اے جھٹلانے والو دنیا میں تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو۔

۴۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۸۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں۔

۴۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۵۰۔ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟

مَكِّيَّةٌ ٨٠ رکوعاتها ٢

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ یہ لوگ کس چیز کی نسبت ایکدوسرے سے پوچھتے ہیں؟

۲۔ کیا اس بڑی خبر کی نسبت؟

۳۔ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

۴۔ دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

۵۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

۶۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

۷۔ اور پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟

۸۔ اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

۹۔ اور نیند کو تمہارے لئے موجب آرام بنایا۔

۱۰۔ اور رات کو پردہ مقرر کیا۔

۱۱۔ اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا۔

۱۲۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

۱۳۔ اور آفتاب کا روشن چراغ بنایا۔

۱۴۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔

۱۵۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات پیدا کریں۔

۱۶۔ اور گھنے گھنے باغ۔

۱۷۔ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے۔

۱۸۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آ موجود ہو گے۔

۱۹۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔

۲۰۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔

۲۱۔ بیشک دوزخ گھات میں ہے۔

۲۲۔ یعنی سرکشوں کیلئے کہ انکا وہی ٹھکانہ ہے۔

۲۳۔ اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے۔

۲۴۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب ہو گا۔

۲۵۔ مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ۔

۲۶۔ یہ بدلہ ہے انکے اعمال کے موافق۔

۲۷۔ یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

۲۸۔ اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھٹلاتے رہتے تھے۔

۲۹۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔

۳۰۔ سو اب مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

۳۱۔ بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی کا گھر ہے۔

۳۲۔ یعنی باغ اور انگور۔

۳۳۔ اور ہم عمر بھرپور جوان عورتیں۔

۳۴۔ اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام۔

۳۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھٹلانے کی باتیں۔

۳۶۔ اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہو گا جو حساب کے مطابق انعام ہو گا۔

۳۷۔ وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہو گا۔

۳۸۔ جس دن جبریل امین اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جسکو رحمن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے۔

۳۹۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنا لے۔

۴۰۔ ہم نے تمکو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

ـنِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ رکوعاتہا ۲

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں۔

۲۔ اور ان کی جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

۳۔ اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں۔

۴۔ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔

۵۔ پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

۶۔ کہ وہ دن آ کر رہے گا جس دن وہ زلزلہ آئے گا۔

۷۔ پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ آئے گا۔

۸۔ اس دن لوگوں کے دل خوفزدہ ہوں گے۔

۹۔ اور آنکھیں جھکی ہوئی۔

۱۰۔ کافر کہتے ہیں کیا ہم الٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟

۱۱۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کئے جائیں گے۔

۱۲۔ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سراسر نقصان کا لوٹنا ہوگا۔

۱۳۔ تو بس وہ ایک ڈانٹ ہوگی۔

۱۴۔ اس وقت وہ سب میدان حشر میں آجمع ہوں گے۔

۱۵۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے۔

۱۶۔ جب ان کے پروردگار نے انکو پاک میدان یعنی طویٰ میں پکارا۔

۱۷۔ اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۱۸۔ پھر اس سے کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے۔

۱۹۔ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔

۲۰۔ غرض انہوں نے اسکو بہت بڑی نشانی دکھائی۔

۲۱۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

۲۲۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

۲۳۔ سو اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے بولا۔

۲۴۔ سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

۲۵۔ تو اللہ نے اسکو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑ لیا۔

۲۶۔ جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس قصے میں عبرت ہے۔

۲۷۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اسکو بنایا۔

۲۸۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا۔

۲۹۔ اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی۔

۳۰۔ اور اسکے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

۳۱۔ اسی نے زمین میں سے اسکا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔

۳۲۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

۳۳۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے کیا۔

۳۴۔ پھر جب وہ بہت بڑی آفت آئے گی۔

۳۵۔ اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا۔

۳۶۔ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی جائے گی۔

۳۷۔ اب جس نے سرکشی کی۔

۳۸۔ اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا۔

۳۹۔ تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔

۴۰۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور نفس کو بیجا خواہشوں سے روکتا رہا۔

۴۱۔ تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے۔

۴۲۔ اے پیغمبر ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب ہے۔

۴۳۔ سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں ہو؟

۴۴۔ اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔

۴۵۔ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔

۴۶۔ جب وہ اسکو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح رہے تھے۔

مَكِّيَّةٌ ۲۴ رکوعھا ۱

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ پیغمبر ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

۲۔ کہ انکے پاس ایک نابینا آیا۔

۳۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

۴۔ یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

۵۔ اب وہ جو پروا نہیں کرتا۔

۶۔ سو اسکی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

۷۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔

۸۔ اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

۹۔ اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔

۱۰۔ تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔

۱۱۔ دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔

۱۲۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

۱۳۔ قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔

۱۴۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔

۱۵۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

۱۶۔ جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔

۱۷۔ انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکرا ہے۔

۱۸۔ اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔

۱۹۔ نطفے سے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔

۲۰۔ پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔

۲۱۔ پھر اسکو موت دی سو اسے قبر میں پہنچایا۔

۲۲۔ پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

۲۳۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

۲۴۔ تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔

۲۵۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔

۲۶۔ پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

۲۷۔ پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔

۲۸۔ اور انگور اور ترکاری۔

۲۹۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

۳۰۔ اور گھنے گھنے باغ۔

۳۱۔ اور میوے اور چارا۔

۳۲۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلئے بنایا۔

۳۳۔ تو جب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔

۳۴۔ اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

۳۵۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

۳۶۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

۳۷۔ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔

۳۸۔ اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہونگے۔

۳۹۔ خنداں و شاداں یہ نیکوکار ہیں۔

۴۰۔ اور اس روز کتنے چہرے ایسے ہونگے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔

۴۱۔ اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔

۴۲۔ یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بدکردار۔

رِ مَکِّیَّۃٌ ، رکوعھا ۱

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔

۲۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔

۳۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

۴۔ اور جب بیانے والی اونٹنیاں یونہی چھوڑ دی جائیں گی۔

۵۔ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔

۶۔ اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔

۷۔ اور جب روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔

۸۔ اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا۔

۹۔ کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کر دی گئی۔

۱۰۔ اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔

۱۱۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔

۱۲۔ اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔

۱۳۔ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔

۱۴۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

۱۵۔ پس میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

۱۶۔ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔

۱۷۔ اور رات کی قسم جب وہ پھیلنے لگتی ہے۔

۱۸۔ اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔

۱۹۔ کہ بیشک یہ قرآن اس فرشتہ عالی مقام کا سنایا ہوا پیغام ہے۔

۲۰۔ جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔

۲۱۔ سردار ہے ساتھ ہی امانتدار ہے۔

۲۲۔ اور مکے والو تمہارے رفیق یعنی ہمارے پیغمبر ﷺ دیوانے نہیں ہیں۔

۲۳۔ اور بیشک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔

۲۴۔ اور وہ غیب کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔

۲۵۔ اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔

۲۶۔ پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

۲۷۔ یہ قرآن تو تمام جہان کے لئے نصیحت ہے۔

۲۸۔ یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

۲۹۔ اور تم لوگ کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

رِ مَکِّیَّۃٌ ۸۲ رکوعھا ۱

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

۲۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔

۳۔ اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

۴۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔

۵۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

۶۔ اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟

۷۔ وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔

۸۔ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

۹۔ مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔

۱۰۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔

۱۱۔ یعنی معزز کاتبین۔

۱۲۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔

۱۳۔ بیشک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہونگے۔

۱۴۔ اور بدکردار دوزخ میں۔

۱۵۔ یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

۱۶۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

۱۷۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

۱۸۔ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

۱۹۔ جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا۔

ينَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ رکوعھا ۱

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔

۲۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔

۳۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔

۴۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔

۵۔ یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔

۶۔ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۷۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سجین میں ہونگے۔

۸۔ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے۔

۹۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

۱۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔

۱۱۔ یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

۱۲۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔

۱۳۔ جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

۱۴۔ ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ ان کا انکے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔

۱۵۔ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے۔

۱۶۔ پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔

۱۷۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے۔

۱۸۔ یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال نامے علیین میں ہونگے۔

۱۹۔ تمکو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔

۲۰۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

۲۱۔ جسکے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

۲۲۔ بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

۲۳۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔

۲۴۔ تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کر لو گے۔

۲۵۔ ان کو شراب خالص سربمہر پلائی جائے گی۔

۲۶۔ جسکی مہر مشک کی ہو گی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس کرنے والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔

۲۷۔ اور اس میں آب تسنیم کی آمیزش ہو گی۔

۲۸۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب پئیں گے۔

۲۹۔ جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

۳۰۔ اور جب انکے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔

۳۱۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔

۳۲۔ اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔

۳۳۔ حالانکہ وہ یعنی کافر ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

۳۴۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔

۳۵۔ کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔

۳۶۔ آج کافروں کو انکے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا ناں۔

اقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ رکوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

۲۔ اور اپنے پروردگار کا فرمان سن لے گا اور یہی اسکے لائق بھی ہے۔

۳۔ اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔

۴۔ اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال کر باہر ڈالدے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی۔

۵۔ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اسکو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی۔

۶۔ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے تک خوب تکلیف اٹھاتا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

۷۔ اب جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

۸۔ اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔

۹۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش واپس آئے گا۔

۱۰۔ اور جس کا نامہ اعمال اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

۱۱۔ تو وہ موت کو پکارے گا۔

۱۲۔ اور دوزخ میں داخل ہو گا۔

۱۳۔ وہ اپنے اہل و عیال ہی میں مگن رہتا تھا۔

۱۴۔ وہ تو خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔

۱۵۔ کیوں نہیں اس کا پروردگار تو اس کو دیکھ رہا تھا۔

۱۶۔ سو میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔

۱۷۔ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔

۱۸۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔

۱۹۔ کہ تم لوگ درجہ بدرجہ ضرور چڑھو گے۔

۲۰۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔

۲۱۔ اور جب انکے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

۲۲۔ بلکہ کافر جھٹلائے جاتے ہیں۔

۲۳۔ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

۲۴۔ تو انکو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

۲۵۔ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

ج مَكِّيَّةٌ ٢٧ ركوعها ١

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

۲۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

۳۔ اور حاضر ہونے والے کی اور اسکی جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

۴۔ کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔

۵۔ یعنی آگ کی خندقیں جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔

۶۔ جبکہ وہ انکے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

۷۔ اور جو ظلم وہ اہل ایمان پر کر رہے تھے انکا نظارہ کر رہے تھے۔

۸۔ اور انکو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب ہے سب خوبیوں والا ہے۔

۹۔ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی۔

۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے۔

۱۳۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

۱۴۔ اور وہ بخشنے والا ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

۱۵۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔

۱۶۔ جو چاہتا ہے سو کر ڈالتا ہے۔

۱۷۔ بھلا تمکو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔

۱۸۔ یعنی فرعون اور ثمود کا۔

۱۹۔ اصل بات یہ ہے کہ کافر مستقل جھٹلانے میں لگے ہیں۔

۲۰۔ جبکہ اللہ بھی انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

۲۱۔ یہ کوئی معمولی کلام نہیں بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

۲۲۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔

ق مَكِّيَّةٌ ٣٦ ركوعها ١

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔

۲۔ اور تمکو کیا معلوم کے رات کے وقت آنے والا کیا ہے۔

۳۔ وہ تارا ہے چمکنے والا۔

۴۔ کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔

۵۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔

۶۔ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔

۷۔ جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔

۸۔ بیشک وہ یعنی خالق اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

۹۔ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔

۱۰۔ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہو گا۔

۱۱۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔

۱۲۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔

۱۳۔ کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔

۱۴۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں۔

۱۵۔ یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔

۱۶۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔

۱۷۔ تو اے نبی ﷺ تم کافروں کو مہلت دو بس چند دن کی مہلت اور دیدو۔

لَ مَكِّيَّةٌ ٨ رکوعها ١

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کرو۔

۲۔ جس نے انسان کو بنایا پھر اسکے اعضاء کو درست کیا۔

۳۔ اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اسکو رستہ بتایا۔

۴۔ اور جس نے چارہ اگایا۔

۵۔ پھر اسکو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔

۶۔ اے نبی ﷺ ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر تم فراموش نہ کرو گے۔

۷۔ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔

۸۔ اور ہم تمکو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

۹۔ سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو نصیحت کرتے رہو۔

۱۰۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت حاصل کرے گا۔

۱۱۔ اور بے خوف بدبخت اس سے کترائے گا۔

۱۲۔ جو بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا۔

۱۳۔ پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔

۱۴۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔

۱۵۔ اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۱۶۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

۱۷۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

۱۸۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی درج ہے۔

۱۹۔ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

ةِ مَكِّيَّةٌ ٦٨ رکوعها ١

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ بھلا تمکو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے؟

۲۔ اس روز بہت سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں گے۔

۳۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

۴۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

۵۔ انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔

۶۔ ایک سخت خاردار جھاڑی کے سوا انکے لئے کوئی کھانا نہیں ہو گا۔

۷۔ جو نہ مفید غذا بنے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔

۸۔ بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادمان بھی ہوں گے۔

۹۔ اپنی محنت کے بدلے پر خوش۔

۱۰۔ بہشت بریں میں۔

۱۱۔ وہاں کسی طرح کی لغویات نہیں سنیں گے۔

۱۲۔ اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔

۱۳۔ وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔

۱۴۔ اور کوڑے قرینے سے رکھے ہوئے۔

۱۵۔ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔

۱۶۔ اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

۱۷۔ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں۔

۱۸۔ اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔

۱۹۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔

۲۰۔ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔

۲۱۔ پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

۲۲۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

۲۳۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا۔

۲۴۔ تو اللہ اسکو بہت بڑا عذاب دے گا۔

۲۵۔ بیشک انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

۲۶۔ پھر ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے۔

مَكِّيَّةٌ ۱۰ رکوعھا ۱

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ فجر کی قسم۔

۲۔ اور دس راتوں کی۔

۳۔ اور جفت اور طاق کی۔

۴۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

۵۔ اور بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہو گا۔

۶۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔

۷۔ جو ارم کہلاتے تھے دراز قد مانند ستونوں کے۔

۸۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔

۹۔ اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قریٰ میں چٹانیں تراشتے تھے۔

۱۰۔ اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔

۱۱۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

۱۲۔ پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔

۱۳۔ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔

۱۴۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔

۱۵۔ مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

۱۶۔ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

۱۷۔ یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

۱۸۔ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

۱۹۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

۲۰۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۲۱۔ یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔

۲۲۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آجائیں گے۔

۲۳۔ اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس دن سوچے گا مگر اب سوچنے سے اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟

۲۴۔ کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

۲۵۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا۔

۲۶۔ اور نہ کوئی اسکے جکڑنے کی طرح جکڑے گا۔

۲۷۔ اے اطمینان والی جان!۔

۲۸۔ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

۲۹۔ سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

۳۰۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

مَكِّيَّةٌ ٣٥ ركوعها ١

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ میں اس شہر یعنی مکے کی قسم کھاتا ہوں۔

۲۔ اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تو رہتے ہو۔

۳۔ اور سب کے باپ یعنی آدم اور اسکی اولاد کی قسم۔

۴۔ کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں رہنے والا بنایا ہے۔

۵۔ کیا یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔

۶۔ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا۔

۷۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسکو کسی نے دیکھا نہیں۔

۸۔ بھلا ہم نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟

۹۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔

۱۰۔ یہ چیزیں بھی دیں اور اسکو خیر و شر کے دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔

۱۱۔ مگر یہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گذرا۔

۱۲۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا؟

۱۳۔ کسی کی گردن کا چھڑانا۔

۱۴۔ یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔

۱۵۔ کسی رشتہ دار یتیم کو۔

۱۶۔ یا مٹی میں پڑے کسی نادار کو۔

۱۷۔ پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہوا جو ایمان لائے اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایکدوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے۔

۱۸۔ یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔

۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہی برے نصیب والے ہیں۔

۲۰۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

مَكِّيَّةٌ ۲۶ رکوعھا ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ سورج کی قسم اور اسکی دھوپ کی۔

۲۔ اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔

۳۔ اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔

۴۔ اور رات کی جب وہ اسے چھپا لے۔

۵۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔

۶۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔

۷۔ اور نفس انسانی کی اور اسکی جس نے اسے درست کر کے بنایا۔

۸۔ پھر اسکو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگار بننے کی سمجھ دی۔

۹۔ کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔

۱۰۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نامراد رہا۔

۱۱۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا۔

۱۲۔ جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا۔

۱۳۔ تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری سے خبردار رہو۔

۱۴۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اونٹنی کو مار ڈالا۔ تو انکے رب نے انکے گناہ کے سبب انکو نیست و نابود کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا۔

۱۵۔ اور اللہ کو انکے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

مَكِّيَّةٌ ۹ رکوعھا ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔

۲۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے۔

۳۔ اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔

۴۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔

۵۔ سو جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیزگاری کی۔

۶۔ اور بہترین بات یعنی کلمہ توحید کو سچ جانا۔

۷۔ تو اسکو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

۸۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔

۹۔ اور بہترین بات کو جھوٹ سمجھا۔

۱۰۔ تو ہم اسے رفتہ رفتہ سختی میں پہنچا دینگے۔

۱۱۔ اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اسکے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

۱۲۔ یقیناً راہ دکھا دینا ہمارا ذمہ ہے۔

۱۳۔ اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہی ملکیت ہیں۔

۱۴۔ سو میں نے تمکو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔

۱۵۔ اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے۔

۱۶۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

۱۷۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔

۱۸۔ وہ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

۱۹۔ اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتارا جائے۔

۲۰۔ بلکہ اپنے رب اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے۔

۲۱۔ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

ی مَكِّيَّةٌ ۱۱ ركوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ آفتاب کی روشنی کی قسم۔

۲۔ اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔

۳۔ اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔

۴۔ اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔

۵۔ اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

۶۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی۔

۷۔ اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔

۸۔ اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔

۹۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔

۱۰۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

۱۱۔ اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا۔

ح مَكِّيَّةٌ ۱۲ ركوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے نبی ﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔

۲۔ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا۔

۳۔ جس نے تمہاری کمر جھکا دی تھی۔

۴۔ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کیا۔

۵۔ سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

۶۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

۷۔ سو جب تم فارغ ہوا کرو تو عبادت میں محنت کیا کرو۔

۸۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

ن مَكِّيَّةٌ ۲۸ ركوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی۔

۲۔ اور طور سینین کی۔

۳۔ اور اس امن والے شہر کی۔

۴۔ کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے۔

۵۔ پھر ہم نے اسکی حالت کو بدل کر پست سے پست کر دیا۔

۶۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

۷۔ تو اے انسان اسکے بعد بھی تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے۔

۸۔ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

ق مَكِّيَّةٌ ۱ ركوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے نبی ﷺ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

۲۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

۳۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔

۴۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔

۵۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اسکو علم نہ تھا۔

۶۔ مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے۔

۷۔ اس بناء پر کہ وہ اپنے آپکو بے نیاز سمجھتا ہے۔

۸۔ کچھ شک نہیں کہ سب کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۹۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

۱۰۔ یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔

۱۱۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہ راست پر ہو۔

۱۲۔ یا پرہیزگاری کا حکم کرے تو منع کرنا کیسا۔

۱۳۔ تو اس کا انجام کیا ہو گا ذرا دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔

۱۴۔ کیا اسکو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

۱۵۔ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

۱۶۔ یعنی اس جھوٹے خطار کار کی پیشانی کے بال۔

۱۷۔ تو وہ اپنے یاران مجلس کو بلا لے۔

۱۸۔ ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔

۱۹۔ دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہنا۔

مَكِّيَّةٌ ۲۵ رکوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا۔

۲۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

۳۔ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

۴۔ اس میں فرشتے اور روح القدس ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

۵۔ یہ رات طلوع فجر تک امن و سلامتی ہے۔

ةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۰ رکوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے یہاں تک کہ انکے پاس کھلی دلیل آ جائے۔

۲۔ یعنی اللہ کا ایک پیغمبر جو پاک اوراق پڑھ کر سناتا ہے۔

۳۔ جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

۴۔ اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے ہیں تو دلیل واضح کے آنے کے بعد ہی بٹے ہیں۔

۵۔ حالانکہ انکو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں کتاب کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط اصولوں والا دین ہے۔

۶۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ برے ہیں۔

۷۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

۸۔ ان کا صلہ انکے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ صلہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

مَدَنِيَّةٌ ٩٣ رکوعھا ١

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

١۔ جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔

٢۔ اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال پھینکے گی۔

٣۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

٤۔ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

٥۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسکو حکم بھیجا ہو گا۔

٦۔ اس دن لوگ طرح طرح کے ہو کر آئیں گے۔ تاکہ انکو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔

٧۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسکو دیکھ لے گا۔

٨۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

مَكِيَّةٌ ١٤ رکوعھا ١

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

١۔ ان سرپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔

٢۔ پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔

٣۔ پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں۔

٤۔ پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں۔

٥۔ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔

٦۔ کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔

٧۔ اور وہ اس بات سے آگاہ بھی ہے۔

٨۔ اور بیشک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے۔

٩۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں میں سے باہر نکال لئے جائیں گے۔

١٠۔ اور جو بھید دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔

١١۔ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

مَكِيَّةٌ ٣٠ رکوعھا ١

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

١۔ کھڑکھڑانے والی۔

٢۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

٣۔ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

٤۔ وہ قیامت ہے جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے۔

٥۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگی اون۔

٦۔ اب جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں گے۔

٧۔ وہ دلپسند عیش میں ہو گا۔

٨۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔

٩۔ اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

١٠۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟

١١۔ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

رِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ ركوعها ۱

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ لوگو تمکو زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے کی خواہش نے غفلت میں ڈالے رکھا۔

۲۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔

۳۔ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

۴۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

۵۔ دیکھو اگر تم جانتے یعنی یقینی علم رکھتے تو غفلت میں نہ پڑتے۔

۶۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

۷۔ پھر تم اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔

۸۔ پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی؟

مَكِّيَّةٌ ۱۳ ركوعها ۱

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ عصر کی قسم۔

۲۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔

۳۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق پر چلنے کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

مَكِّيَّةٌ ۳۲ ركوعها ۱

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔

۲۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اسکو گن گن کر رکھتا ہے۔

۳۔ شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔

۴۔ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا۔

۵۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔

۶۔ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

۷۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔

۸۔ بیشک وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔

۹۔ یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں۔

لِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ ركوعها ۱

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔

۲۔ کیا اس نے ان کا داؤں غلط نہیں کیا؟

۳۔ اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے چھوڑ دیئے۔

۴۔ جو ان پر کھنگر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔

۵۔ تو اس نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

مَكِّيَّةٌ ۲۹ رکوعاتها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ قریش کے مانوس کرنے کی بنا پر۔

۲۔ یعنی انکو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کی بنا پر۔

۳۔ انہیں چاہیے کہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

۴۔ جس نے انکو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے امن بخشا۔

وْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۷ رکوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے۔

۲۔ یہ وہی بدبخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

۳۔ اور نادار کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا۔

۴۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔

۵۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

۶۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

۷۔ اور جو برتنے کی چیزیں مانگنے پر نہیں دیتے۔

رِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ رکوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے نبی ﷺ ہم نے تمکو کوثر یعنی بہت زیادہ بھلائی عطا فرمائی ہے۔

۲۔ تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔

۳۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام رہے گا۔

وْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸ رکوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ اے پیغمبر ﷺ کہدو کہ اے کافرو!

۲۔ جن بتوں کو تم پوجتے ہو انکو میں نہیں پوجتا۔

۳۔ اور جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔

۴۔ اور میں پھر کہتا ہوں کہ جنکی تم پرستش کرتے ہو انکی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں۔

۵۔ اور نہ تم اسکی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں۔

۶۔ تمہارے لئے تمہارا رستہ میرے لئے میرا رستہ۔

مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴ رکوعها ۱

الرَّحِيْمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح حاصل ہو گئی۔

۲۔ اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

۳۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

مَکِّیَّۃٌ ۶ رکوعها ۱

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ہلاک ہوگیا۔

۲۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔

۳۔ وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

۴۔ اور اسکی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔

۵۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

مَکِّیَّۃٌ ۲۲ رکوعها ۱

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کہو کہ وہ معبود برحق جسکی میں عبادت کرتا ہوں اللہ ہے وہ ایک ہے۔

۲۔ اللہ بے نیاز ہے۔

۳۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

۴۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

مَکِّیَّۃٌ ۲۰ رکوعها ۱

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔

۲۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔

۳۔ اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔

۴۔ اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے۔

۵۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

مَکِّیَّۃٌ ۲۱ رکوعها ۱

الرَّحِیۡمِ

نہایت رحم والا ہے۔

۱۔ کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔

۲۔ یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔

۳۔ لوگوں کے معبود کی۔

۴۔ اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

۵۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

۶۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

رآن

بِالۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِیۡمِ وَاجۡعَلۡهُ لِیۡۤ اِمَامًا

مِنۡهُ مَا نَسِیۡتُ وَ عَلِّمۡنِیۡ مِنۡهُ مَا

ءَ النَّهَارِ وَاجۡعَلۡهُ لِیۡ حُجَّةً یَّا رَبَّ

غلطی کے پائے جانے کی صورت میں برائے کرم

qur پہ ضرور مطلع کریں۔

ن مجید

باتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں،
اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن
علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر
مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ

یں۔ یہ حقیقت میں گول (ت) جو بصورت (ۃ) لکھی
اب (ۃ) تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا دائرہ ڈال دیا جاتا
ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں۔

کے نزدیک آیت ہے۔ وقف کریں تو اعادہ کی ضرورت

ت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات

ز ہے۔

گر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے

نہیں۔ بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں۔

ت وہاں استعمال کی جاتی ہے، جہاں پڑھنے والے کے

نہ ٹوٹنے پائے۔

ا چاہیئے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق

ے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔
لاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیئے بعض کے
للب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔
پہلی آیت میں آچکی ہے، اس کا حکم اس پر بھی ہے۔
و معانقہ کہتے ہیں۔ کبھی اس کو مختصر کر کے (مع) بھی لکھ
ں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہیئے
رکھنا چاہیئے۔